إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

بیشک بنایا ہم نے اس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھو

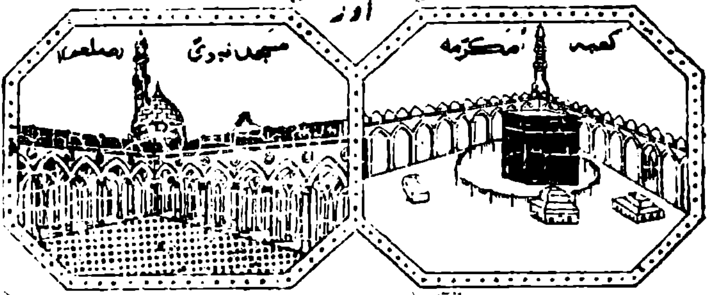
قرآن



پڑھو پڑھاؤ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اور



مِفتاحُ القرآن

حصہ پنجم

مرتبہ

مولانا محفوظ الرحمن نامی

[illegible]

قیمت ۱ روپیہ ۶۰ نئے پیسے



خدا کا شکر ہے کہ اُس نے "نصاب ترجمۂ قرآن" مفتاح القرآن کے حصۂ پنجم
لکھنے کی سعادت عطا فرمائی۔ اس حصہ میں تقریباً وہ تمام الفاظ آگئے ہیں جو پچھلے حصوں میں
لکھنے سے رہ گئے تھے۔ نیز عربی نحو کے تمام ضروری مسائل قرآنی مثالوں کے ساتھ
لکھ دیئے گئے ہیں۔

الحمد للہ رحمانی قاعدوں اور مفتاح القرآن کے پانچوں حصوں کی تالیف کے
بعد اردو زبان میں ترجمۂ قرآن پاک کا ایک ایسا مکمل نصاب وجود میں آگیا جس کے
پڑھنے والے نہایت کم مُدت میں قرآن پاک کے لفظی ترجمہ کی پوری لیاقت اور صرف و
نحو کی اچھی استعداد پیدا کر لینگے۔

عام مسلمانوں کے لئے تو یہ نصاب نعمت عظمیٰ ہے ہی ان کے علاوہ مدارس
عربیہ کے طلبہ میں فہم قرآن پاک کا خاص ذوق پیدا کرنے کے لئے بیحد نافع ہے۔

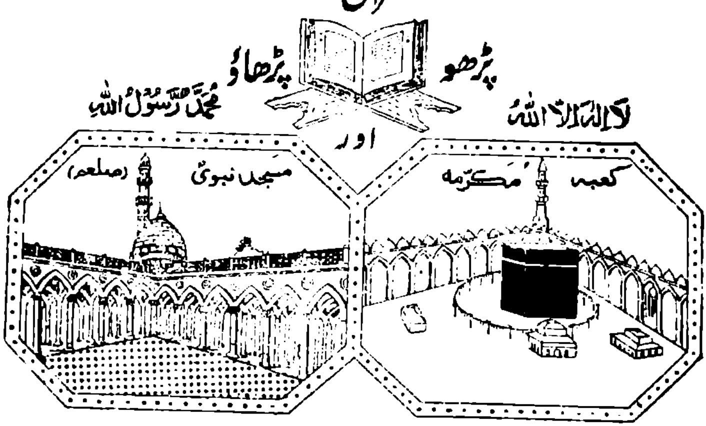
گو میں نے اپنی بساط کے مطابق اس نصاب کو سہل اور مکمل کرنے کی پوری
کوشش کی ہے۔ مگر میں کیا اور میری بساط ہی کیا۔ اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ مجھ سے
کتنی فروگذاشتیں ہوئی ہیں۔ علمائے کرام سے خصوصاً استدعا ہے کہ غلطیوں اور
خامیوں پر مطلع کر کے مجھے احسانمند فرمائیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ناچیز کی یہ سعی
قبول فرمائے۔ اور مسلمانوں میں قرآن پاک سمجھ کر پڑھنے اور پڑھانے کا ذوق عام کرے۔

احقر محفوظ الرحمٰن نامی

یوم عاشورا ۱۳۷۲ھ۔ بہرائچ۔

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

بیشک بنایا ہم نے اس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھ سکو



مِفتاحُ القرآن

حصۂ پنجم

مرتبہ

مولانا محفوظ الرحمٰن نامی

باہتمام محمد احسان الحق ایلبرٹ پریس سہارنپور میں چھپی

تیسری بار ۳۰۰۰ جملہ حقوق طباعت بحق مؤلف محفوظ ہیں بماہ مئی سنہ ۱۹۶۰ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

حصّہ نحو

خوب یاد رکھئے کہ "عربی نحو" کا مقصد یہ ہے کہ عربی عبارت کے ہر لفظ کے آخر حرف کی حرکتوں "زبر، زیر، پیش، جزم" کو صحیح صحیح پڑھنے کی قابلیت پیدا ہو اور ہر جملہ میں الفاظ کے باہمی تعلق سمجھنے کی لیاقت حاصل ہو۔ **مثلاً** "الرحمٰن علم القرآن" میں نحو کے قواعد کے ذریعہ یہ جانا جاتا ہے کہ الرحمٰن کے نون. عَلَّمَ کے میم اور القرآن کے نون پر کیا حرکت ہے اور یہ کہ الرحمٰن اور عَلَّمَ میں پھر عَلَّمَ اور القرآن میں کیا تعلق ہے۔

ان دونوں باتوں کے علم کے بغیر نہ کوئی شخص عربی عبارت صحیح پڑھ سکتا ہے اور نہ کسی عبارت کا صحیح ترجمہ کرسکتا ہے اس لیے عربی زبان سیکھنے والوں کے لیے نحو کا پڑھنا ضروری ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ قرآن مجید کے ہر ہر لفظ پر اعراب لگا ہوتا ہے اور ہر لفظ کا زبر۔ زیر۔ پیش ظاہر ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے قرآن مجید پڑھتے ہوئے نحو و صرف کی ضرورت نہیں محسوس ہوتی۔ مگر عربی کے تمام فنون یعنی حدیث، تفسیر، فقہ، ادب، منطق، فلسفہ کی کتابیں اعراب اور حرکتوں سے معرّیٰ ہوتی ہیں۔ اس لئے نحوی اور صرفی قواعد کا مکمل علم حاصل کیے بغیر انکا پڑھنا اور سمجھنا ناممکن ہے۔ لہٰذا **مفتاح القرآن** کے اس حصّہ میں ہم نحو کے قواعد اور مسائل کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ جیسا کہ اس سے پہلے حصّۂ چہارم میں صَرف کے مسائل کو بقدر ضرورت شرح و بسط کے ساتھ لکھ چکے ہیں تاکہ سلسلہ مفتاح القرآن کے پڑھنے والے "ترجمۂ قرآن پاک" پڑھنے کے بعد اگر چاہیں تو اپنی تعلیم جاری رکھ کر آسانی کے ساتھ دیگر فنون عربیہ اور علوم اسلامیہ کی تکمیل کر سکیں۔

نحو کے قواعد کے ذریعہ حسب ذیل باتوں کو معلوم کیجئے

اوّل۔ کسی جملہ یا فقرہ کے ہر لفظ کی بابت معلوم کیجئے کہ اس کے آخر والے حرف پر کیا حرکت ہے۔

دوم۔ وہ حرکت اِس لفظ کے آخر میں ہمیشہ آتی ہے یا بدل جایا کرتی ہے۔

سوم۔ وہ حرکت اس لفظ پر زبر۔ زیر۔ پیش کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے

یا کسی حرف (واو۔ الف۔ یا) کی شکل میں۔ یا وہ حرکت پوشیدہ رہتی ہے۔

چہارم۔ ہر لفظ کی بابت معلوم کیجئے کہ وہ اپنے بعد والے لفظ پر عمل یعنی اثر کرتا ہے یا نہیں۔ اور اگر اثر کرتا ہے تو کیا یعنی وہ اپنے بعد والے لفظ پر زبر دیتا ہے یا زیر، پیش دیتا ہے یا جزم۔

پنجم۔ اُن معانی اور اُن الفاظ کو بھی جانیے جو عبارت میں پوشیدہ ہوتے ہیں مگر لکھے ہوئے الفاظ پر اپنا عمل کرتے ہیں۔

اگر آپ ان تمام باتوں کا لحاظ رکھیں گے تو عربی عبارت اِن شَآءَ اللّٰہ صحیح صحیح پڑھ سکیں گے اور الفاظ کا باہمی تعلق جان کر عبارت کا صحیح مفہوم اور مطلب بھی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

یاد رکھنے کی نہایت ضروری باتیں

عبارت صحیح پڑھنے کے لئے حسب ذیل باتیں خوب یاد رکھئے

(۱) اسم، فعل، حرف کی نشانیاں۔ تاکہ آپ معلوم کر سکیں کہ پیش نظر لفظ اسم ہے یا فعل یا حرف۔

(۲) مبنی و معرب کی تمام قسمیں۔ تاکہ آپ معلوم کر سکیں کہ پیش نظر کلمہ کی حرکت ہمیشہ یکساں رہیگی یا بدلتی رہیگی۔

(۳) اسم غیر متمکن کی قسمیں۔ تاکہ آپ اسم مبنی فوراً پہچان سکیں۔

(۴) اسم متمکن کی اعراب کے لحاظ سے تمام قسمیں تاکہ یہ معلوم کرسکیں کہ یہ کلمہ اعراب کس شکل میں قبول کرتا ہے۔

(۵) غیرمنصرف کی تمام علامتیں تاکہ آپ منصرف اور غیرمنصرف میں تمیز کرسکیں۔

(۶) فعل مضارع کی بلحاظ اعراب چاروں صورتیں۔

(۷) مرفوعات۔ منصوبات۔ مجرورات۔ کی تمام قسمیں۔

(۸) توابع کی پانچوں قسمیں۔

(۹) عوامل کی تمام قسمیں۔ (الف) معنوی عوامل (ب) حروف عاملہ (ج) افعال عاملہ۔ (د) اسماء عاملہ (ہ) عوامل محذوفہ

(۱۰) اس کا بھی خاص خیال رکھیے کہ عبارت کے تمام الفاظ ترکیب میں اپنے اپنے محل پر ہیں یا کسی ضرورت یا فائدہ کی بنا پر ان میں تقدیم و تاخیر کی گئی ہے۔

مبادی نحویہ اور ضروری اصطلاحات

جملہ کلمات عرب کی تین۳ قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم کی نشانیاں دس۱۰ ہیں

(۱) شروع میں الف ولام کا داخل ہونا۔ جیسے اَلْحَمْدُ

(۲) آخر کلمہ میں جر یعنی زیر آنا خواہ حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے یا اس لیے کہ وہ مضاف الیہ ہو یا کسی مجرور کا تابع ہو جیسے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِسْم کو زیر ب حرفِ جر کی وجہ سے ہے۔ اَللّٰہِ کو زیر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے ہے الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دونوں کو زیر لفظ اَللّٰہِ کے تابع ہونے کی وجہ سے ہے۔

(۳) آخر میں تنوین ہونا جیسے جملہ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ میں لفظ رَسُوْلٌ پر تنوین ہے۔

(۴) مصغر ہونا جیسے۔ قُرَیْشٌ۔

(۵) منسوب ہونا جیسے۔ عَرَبِیٌّ۔

(۶) موصوف ہونا جیسے۔ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ میں لفظ رَسُوْلٌ

(۷) مضاف ہونا جیسے رَبِّ الْعَالَمِیْنَ میں لفظ رَبِّ۔

(۸) مسند الیہ ہونا۔ خواہ مبتدا ہو۔ جیسے اَللّٰہُ اَحَدٌ میں لفظ اَللّٰہُ
یا فاعل جیسے قَالَ اللّٰہُ میں لفظ اَللّٰہُ
(۹) منادیٰ ہونا۔ جیسے یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ۔
(۱۰) آخر میں تای تانیث مع تنوین کے آنا جیسے مُؤْمِنَۃٌ

فعل کی نشانیاں پانچ ہیں

(۱) مندرجہ ذیل حروف میں سے کسی حرف کا اُس کے شروع میں آنا۔ (۱) س (۲) سوف (۳) قد (۴) حرف جازم (۵) حرف ناصب۔
(۲) اس کے آخر میں ضمیر فاعل ت کا آنا۔ خواہ تَ حاضر کی ہو جیسے سَجَدْتَ و سَجَدْتِ یا متکلم کی جیسے اَسْلَمْتُ
(۳) اسکے آخر میں تائے تانیث ساکن کا آنا جیسے قَالَتْ۔
(۴) اسکے آخر میں واحد مؤنث حاضر کی ی ہو جیسے اِرْکَعِیْ
(۵) نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ۔ اس کے آخر میں آنا جیسے لَتَدْخُلُنَّ۔ لَنَکُوْنَنْ۔

حرف کی نشانی ایک ہے

وہ یہ کہ لفظ اسم اور فعل کی تمام نشانیوں سے خالی ہو۔

عامِل - وہ معنی یا وہ لفظ جو دوسرے لفظ پر اثر ڈالے یعنی دوسرے لفظ کو زبر۔ زیر۔ یا پیش یا جزم دے۔ یا اس کے آخر کی شکل کو بدل دے۔ کلمہ کی تینوں قسم عامل ہیں۔

معمول - وہ لفظ ہے جس پر کوئی عامل داخل ہو۔ صرف اسماء و افعال معمول ہوتے ہیں۔ حروف نہیں۔

مبنی

وہ کلمہ ہے جس کے آخر کی حالت (آخر کلمہ کی حرکت یا شکل) نہیں بدلتی جیسے ھٰؤُلَاءِ کے آخر میں 'زیر' ہے وہ ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ کسی عامل کے اثر سے نہیں بدلتی۔ کلمات عرب میں کل پانچ قسمیں مبنی ہیں، (۱) تمام حروف (۲) اسم غیر متمکن (۳) فعل ماضی (۴) امر حاضر معروف (۵) فعل مضارع جسکے آخر میں نونِ جمع مؤنث یا نون تاکید لگا ہو۔

معرب

وہ کلمہ ہے جس کے آخر کی حرکت یا شکل مختلف عاملوں کی وجہ سے بدلتی ہے جیسے مَاءٌ ہے کہ کہیں مَاءٌ کہیں مَاءً کہیں مَاءٍ پڑھا جاتا ہے اور جیسے لفظ مُؤْمِنُوْنَ ہے جو کہیں مُؤْمِنُوْنَ اور کہیں مُؤْمِنِیْنَ پڑھا جاتا ہے۔ کلمات عرب میں بس دو قسمیں معرب ہیں۔ (۱) اسم متمکن (۲) فعل مضارع جو خالی ہو نونِ جمع مؤنث و نون تاکید سے،

مبنی اسماء یا اسماء غیر متمکنہ

اسم میں اصل تو یہ ہے کہ وہ معرب ہو اور وہ مبنی اس بنا پر قرار پاتا ہے کہ وہ مبنی اصل سے مشابہت رکھے۔ لہذا اسماء متمکنہ کسی نہ کسی طور پر مبنی اصل سے مشابہت رکھتے ہیں. علماء نحو نے اس مشابہت کو تین صورتوں میں محصور کیا ہے (اوّل) مشابہت وضعی یعنی وہ اسم حرف کی طرح ایک یا دُو حرفوں سے بنایا گیا ہو جیسے ضمیروں میں تَ۔ تِ۔ تُ۔ نَا۔ (دوم) مشابہت معنوی یعنی وہ اسم یا تو کسی ایسے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو جو حرف میں پایا جاتا ہو۔ مثلاً اسماء شرطیہ۔ جن میں اِنْ شرطیہ کا معنی پایا جاتا ہے۔ یا وہ اسم کسی ایسے معنی کے لیے وضع کیا گیا ہو جو حرف کی طرح کسی دوسرے لفظ کا محتاج ہو جیسے اسماء اشارات یا اسماء موصولہ۔ اسماء اشارہ اپنے مشارٌ الیہ کے اور اسماء موصولہ اپنے صلہ کے محتاج ہوتے ہیں۔ (سوم) مشابہت استعمالی یعنی اُس کا استعمال حروف کے طریقہ پر کیا جائے۔ مثلاً فعل کی جگہ استعمال ہو اور اُس پر کوئی عامل نہ داخل ہوا کرے۔ جیسے اسماء افعال۔ هيهات و شتان اس صورت میں اس کی مشابہت لیت و لعل سے ہے۔ یا وہ کسی جملہ یا فقرہ کی طرف محتاج ہو۔ جیسے اذ۔ اذا۔ قَبْلُ و بَعْدُ وغیرہ۔

عـه مبنی اصل تین ہیں (۱) تمام حروف (۲) فعل ماضی (۳) فعل امر حاضر

تنبیہ۔ خوب یاد رکھیئے کہ اِن مشابہتوں کا پوری طرح سمجھنا آسان نہیں ہے۔ جسے شوق ہو وہ مستقل طور سے فنِ نحو و ادب کی بڑی بڑی کتابوں کی طرف رجوع کرے۔

اسماءِ غیر متمکنہ کی آٹھ قسمیں ہیں

اوّل ضمیریں۔ اِن کی پانچ قسمیں ہیں

(۱) **ضمیرِ فاعلی متصِل**۔ عَبَدْتُ۔ عبادت کی میں نے۔ عَبَدْنَا عَبَدْتَ عَبَدْتُمَا عَبَدْتُمْ عَبَدْتِ عَبَدْتُمَا عَبَدْتُنَّ ① عَبَدَ ② عَبَدَا ③ عَبَدُوْا ④ عَبَدَتْ ⑤ عَبَدَتَا ⑥ عَبَدْنَ۔ غائب کے اِن چھ صیغوں میں حسب ذیل ضمائر پوشیدہ ہیں۔

هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ

(۲) **ضمیرِ فاعلی منفصِل**۔ اَنَا (میں) نَحْنُ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ

(۳) **ضمیرِ مفعولی متصِل**۔ عَبَدَنِيْ۔ عبادت کی اُس نے میری عَبَدَنَا عَبَدَكَ عَبَدَكُمَا عَبَدَكُمْ عَبَدَكِ عَبَدَكُمَا عَبَدَكُنَّ عَبَدَهٗ عَبَدَهُمَا عَبَدَهُمْ عَبَدَهَا عَبَدَهُنَّ

(۴) ضمیر مفعولی منفصل۔ إِيَّايَ۔ إِيَّانَا۔ إِيَّاكَ
إِيَّاكُمَا۔ إِيَّاكُمْ۔ إِيَّاكِ۔ إِيَّاكُمَا۔ إِيَّاكُنَّ۔ إِيَّاهُ
إِيَّاهُمَا۔ إِيَّاهُمْ۔ إِيَّاهَا۔ إِيَّاهُمَا۔ إِيَّاهُنَّ۔

(۵) ضمائر مجرور۔ لِي (میرے لئے) لَنَا۔ لَكَ۔ لَكُمَا
لَكُمْ۔ لَكِ۔ لَكُمَا۔ لَكُنَّ۔ لَهُ۔ لَهُمَا۔ لَهُمْ
لَهَا۔ لَهُمَا۔ لَهُنَّ۔

دوم اسماء اشارہ

اس کے پانچ صیغے ہیں۔ جو چھ معنیٰ دیتے ہیں۔ کیونکہ جمع کا صیغہ مذکر اور مؤنث میں مشترک ہے۔

	مفرد	تثنیہ	جمع
مُذَكَّرْ	ذَا	ذَانِ	أُولٰى
	...	ذَيْنِ	أُولَاءِ
مُؤَنَّثْ	ذِي، تَا	تَانِ	أُولٰى
	تِي	تَيْنِ	أُولَاءِ

اسم اشارہ کے اوّل صیغہ میں کبھی هَا لاتے ہیں جیسے هٰذَا کبھی آخر میں كَ لاتے ہیں۔ جیسے ذَاكَ اور کبھی كَ کے قبل لام بڑھا دیتے ہیں ذٰلِكَ۔ هٰذَا کا استعمال اشارہ قریب کے لیے ہے اور ذٰلِكَ کا بعید کے لئے ہے ثَمَّ اور هُنَا سے محض مکان کی طرف اشارہ کرتے ہیں ترکیب میں اسم اشارہ موصوف ہوتا ہے اور مشارٌ الیہ صفت

مثلاً ذٰلِكَ الْكِتَابُ۔ کبھی اسم اشارہ مبتدا واقع ہوتا ہے اس کے بعد اس کی خبر جیسے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ۔

سوم اسم موصول

مذکر کے لئے۔ اَلَّذِیْ اَللَّذَانِ اَللَّذَیْنَ اَلَّذِیْنَ
مؤنث کیلئے۔ اَلَّتِیْ اَللَّتَانِ اَللَّتَیْنِ اَللَّوَاتِیْ
مَنْ۔ جو شخص، مَا۔ جو چیز، اَیٌّ۔ جو، ان میں اَیٌّ معرب ہے۔ کیونکہ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے۔ اور اضافت مبنی ہونے کے منافی ہے۔
اسم موصول کے بعد ایک جملہ ہوتا ہے جو موصول کا صلہ قرار دیا جاتا ہے اس موصول سے پہلے جو اسم ہو وہ موصوف ہوتا ہے اور اسم موصول مع صلہ کے اس کی صفت قرار پاتا ہے۔ جیسے
رَبُّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ تمہارا پروردگار جس نے پیدا کیا تم کو۔

چہارم اسماء افعال

جیسے۔ هَیْهَاتَ شَتَّانَ سَرْعَانَ رُوَیْدَ حَیَّهَلْ
هَلُمَّ بَلْهَ عَلَیْكَ

پنجم اسماء اصوات

جیسے۔ اُحْ۔ اُحْ اُفْ بَخٍ نَخٍ غَاقِ۔

ششم اسماء کنایات۔ جیسے كَمْ۔ كَذَا۔

ہفتم مرکب بنائی

اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک البتہ اِثْنَا عَشَرَ کا پہلا جزو معرب ہے

هشتم اسماء ظروف

ظروف زمان۔ اِذْ۔ اِذَا۔ جب، مَتٰی۔کب یا جب کَیْفَ۔ کیونکر، اَیَّانَ۔کب اَمْسِ۔گذشتہ کل، قَطُّ۔کبھی نہیں، قَبْلُ۔ آگے، بَعْدُ۔ بعد کو
ظروف مکان۔حَیْثُ۔جگہ، قُدَّامُ۔ آگے، تَحْتُ نیچے، فَوْقُ۔اوپر
قَبْلُ۔ بَعْدُ۔ قُدَّامُ۔ تَحْتُ۔ فَوْقُ کے مبنی ہونے کی شرط یہ ہے کہ مضاف ہو اور مضاف الیہ لفظوں میں نہ ہو بلکہ حذف ہو اور مراد لیا جائے۔

ضمیروں کے متعلق فوائد

فائدہ اوّل۔غائب کی ضمیر سے جو ذات یا چیز مقصود ہوتی ہے اس کو مرجع کہتے ہیں۔ضمیر غائب سے پہلے مرجع کا ہونا ضروری ہے خواہ لفظوں میں بعینہ موجود ہو یا کسی لفظ یا مضمون کلام سے سمجھا جا سکے

مثالیں۔

(۱) اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ۔ یُؤْمِنُوْنَ میں جمع مذکر غائب کی ضمیر ہے اور اس کا مرجع اَلَّذِیْنَ ہے جو بعینہ یُؤْمِنُوْنَ سے پہلے مذکور ہے۔

(۲) اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۔ ھُوَ کی ضمیر کا مرجع اَلْعَدْلُ ہے جو بلفظہٖ پہلے نہیں موجود ہے۔ مگر اِعْدِلُوْا سے مفہوم ہوتا ہے

(۳) وَلِاَبَوَیْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ۔ لِاَبَوَیْهِ کی

ضمیر کا مرجع ہے مَیِّت جس کی میراث تقسیم کی جا رہی ہے جس کا ذکر پہلے نہ تو لفظوں میں ہے نہ کسی لفظ سے مفہوم ہوتا ہے۔ مگر چونکہ ان آیات میں وراثت کے مسئلے بیان ہو رہے ہیں اس لئے مضمون کلام کی وجہ سے لِاَبَوَیْهِ کی ضمیر کا مرجع معین ہے۔

فائدہ دوم کبھی جملہ سے پہلے ضمیر آتی ہے۔ اگر وہ مذکر کی ضمیر ہوتی ہے تو اُس کو ضمیر شان کہتے ہیں۔ اور اگر مؤنث کی ضمیر ہوتی ہے تو اُس کو ضمیر قصہ کہتے ہیں اور اُس کے بعد والا جملہ اسکی تفسیر ہوتا ہے۔

ضمیر شان کی مثال اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۔ اِنَّهٗ میں ضمیر شان ہے اور اِنَّهٗ کے بعد والا جملہ اس کی تفسیر ہے۔ ضمیر شان یا ضمیر قصہ کا فائدہ یہ ہے کہ پہلے ضمیر کے ذریعہ ایک مضمون کو مبہم رکھ کر پھر اس کی تفسیر کی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ مضمون زیادہ دلنشین ہو جاتا ہے۔

ضمیر قصہ کی مثال فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ۔

فائدہ سوم۔ کبھی مبتدا و خبر یا اسم و خبر کے درمیان ضمیر لائی جاتی ہے جسے **ضمیر فصل** کہتے ہیں۔ یہ ضمیر بتاتی ہے کہ بعد والا اسم خبر ہے۔ صفت نہیں ہے **مثالیں**

(۱) اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۲) اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۳) اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ۔

فائدہ چہارم۔ فعل کے ساتھ جب یای متکلم کا

استعمال ہوتا ہے تو فعل اور ی کے درمیان نون لایا جاتا ہے جسے نون وقایہ کہتے ہیں۔ مثالیں۔ جَاءَنِیْ۔ تَوَفَّیْتَنِیْ۔ لُمْتُنَّنِیْ لَیَحْزُنُنِیْ۔ فَاتَّقُوْنِیْ۔

فائدہ پنجم۔ ضمیر غائب جب کسی کلمہ کے ساتھ مستعمل ہو تو اس کی اصل حرکت پیش ہے، مثالیں۔ رَسُوْلُهٗ۔ یَسْمَعُهٗ۔ مِنْهُ۔ لَهٗ لیکن جب وہ ضمیر غائب ی کے بعد یا کسرہ کے بعد ہو تو اسکو زیر جائز ہے مثالیں۔ عَلَیْهِمْ۔ لَاٰیٰتِهٖ بِهٖ۔ بِدَارِهٖ

اور چونکہ یہ زیر جائز ہے اس لیے اس کو پیش پڑھنا بھی درست ہوتا ہے مثلاً۔ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا۔ (سورۃ الفتح)

فائدہ ششم۔ ضمیر جمع۔ جیسے هُمْ یا کُمْ وغیرہ میں اصل یہ ہے کہ اسکے آخر میں واو ہو لیکن عموماً اس واو کو تخفیفاً حذف کر دیا جاتا ہے اور بہت جگہوں میں کسی ضرورت کی وجہ سے ظاہر کر دیا جاتا ہے۔ مَثَلاً اَنُلْزِمُکُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا کٰرِهُوْنَ○ فَقَدْ رَاَیْتُمُوْهُ۔

واو حذف ہونے کے بعد میم کو جزم ہوتا ہے لیکن جب کسی اور لفظ سے اس کو ملایا جائے تو میم کو پیش آتا ہے جیسے ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ۔ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ۔

اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ۔

اسماء اشارہ کے متعلق فوائد

فائدہ اوّل ۔ اسماء اشارہ کے شروع میں ھا حرف تنبیہ ہے اسماء اشارہ کا جزء نہیں ہے۔

فائدہ دوم ۔ اسماء اشارہ کے آخر میں لکَ خطاب بڑھا دیا جاتا ہے جو مخاطب کے لحاظ سے لایا جاتا ہے۔ اس لکَ کا مشارٌالیہ سے کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ **مثالیں**

(١) كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ۔ مخاطب واحد ہے۔
(٢) ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ۔ مخاطب تثنیہ ہے۔
(٣) ذٰلِكُمْ رَبُّكُمْ۔ مخاطب جمع مذکر ہے۔
(٤) فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ۔ مخاطب جمع مؤنث ہے۔

فائدہ سوم ۔ مکان قریب کے اشارہ کیلئے هُنَا یا هٰهُنَا لایا جاتا ہے **مثلاً** إِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ۔ مکان بعید کے اشارہ کے لئے هُنَالِكَ **مثلاً** هُنَالِكَ دَعَا ذَكَرِيَّا رَبَّهٗ۔ مکان کی طرف اشارہ کے لئے ثَمَّ بھی آتا ہے۔ **مثلاً** وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ۔

فائدہ چہارم ۔ یوں تو اہل عرب کے قول مشہور کی بنا پر تثنیہ کے لئے لفظ ذَانِ حالت رفع میں اور ذَيْنِ حالت نصب جر میں ہے مگر بعض اہل زبان کے ہاں ذَانِ تینوں صورتوں میں ہے۔ قرآن پاک میں اِنَّ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ۔ اسی لغت کے مطابق ہے۔

موصول کے متعلق فوائد

فائدہ اوّل۔ موصول کے بعد صلہ کا ہونا ضروری ہے۔ اور صلہ یا تو جملہ ہوگا یا شبہ جملہ۔ شبہ جملہ کی تین صورتیں ہیں۔ (اوّل) ظرف صلہ بنایا جائے۔ (دوم) جار و مجرور مل کر صلہ بنے (سوم) ایسے اسم فاعل یا اسم مفعول کو صلہ بنایا جائے جو معنی اسمی کے لیے نہیں بلکہ معنی وصفی کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

فائدہ دوم۔ صلہ میں ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہوگی۔ یہ ضمیر خواہ لفظوں میں ہو یا پوشیدہ ہو یا اس کو محذوف مانا جائے ضمیر عائد کے بغیر صلہ کا تعلق موصول سے نہیں قائم ہو سکتا ہے۔

فائدہ سوم۔ اَلَّذِیْ اور اَلَّتِیْ وغیرہ تو "موصول" ہونے ہی کیلئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ چھ الفاظ اور ہیں جو "موصول" مستعمل ہوتے ہیں۔ اگرچہ ان کا استعمال دوسرے معانی کے لیے بھی ہوتا ہے۔ وہ چھ الفاظ یہ ہیں (۱) مَنْ۔ (۲) مَا۔ (۳) اَیٌّ (۴) اَلْ۔ (۵) ذُو۔ (۶) ذَا۔ ان میں مَنْ کا اصل استعمال ذوی العقول کے لئے اور مَا کا غیر ذوی العقول کے لیے ہے۔ مگر ان میں ایک کا استعمال دوسرے کی جگہ خاص حالات و شرائط کے ماتحت کثرت سے ہوتا ہے۔

فائدہ چہارم۔ مَنْ از روے لفظ واحد اور مذکّر ہے

مگر اس کا استعمال واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سبھی کے لیے ہے۔ اسی لئے کبھی مَنْ کے لئے پہلے واحد کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ پھر اس کے بعد جمع کی ضمیر اس کے لیے لائی جاتی ہے۔ **مثلاً** وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ کہیں مذکر کی ضمیر اس کی طرف راجع کرکے پھر صیغہ مؤنث اس کے لیے لایا جاتا ہے۔ **مثلاً**۔ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا۔

فائدہ پنجم۔ اَلْ کے صلہ میں اسم فاعل یا اسم مفعول ہوتا ہے جو لفظاً مفرد ہوتا ہے مگر معنیً جملہ، **مثلاً**

اِنَّ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ، غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ۔

فائدہ ششم۔ اسماء موصولہ کے علاوہ چند حروف بھی موصولہ ہیں جو اپنے مابعد یا اپنے صلہ سے مل کر مصدر کے معنی میں آتے ہیں اور مصدر کی جگہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں۔

(۱) اَنَّ جیسے اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتَابَ۔

(۲) اَنْ جیسے وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔

(۳) مَا جیسے بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ۔

(۴) كَيْ جیسے لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ۔

(۵) لَوْ جیسے يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ

اسماءِ افعال کے متعلق فوائد

اسم فعل وہ اسم ہے جو فعل کے معنی میں آئے یا فعل کی جگہ استعمال کیا جائے اور یہ اسم یا تو ماضی کی جگہ استعمال ہوتا ہے یا امر کی جگہ۔

حسب ذیل اسماء فعل ماضی کے معنی میں آتے ہیں۔

(۱) هَيْهَاتَ۔ دور ہوا، مثال۔ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ،

(۲) اُفٍّ۔ تنگ ہوگیا میں، مثال۔ وَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ،

(۳) وَیْ۔ تعجب ہے۔ مثال۔ وَیْكَاَنَّ اللّٰهَ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ

حسب ذیل اسماء امر کے معنی میں آتے ہیں۔

(۱) هَاتُوْا۔ لاؤ، مثال۔ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ،

(۲) هَلُمَّ۔ آؤ، مثال۔ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ۔

(۳) عَلَيْكُمْ لازم پکڑو۔ مثال۔ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ،

(۴) مَكَانَكُمْ۔ اپنی جگہ پر رہو، مثال۔ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآءُكُمْ،

لفظ هَيْتَ کو بعض نے ماضی کے معنی میں لیا ہے اور بعض نے امر کے معنی میں وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ کا ترجمہ بعض نے کیا ہے تَهَيَّاْتُ لَكَ اور بعض نے کیا ہے هَلُمَّ اور اَقْبِلْ۔

فوائد متعلقہ اسماء کنایات

اسماء کنایات جو مبنی ہیں دو ہیں۔ کَمْ۔ کَذَا۔
کَمْ کی دو قسمیں ہیں۔
(۱) کم استفہامیہ۔ جیسے کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ
(۲) کم خبریہ۔ جیسے۔ کَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
کم استفہامیہ کی تمیز منصوب مفرد ہوا کرتی ہے۔
اور کم خبریہ کی تمیز عموماً مجرور ہوتی ہے خواہ وہ مفرد ہو یا جمع
مثال۔ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ۔
کَذَا۔ عدد قلیل کے کنایہ کے لئے آتا ہے اور اس کی تمیز منصوب ہوتی ہے۔
کنایہ کے لئے ایک لفظ کَاَیِّن، بھی ہے وہ کم خبریہ کے معنی میں آتا ہے۔
مثال۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرُوْنَ۔
کبھی کَذَا مستقل کلمہ نہیں بلکہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب مانا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کے شروع میں ہاء تنبیہ بھی آتی ہے۔
مثلاً۔ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ

فوائد متعلقہ ظروف

ظروف مبنیہ کی کئی قسمیں ہیں۔

(اوّل) ظروف مبنیہ مقطوعہ عن الاضافۃ
جیسے قبلُ۔ بَعْدُ۔ تحتُ۔ فَوْقُ۔ قُدَّامُ۔ خَلفُ۔ اِن اسماء
کے مبنی ہونے کی شرط یہ ہے کہ ان کے مضاف الیہ محذوف ہوں
مگر مراد لیے جائیں۔ مثلاً۔ لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدُ۔

(دوم) حَیْثُ۔ یہ عموماً جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے
مثلاً۔ (۱) سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ۔
(۲) اَللّٰهُ يَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ۔

(سوم) اِذَا۔ یہ کبھی زمانہ مستقبل کے لیے مستعمل ہے
مثلاً۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ، اور کبھی ماضی کے لئے مثلاً۔ حَتّٰی
اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ۔ اِذَا کبھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے
اسے اِذَا مفاجاتیہ کہتے ہیں اور اس کے معنی ہوتے ہیں۔
ناگاہ۔ اچانک۔ مثلاً فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى۔

(چہارم) اِذْ۔ اس کا استعمال کئی معنی میں ہے۔
(۱) زمانہ ماضی کے لئے بطور ظرف مثلاً۔ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ بطور مفعول بہ مثلاً
وَاذْكُرُوْا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ بطور بدل ہونے کے

مفعول بہ سے مثلاً وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا۔ بطور مضاف الیہ ہونے کے جیسے حِينَئِذٍ یا يَوْمَئِذٍ۔ یا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا۔

تنبیہ۔ یاد رکھیے کہ حِينَئِذٍ اور يَوْمَئِذٍ میں إِذْ کو تنوین عوض کی دی گئی ہے یہ دونوں اصل میں حِينَ إِذْ كَانَ كَذَا۔ يَوْمَ إِذْ كَانَ كَذَا ہے۔

(۲) زمانہ مستقبل کے لئے۔ مثلاً يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا۔ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ۔

(۳) وجہ بیان کرنے کے لئے فَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ۔

(**پنجم**) أَيْنَ و أَنَّى ظرف مکان کے لیے مثلاً فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ (۲) فَأَيْنَ الْمَفَرُّ

(**ششم**) أَيَّانَ۔ ظرف زمان کیلئے مثلاً۔ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ

(**ھفتم**) لفظ يَوْمَ جب مضاف ہو جملہ کی طرف تو اس کو فتحہ پر مبنی کر دینا جائز ہوتا ہے مثلاً يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ۔ ومثلاً يَوْمَ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ۔

(**ھشتم**) الآن۔ مثلاً آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ۔

کلمات مقطعات

قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں بعض ایسے الفاظ آتے ہیں جن کے حروف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے جیسے الٓمّٓ اس کو پڑھا جاتا ہے۔ الف، لام، میم' اس قسم کے الفاظ مقطعات کہلاتے ہیں۔ اور یہ سب مبنی ہوتے ہیں۔

کلمات مقطعات

الٓمّٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمّٓصٓ۔ الٓمّٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰهٰ۔ طٰسٓمّٓ
طٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔

اسماء متمکّنہ کا بیان

اسماء متمکنہ معرب ہوتے ہیں۔ ان کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) اسم غیر منصرف (۲) اسم منصرف۔

غیر منصرف وہ اسم ہے جس میں نوسببوں میں سے دو سبب پائے جائیں یا اس میں ایک ہی سبب ایسا ہو جو دو سببوں کے قائم مقام ہوتا ہے۔ ان نوسببوں کو حسب ذیل شعر میں جمع کر دیا گیا ہے۔

عَدْلٌ وَوَصْفٌ وَتَانِیْثٌ وَمَعْرِفَۃٌ
وَعُجْمَۃٌ ثُمَّ جَمْعٌ ثُمَّ تَرْکِیْبٌ

وَالنُّوْنُ زَائِدَةً مِنْ قَبْلِهَا اَلِفٌ
وَوَزْنُ فِعْلٍ وَ هٰذَا الْقَوْلُ تَقْرِيْبٌ

اسباب مذکورہ بالا میں سے جمع اور تانیث بالف مقصورہ یا بالف ممدودہ دو سببوں کے قائم مقام ہیں لہذا جمع یا تانیث کا تنہا پایا جانا غیر منصرف بنانے کے لئے کافی ہے۔

ان نو۹ اسباب کی تشریح

عدل۔ اس سے مراد یہ ہے کہ لفظ اپنے اصلی صیغہ کو چھوڑ کر دوسرے صیغہ میں آجائے بشرطیکہ لفظ کا مادّہ باقی رہے۔ اور دوسرے صیغہ میں آنا کسی قاعدۂ صرفی کے ماتحت نہ ہوا ہو۔ جیسے عُمَر اور زُفَر جو اصل میں عَامِر اور زَافِر ہیں۔ عَامر سے عُمَر یا زَافِر سے زُفَر بنا کسی قاعدۂ صرفی کے ماتحت نہیں ہوا بلکہ اہل عرب سے ایسا سُنا گیا ہے۔ **مزید مثالیں**۔

(۱) اُخَرَ فِی قولہ تعالیٰ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ
(۲) مَثْنٰی (۳) ثُلٰثَ (۴) رُبَاعَ فی قولہ تعالیٰ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِیْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَرُبَاعَ۔

وصف۔ اس سے مراد یہ ہے کہ لفظ کسی ذات غیر معین پر اس کے بعض صفات کے ساتھ دلالت کرتا ہو۔ جیسے اَحْسَنُ اَطْهَرُ۔ مثال (۱) قُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ

(۲) هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ۔

وصف کے غیر منصرف کے سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ لفظ اس معنی وصفی کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

تانیث۔ تانیث بالالف تو قائم مقام دو سببوں کے ہے لیکن **تانیث بالتاء** اور **تانیث معنوی** کے غیر منصرف کیلئے سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ **علم** ہو۔ **مثال** (۱) اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ (۲) هُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ۔ (۳) وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ۔

معرفہ۔ اس کے سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ عَلَم ہو کیونکہ معرفہ بالف ولام یا معرفہ بالاضافت وغیرہ غیر منصرف کے اسباب میں سے نہیں ہیں۔

عجمہ۔ اس کے سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ عجمی یعنے غیر عربی زبان میں علم ہو۔ لیکن اگر عجمی عَلَم سہ حرفی ساکن الاوسط لفظ ہو تو غیر منصرف نہیں پڑھا جاتا ہے۔ تمام انبیا علیہم السلام کے اسماء غیر منصرف ہیں۔ کیونکہ ان میں عجمہ اور عَلَم پایا جاتا ہے۔ ہاں چھ انبیاء کے نام منصرف ہوتے ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَالِحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ هُوْدٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ شُعَیْبٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ یہ چاروں اسماء عربی ہیں۔ نُوْحٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ لُوْطٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ یہ دونوں اسماء گو عجمی ہیں مگر سہ حرفی ساکن الاوسط

ہونے کی وجہ سے منصرف پڑھے جاتے ہیں

جمع - اس کے سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ صیغہ منتھی الجموع ہو یعنی بروزن **مفاعل** یا **مفاعیل** آئے یہ سبب بھی قائم مقام دو سببوں کے ہے۔ **مثالیں** (۱) وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا (۲) أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ (۳) إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ۔

ترکیب۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دو کلموں کو ملا کر ایک کلمہ بنا دیا جاوے۔ بشرطیکہ ان میں نہ ترکیب اضافی ہو اور نہ ترکیب اسنادی اس کے سبب بننے کی شرط علمیت ہے۔ اس کی مشہور **مثالیں** بعلبك اور حضر موت ہیں۔

الف ونون زائدتان۔ اگر یہ دونوں اسم میں ہوں تو ان کے سبب بننے کی شرط یہ ہے کہ وہ اسم علم ہو۔ اور اگر یہ دونوں صیغہ صفت میں ہوں تو شرط یہ ہے کہ اس کا مؤنث فَعْلَانَةٌ کے وزن پر نہ آئے۔ **مثالیں**۔ لقمان۔ عِمْرَان۔ غَضْبَان۔ (۱) وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ (۲) إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ (۳) وَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا۔

وزن فعل۔ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ لفظ فعل کے ایسے وزن پر ہو جو فعل ہی کے ساتھ مخصوص ہو جیسے فَعَّلَ یا فُعِلَ ان پر۔ اور اگر وہ وزن فعل کے ساتھ مخصوص نہ ہو تو اس کے شروع میں

علامت مضارع میں سے کوئی علامت ہو اور آخر میں اس کے ۃ نہ آئے
مثال۔ اَحْمَدُ۔ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ

اسم منصرف

اسم منصرف وہ اسم ہے جس میں غیر منصرف کے اسباب نہ پائے جائیں۔ اسم معرب میں غیر منصرف کے علاوہ جملہ اسماء منصرف ہیں،

اسماء متمکنہ کے اعراب کا بیان

اسم معرب پر تینوں اعراب رفع (پیش) نصب (زبر) جر (زیر) آتے ہیں اس لیے اس کی تین قسمیں ہیں۔
مرفوع۔ پیش کیا ہوا۔ منصوب۔ زبر کیا ہوا مجرور۔ زیر کیا ہوا

اعراب کی تین صورتیں ہیں۔

اعراب بالحرکت۔ (پیش۔ زبر۔ زیر)
اعراب بالحرف۔ (الف۔ واو۔ ی)
اعراب تقدیری۔ (پوشیدہ)

اعراب بالحرکت کی تین صورتیں ہیں

پہلی صورت۔ رفع کی حالت میں پیش۔ نصب کی حالت میں زبر جر کی حالت میں زیر۔ یہ اعراب ہے تین قسم کے اسموں کا۔
(۱) مفرد منصرف صحیح جیسے۔ مُسْلِمٌ
(۲) مفرد منصرف قائم مقام صحیح۔ جیسے۔ دَلْوٌ

(۳) جمع مکسر منصرف جیسے رجالٌ

مثالیں (رفع) جَاءَ مُسْلِمٌ وَدَلْوٌ وَرِجَالٌ

(نصب) رَأَیْتُ مُسْلِمًا وَدَلْوًا وَرِجَالًا

(جر) مَرَرْتُ بِمُسْلِمٍ وَدَلْوٍ وَرِجَالٍ

دوسری صورت۔ رفع کی حالت میں پیش۔ نصب اور جر کی حالت میں زیر (کسرہ) یہ اعراب ہے صرف جمع مونث سالم کا مثال جَاءَتْ مُسْلِمَاتٌ۔ رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

تیسری صورت۔ رفع کی حالت میں پیش۔ نصب اور جر کی حالت میں زبر (فتحہ) یہ اعراب ہے غیر منصرف کا۔ **مثال**۔ جَاءَ أَحْمَدُ۔ رَأَیْتُ أَحْمَدَ۔ مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ۔

اعراب بالحرف کی تین صورتیں ہیں

پہلی صورت۔ رفع کی حالت میں واو۔ نصب کی حالت میں الف۔ جر کی حالت میں ی۔ یہ اعراب ہے ذیل میں لکھے ہوے چھ اسموں کا جبکہ یہ ی متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں۔ **اسماء ستہ مکبرہ**۔ اَبٌ۔ اَخٌ۔ حَمٌ۔ فَمٌ۔ هَنٌ۔ ذُوْ۔

مثالیں۔ جَاءَ اَبُوْكَ۔ رَاَیْتُ اَبَاكَ۔ مَرَرْتُ بِاَبِیْكَ۔

دوسری صورت۔ رفع کی حالت میں الف۔ نصب و جر کی حالت میں ی ماقبل مفتوح۔ یہ اعراب ہے تثنیہ اور کِلَا وَکِلْتَا اور اِثْنَانِ وِاِثْنَتَانِ کا۔ **مثال**۔ جَاءَ رَجُلَانِ۔ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ

مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔

تیسری صورت۔ رفع کی حالت میں واو نصب اور جر کی حالت میں یٰ ماقبل مکسور۔ یہ اعراب ہے جمع مذکر سالم کا اور اُولُوْ وعِشْرُوْنَ تِسْعُوْنَ تک۔ **مثال**۔ جَاءَ مُسْلِمُوْنَ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ۔

اعراب تقدیری کی تین صورتیں ہیں

پہلی صورت۔ رفع۔ نصب وجر۔ سب تقدیری۔ یہ اعراب ہے مضاف بیائے متکلم اور اسم مقصور کا **مثال** جَاءَ غُلَامِیْ وَ مُوْسٰی رَاَیْتُ غُلَامِیْ وَمُوْسٰی۔ مَرَرْتُ بِغُلَامِیْ وَمُوْسٰے۔

دوسری صورت۔ رفع وجر تقدیری وفتحہ لفظی۔ یہ اعراب ہے اسم ناقص کا۔ **مثال**۔ جَاءَ الْقَاضِیْ۔ رَاَیْتُ الْقَاضِیَ۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

تیسری صورت۔ رفع کی حالت میں واو پوشیدہ۔ نصب وجر کی حالت میں یٰ ماقبل مکسور۔ لفظاً تینوں حالتیں یکساں۔ **مثال** جَاءَ مُسْلِمِیَّ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

مشق کیلئے اسم معرب کی مزید مثالیں

معرب کی تین قسمیں جن پر اعراب بالحرکت آتا ہے

پہلی قسم۔ وہ اسماء جن پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ یعنے

رفع کی حالت میں پیش۔ نصب کی حالت میں زبر۔ جر کی حالت میں زیر

(۱) مفرد منصرف صحیح

آبٌّ۔ چارہ، اَبَدٌ۔ ہمیشہ ہمیشہ اَثَاثٌ گھر کا سامان مال، اَثْلٌ۔ جھاؤ کا درخت۔
اُجَاجٌ بہت کھاری۔ اِدٌّ۔ بہت بری۔ اِلٌّ۔ رشتہ داری، اَمَدٌ۔ مدت،
بَرٌّ۔ خشکی، بَرٌّ۔ نیکی کرنے والا، بَرْدٌ۔ ٹھنڈا، بَرَدٌ۔ اولہ،
بَعِیْرٌ۔ اونٹ، بَعْلٌ۔ شوہر، تُرَاثٌ۔ مال میراث، تَلٌّ۔ ٹیلہ
ثُبُوْرٌ۔ ہلاکت، جُحْشٌ۔ گدھا، جِبْتٌ۔ بہت برا آدمی۔ جادوگر،
جِذْعٌ۔ جڑ، رَدْمٌ۔ موٹی دیوار، سَوْطٌ۔ کوڑا، شَطْأٌ۔ انکھوا،
صَیِّبٌ۔ زور کی بارش صَخْرٌ۔ سخت پتھر، صَفْوَانٌ۔ چکنا پتھر،
ضَنْکٌ۔ تنگ، عُتُلٌّ۔ ظالم، بدخو عِجْلٌ۔ بچھڑا، عَذْبٌ۔ شیریں۔ عمدہ
عَسَلٌ۔ شہد، عِیْرٌ۔ رسد و غلہ لانے والا قافلہ۔ غُرَابٌ۔ کوا،
قَضْبٌ۔ ساگ، قُمَّلٌ۔ جوں، قِنْوَانٌ۔ کھجور کا گچھہ، کَثِیْبٌ۔ ریت کا تودہ
کَهْلٌ۔ ادھیڑ۔ کَهْفٌ۔ غار، لُجَّةٌ۔ بھنور۔ گہرا پانی،
مَاعُوْنٌ۔ برتنے کی چیز۔ مَارِجٌ۔ شعلہ بلا دھوئیں کے، مِدَادٌ۔ روشنائی،
مَطَرٌ۔ بارش، مَعَرَّةٌ۔ گناہ، نُحَاسٌ۔ تانبا، نَضْرَةٌ۔ تازگی
نَقْعٌ۔ غبار، وَرْدَةٌ۔ گلابی وِزْرٌ۔ بوجھ، وَصِیْدٌ۔ دہلیز
هَلُوْعٌ۔ بے صبر، هَمْسٌ۔ اونٹ کے پاؤں کی آواز، یَابِسٌ۔ خشک۔
یَحْمُوْمٌ دھواں، یُسْرٌ۔ آسانی، یَقْطِیْنٌ۔ بیلدار درخت،

———— × ————

(۲) مفرد منصرف قائم مقام صحیح

یعنی وہ مفرد منصرف جسکے آخر میں حرف علت ہو۔ مگر تینوں حرکتیں اس پر آتی ہیں،
تَقِیٌّ۔ خدا سے ڈرنے والا، رَضِیٌّ۔ پسندیدہ، نبیٌّ۔ پیغمبر،
طَیٌّ۔ لپٹنا، سَرِیٌّ۔ سردار، نَدِیٌّ۔ مجلس رُقِیٌّ۔ چڑھنا،
رِیٌّ۔ آسودہ حالی، بَغِیٌّ۔ بدکار، فَرِیٌّ۔ عجیب، جِثِیٌّ گھٹنے کے بل گرنا،
عَشِیٌّ۔ شام، دَلْوٌ۔ ڈول، کُفُوٌ۔ برابر، قِنْوٌ۔ کھجور کا خوشہ،
سَعْیٌ۔ کوشش، بَغْیٌ ظلم حد سے گذرنا، وَحْیٌ۔ اللہ کا پیغام نبی کی طرف،

(۳) جمع مکسر منصرف

یعنی وہ جمع جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے اور وہ غیر منصرف نہ ہو
یعنی جمع منتہی الجموع نہ ہو۔

اَکْوَابٌ۔ ج۔ کُوْبٌ۔ آب خورہ، اَجْدَاثٌ۔ ج۔ جَدَثٌ قبر،
اَوْتَادٌ۔ ج۔ وَتَدٌ۔ میخ، اَنْدَادٌ۔ ج۔ نِدٌّ۔ مقابل،
اَحْبَارٌ۔ ج۔ حِبْرٌ۔ عالم، اَحْقَابٌ۔ ج۔ حُقُبٌ۔ زمانہ دراز،
رِجَالٌ۔ ج۔ رَجُلٌ۔ مرد، عِظَامٌ۔ ج۔ عَظْمٌ۔ ہڈی،
جِفَانٌ۔ ج۔ جَفْنَۃٌ۔ پیالہ، ذُنُوبٌ۔ ج۔ ذَنْبٌ۔ گناہ،
قُدُوْرٌ۔ ج۔ قِدْرٌ۔ ہانڈی، رُسُلٌ۔ ج۔ رَسُوْلٌ۔ پیغمبر،
خُشُبٌ۔ ج۔ خَشَبٌ۔ لکڑی، رُھْبَانٌ۔ ج۔ رَاھِبٌ۔ درویش،
زُرَّاعٌ۔ ج۔ زَارِعٌ۔ کسان، اَنْفُسٌ۔ ج۔ نَفْسٌ۔ جان،
اَعْیُنٌ۔ ج۔ عَیْنٌ۔ آنکھ، اَرْجُلٌ۔ ج۔ رِجْلٌ۔ پاؤں،

اَجْنِحَةٌ ۔ ج ۔ جَنَاحٌ ۔ بازو سُرُرٌ ۔ ج ۔ سَرِيْرٌ ۔ تخت ،
صُمٌّ ۔ ج ۔ اَصَمُّ ۔ بہرا، بُکْمٌ ۔ ج ۔ اَبْکَمُ ۔ گونگا ،
عُمْیٌ ۔ ج ۔ اَعْمٰی ۔ اندھا، حُمُرٌ ۔ ج ۔ حِمَارٌ ۔ گدھا ،
حِيْتَانٌ ۔ ج ۔ حُوْتٌ ۔ مچھلی ۔

دوسری قسم ۔ وہ اسماء جن پر پیش اور زیر آتا ہے ۔ زبر نہیں یعنی رَفع کی حالت میں پیش آتا ہے اور نصب وجر کی حالت میں زیر آتا ہے ۔

جمع مؤنث سالم

اُمَّهَاتٌ ۔ مائیں ۔ شَامِخَاتٌ ۔ بلند ہونے والیاں، بَيِّنَاتٌ ۔ روشن نشانیاں ،
رِسَالَاتٌ ۔ پیغامات ، حَسَرَاتٌ ۔ پچھتاوے ۔ سَيِّئَاتٌ ۔ برائیاں ،
حَسَنَاتٌ ۔ نیکیاں ، صَدَقَاتٌ ۔ صدقے ، سَمٰوٰتٌ ۔ کئی آسمان ،
ظُلُمَاتٌ ۔ تاریکیاں ، عَاصِفَاتٌ ۔ تیز ہوائیں ، عَمَّاتٌ ۔ پھوپھیاں ،
خَالَاتٌ ۔ خالائیں ۔ غُرُفَاتٌ ۔ جھروکے ، غَمَرَاتٌ ۔ بیہوشیاں ،
فَتَيَاتٌ ۔ باندیاں ، قَانِتَاتٌ ۔ تابعدار عورتیں ، مُحْصَنَاتٌ ۔ بیاہی عورتیں ،
مُحْكَمَاتٌ ۔ مضبوط چیزیں ، مُرْضِعَاتٌ ۔ دودھ پلانے والیاں ، نَازِعَاتٌ ۔ جان نکالنے والے ،
نَاشِرَاتٌ ۔ منتشر کرنے والیاں ، نَاشِطَاتٌ ۔ کھولنے والیاں ۔ نَحِسَاتٌ ۔ نامبارک ،
نَفّٰثٰتٌ ۔ پھونکنے والیاں ، هَمَزَاتٌ ۔ شیطانی خطرات ۔

تیسری قسم ۔ **غیر منصرف** ۔ اس پر پیش اور فتحہ آتا ہے ۔ زیر اور تنوین نہیں آتی ۔ یعنی رَفع کی حالت میں پیش اور نصب وجر کی حالت میں زبر جیسے ۔ جَاءَ اَحْمَدُ ۔ رَاَيْتُ اَحْمَدَ ۔ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ

فائدہ اوّل۔ جب غیر منصرف کو مضاف کیا جائے یا اُس پر الف لام داخل کر دیا جائے تو اس پر حالت جر میں زیر آتی ہے جیسے
جَاءَ اَحْمَدُكُمْ رَاَیْتُ اَحْمَدَكُمْ مَرَرْتُ بِاَحْمَدِكُمْ

فائدہ دوم۔ شہروں اور بستیوں کے نام غیر منصرف ہیں کیونکہ انمیں تانیث اور علمیت پائی جاتی ہے۔

فائدہ سوم۔ جمع منتہی الجموع کے الفاظ حسب ذیل اوزان پر آتے ہیں۔ مَفَاعِلُ۔ مَفَاعِيلُ۔ فَوَاعِلُ۔ فَوَاعِيلُ۔ اَفَاعِلُ۔ اَفَاعِيلُ۔ مثالیں:۔

اَبَارِيقُ ج اِبْرِيقٌ۔ لوٹا۔ اَبَابِيلُ ج اَبَّالٌ۔ پرندہ کی ایک قسم،
اَرَائِكُ ج۔ اَرِيكَةٌ۔ چھپر کھٹ۔ اَسَاطِيرُ ج اُسْطُورَةٌ۔ کہانی،
اَسَاوِرُ ج سِوَارٌ۔ کنگن۔ اَمَانِيُّ ج اُمْنِيَّةٌ۔ آرزو۔
اَنَاسِيُّ ج اِنْسٌ۔ آدمی۔ جَلَابِيبُ ج جِلْبَابٌ۔ چادر۔
حَلَائِلُ ج حَلِيلَةٌ بیوی خَنَاجِرُ ج خَنْجَرَةٌ۔ گلا۔
سَرَابِيلُ۔ ج سِرْبَالٌ۔ کرتا۔ سَنَابِلُ۔ ج سُنْبُلَةٌ۔ خوشہ۔
شَمَائِلُ۔ ج۔ شِمَالٌ۔ بائیں جانب ضَفَادِعُ۔ ج ضِفْدَعٌ۔ مینڈک۔
قَبَائِلُ۔ ج قَبِيلَةٌ۔ گروہ۔ قَرَاطِيسُ۔ ج۔ قِرْطَاسٌ۔ کاغذ۔
قَلَائِدُ۔ ج۔ قِلَادَةٌ۔ لٹکنے والی چیز۔ كَوَاعِبُ۔ ج۔ كَاعِبٌ۔ نوجوان عورت
لَوَاقِحُ۔ ج لَاقِحٌ۔ بوجھل مَآرِبُ۔ ج۔ مَأْرُبَةٌ۔ حاجت۔
مَوَاخِرُ۔ ج۔ مَاخِرَةٌ۔ پانی پھاڑنے والی يَنَابِيعُ۔ ج۔ يَنْبُوعٌ۔ چشمہ۔

اعراب بالحرف

وہ اسما، جن پر اعراب حرفوں کی شکل میں آتا ہے ان کی بھی تین قسمیں ہیں۔

پہلی قسم۔ اَخٌ۔ بھائی۔ اَبٌ۔ باپ، ذُوْ۔ والا، جب ان میں سے کوئی اسم مضاف ہو یای متکلم کے علاوہ کسی اسم کی طرف تو حالتِ رفع میں واو حالتِ نصب میں الف حالتِ جر میں ی کے ساتھ آتا ہے۔ **مثالیں**

اَنَا اَخُوْكَ۔ میں تیرا بھائی ہوں جَاءُوْا اَبَاهُمْ۔ آئے اپنے باپ کے پاس۔
يَسْئَلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ۔ پوچھتے ہیں آپ سے ذوالقرنین کی بابت۔

دوسری قسم۔ تثنیہ۔ كِلَا و كِلْتَا۔ دونوں۔ اِثْنَانِ و اِثْنَتَانِ دو حالتِ رفع میں الف کے ساتھ حالتِ نصب و جر میں یائے ماقبل مفتوح کیساتھ **مثالیں**

هٰذَانِ خَصْمَانِ۔ یہ دو دشمن ہیں فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ۔ پس پایا اس میں دو مردوں کو فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ۔ پس پورا کیا انکو سات آسمان دو دنوں میں، اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ۔ بھیجا ہم نے ان کی طرف دو کو۔

تیسری قسم۔ جمع مذکر سالم۔ اُولُوْ۔ والا، عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک حالتِ رفع میں واو ماقبل مضموم۔ حالتِ نصب و جر میں ی ماقبل مکسور کے ساتھ۔ **مثالیں۔**

اَرْذَلُوْنَ۔ ذلیل لوگ اَوَّابِيْنَ بہت توبہ کرنیوالے بَارِزُوْنَ۔ باہر نکلنے والے
بَاسِطُوْنَ۔ پھیلانے والے، جَاثِمِيْنَ۔ گھٹنے کے بل گر پڑنے والے
جَبَّارِيْنَ۔ بڑے زبردست لوگ۔ حَاجِزِيْنَ روکنے والے حَاذِرُوْنَ۔ ڈرنے والے
حَافِّيْنَ۔ گرداگرد گھیرے رہنے والے، خَاسِئِيْنَ۔ ذلیل ہونے والے،

خَامِدُوْنَ۔ بجھنے والے خَائِبِیْنَ۔ نامراد ہونے والے، خَائِضِیْنَ۔ بکواس کرنے والے
خَصِمُوْنَ۔ حریف لوگ دَاخِرُوْنَ۔ ذلیل ہونے والے دَائِبَیْنِ۔ ایک عادت پر
چلنے والے سَارِقِیْنَ۔ چوری کرنے والے۔ سَامِدُوْنَ۔ کھیل کرنے والے،
صَامِتُوْنَ خاموش رہنے والے طَارِدِیْنَ۔ ہانکنے والے کَاظِمِیْنَ غصہ دبانے والے،
عِلِّیِّیْنَ۔ بلند مقامات۔ ایک رجسٹر کا نام کَالِحُوْنَ۔ کالے منہ والے۔
مَاکِثُوْنَ۔ ٹھہرنے والے۔ مَرْجُوْمِیْنَ۔ سنگسار کیے ہوئے،

اعراب تقدیری

جو اسم یائے متکلم کی طرف مضاف ہو یا اس کے آخر میں الف مقصورہ ہو
اس کے تینوں اعراب پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اسم ناقص جیسے اَلْقَاضِیْ
اس میں ضمہ اور کسرہ پوشیدہ ہوتا ہے اور فتحہ لفظی ہوتا ہے۔ **مثالیں**
یَاعِبَادِیْ۔ اے میرے بندو رَبِّیْ۔ میرا پروردگار، اَمْرِیْ۔ میرا حکم،
غَنَمِیْ۔ میری بکریاں، یَا یَحْیٰی۔ اے یحیٰی، یَا عِیْسٰی۔ اے عیسٰی، قِسْمَۃٌ
ضِیْزٰی۔ بے ڈھنگی تقسیم، عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَهٰی۔ سدرۃ المنتہٰی کے نزدیک،
نَزْلَةً اُخْرٰی دوسری بار، شَدِیْدُ الْقُوٰی۔ سخت قوتوں والا،
جَنَّةُ الْمَاْوٰی جنت الماوٰی، اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی۔ اپنے رب کی بڑی نشانیاں
دَعْوَةَ الدَّاعِ بلانے والے کی پکار، وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ۔ اور بلانے والا اللہ کی طرف
بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ۔ پہونچی ہنسلیوں تک مَنْ رَاقٍ۔ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا،
فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ۔ پس فیصلہ کر تو جو کچھ تو فیصلہ کرنے والا ہے۔
وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ۔ اور دونوں جنتوں کے پھل نزدیک ہونگے۔

فعل مضارع مُعرَب

فعل مضارع معرب کی تین حالتیں ہیں

(۱) رفعی حالت۔ جب وہ خالی ہو حرف ناصب اور حرف جازم سے
(۲) نصبی حالت۔ جب اُس پر کوئی حرف ناصب داخل ہو یا اس سے پہلے حرف ناصب پوشیدہ ہو۔
(۳) جزمی حالت۔ جب اس پر کوئی حرف جازم داخل ہو یا اس سے پہلے حرف جازم پوشیدہ ہو۔

فعل مضارع بغیر نون جمع مؤنث و بلا نون تاکید معرب ہوتا ہے۔
فعل مضارع پر تین حرکتیں آتی ہیں۔ رفع۔ نصب۔ جزم یعنی پیش زبر۔ جزم، اور فعل مضارع کی ان تین حرکتوں کے قبول کرنے کے لحاظ سے چار قسمیں ہیں۔

قسم اوّل۔ وہ فعل مضارع معرب جو نونِ اعرابی سے خالی ہو اور اُس کے آخر میں حرف صحیح ہو جیسے یَسْجُدُ ایسے فعل مضارع کو رَفع کی حالت میں پیش نَصب کی حالت میں زبر۔ اور جزم کی حالت میں جزم ہوتا ہے۔ **مثالیں:۔**

رفعی حالت

یَعْرُجُ۔ چڑھتا ہے یَبْحَثُ۔ ستاتا ہے۔ یَتَجَنَّبُ۔ علیحدہ رہتا ہے،
یَضِیقُ۔ تنگ ہوتا ہے لَا یَنطَلِقُ۔ نہیں چلتا ہے اَعْصِرُ۔ نچوڑتا ہوں میں،

لَا یَحُضُّ. نہیں آمادہ کرتا ہے یُجَادِلُ۔ جھگڑا کرتا ہے اَطَّلِعُ۔ جھانکوں میں۔
لَا یَسْئَمُ۔ نہیں اُکتاتا ہے نَتَرَبَّصُ۔ انتظار کرتے ہیں ہم یُنَزِّلُ۔ اُتارتا ہے۔
یُجِیْبُ۔ قبول کرتا ہے۔ نُعَمِّرُ۔ عمر بڑھاتے ہیں ہم نُنَکِّسُ۔ گھٹاتے ہیں ہم

نصبی حالت

لَنْ اَبْرَحَ۔ ہرگز نہ ہونگا میں۔ لَنْ نَّزِیْدَ۔ ہرگز نہ زیادہ کرینگے ہم۔
لَنْ تَخْرِقَ۔ ہرگز نہ پھاڑے گا تو۔ لَنْ تَبْلُغَ۔ ہرگز نہ پہونچے گا تو۔
لَنْ یَّتِرَ۔ ہرگز نہ گھٹائے گا۔ اَنْ تَخْشَعَ۔ یہ کہ جھک جائیں۔
اَنْ یَصُدَّ۔ یہ کہ روک دے۔ اَنْ یَنْقَضَّ۔ یہ کہ گر پڑے۔

جزمی حالت

لَمْ یَطْمِثْ۔ نہیں چھوا، لَمْ یَتَغَیَّرْ۔ نہیں بدلا، لَمْ نَشْرَحْ۔ نہیں کشادہ کیا ہمنے
لَمْ یَتَسَنَّهْ۔ نہیں متغیر ہوا، لَا تَمْنُنْ۔ مت احسان کر لَا یَغْتَبْ۔ نہ غیبت کرے،
رَتِّلْ۔ ٹھہر ٹھہر کر پڑھ، تَبَتَّلْ۔ یکسو ہو جا تو لِیُمْلِلْ۔ چاہئے کہ لکھا دے،
لِیُنْفِقْ۔ چاہیے کہ خرچ کرے، لِیَتَنَافَسْ۔ چاہیے کہ رغبت کریں۔

قسم دوم۔ وہ فعل مضارع جو نون اعرابی سے خالی ہو اور اس کے آخر میں **حرف علت۔ واو یا ی** ہو اسکو حالت رفع میں ضمہ پوشیدہ ہوتا ہے اور حالت نصب میں فتحہ ظاہر اور حالت جزم میں حرف علت ساقط ہو جاتا ہے۔

رفعی حالت

یَمْحُوْ۔ مٹاتا ہے یُرْبِیْ۔ بڑھاتا ہے۔ لَا یُخْزِیْ۔ نہیں رسوا کرے گا،

اُمْلِیْ۔ ڈھیل دیتا ہوں میں لَا اَعْصِیْ۔ نہیں نافرمانی کرونگا، لَا یَہِدِّیْ۔ نہیں ہدایت پاتا ہے۔ یُذَکِّیْ۔ پاک کرتا ہے، اُصْلِیْ۔ داخل کرتا ہوں میں، تَہْوِیْ پھینک دے یَصْطَفِیْ۔ برگزیدہ کرتا ہے۔ تَمْشِیْ۔ چلتی ہے،

نصبی حالت

لَنْ نَدْعُوَ۔ ہرگز نہ بلائینگے ہم لَنْ تُغْنِیَ۔ ہرگز نہ کام آئیں گے، اَنْ نُسَوِّیَ۔ یہ کہ برابر کردینگے ہم، اَنْ یُّوْتِیَ۔ یہ کہ دے، اَنْ تُلْقِیْ۔ یہ کہ ڈالے تو،

جزمی حالت

لَمْ یَنْتَہِ۔ نہیں رکا وہ، اِنْ یَّاتِ۔ اگر آئے وہ، مَنْ یَّبْتَغِ۔ جو شخص ڈھونڈھے۔ لَمْ یَاْنِ۔ نہیں وقت آیا، لَا تُلْہِ۔ نہ غافل کرے، لَا تُمَارِ۔ مت جھگڑ تو، اِنْ تَدْعُ۔ اگر بلائے تو، لَمَّا یَاْتِ۔ ابھی نہیں آیا،

قسم سوم۔ وہ فعل مضارع جو نون ۲ ع ر ا ی سے خالی ہو اور اس کے آخر میں حرف علت الف ہو۔ اس پر ضمہ اور فتحہ دونوں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اور حالت جزم میں الف ساقط ہوجاتا ہے۔ **مثالیں**:

یَتَوَارٰی۔ چھپتا ہے۔ یَتَمَطّٰی۔ اکڑتا ہے، یَتَمَنّٰی۔ آرزو کرتا ہے، یَزَّکّٰی۔ سنورتا ہے، لَا یَحْیٰی نہیں زندہ رہیگا، یَسْعٰی۔ دوڑتا ہے، تَلَھّٰی۔ غفلت برتتا ہے، تُسْقٰی۔ پلائے جائیں گے، لَیَطْغٰی۔ البتہ سرکشی کرتا ہے لَمْ یَعْیَ۔ نہیں تھکا، لَمْ یُوْحَ نہیں وحی کیا گیا۔ لَمْ تَغْنَ۔ نہیں رہی۔ مَنْ یُّوْقَ۔ جو شخص بچایا جائے۔ لَمْ تَرَ۔ نہیں دیکھا تونے۔ لَا تَنْسَ۔ مت بھول تو،

قسم چہارم۔ وہ فعل مضارع جس کے آخر میں نون اعرابی لگا ہو۔ حالت رفع میں نون باقی رہے گا۔ اور حالت نصب اور جزم میں نون ساقط ہو جائیگا۔ **مثالیں**:-

رفعی حالت

یَعْکُفُوْنَ۔ ٹھہرے رہتے ہیں	یَمْتَرُوْنَ۔ شک کرتے ہیں وہ سب۔
تَفِرُّوْنَ۔ بھاگتے ہو تم سب	یُنَادُوْنَ۔ پکارتے ہیں وہ سب
یُؤْثِرُوْنَ۔ ترجیح دیتے ہیں وہ سب	یُصِرُّوْنَ۔ اصرار کرتے ہیں وہ سب۔
تُلْقُوْنَ۔ ڈالتے ہو تم سب۔	تَنْأَوْنَ۔ دور ہوتے ہو تم سب۔
یَتَّکِئُوْنَ۔ تکیہ لگاتے ہیں وہ سب،	یَتِیْہُوْنَ۔ پریشان پھرتے ہیں وہ سب
یَخِرُّوْنَ۔ گر پڑتے ہیں وہ سب۔	یَلْتَقِیَانِ۔ ملتے ہیں وہ دونوں۔
لَا یَبْغِیَانِ۔ نہیں تجاوز کرتے ہیں وہ دونوں،	یَخْصِفَانِ۔ جوڑنے لگے وہ دونوں،
تَسْتَغِیْثُوْنَ۔ فریاد کرتے ہو تم،	تُکَذِّبَانِ۔ جھٹلاتے ہو تم دونوں،

نصبی وجزمی حالت

لَنْ تَنَالُوْا۔ ہرگز نہ پاؤ گے تم،	لَمْ یَرْتَابُوْا۔ نہیں شک کیا انہوں نے،
اَنْ یُّحْشَرُوْا۔ یہ کہ جمع کئے جائیں،	لَنْ تُحْصُوْا۔ ہرگز نہ احاطہ کرو گے،
اَنْ تَنْفُذُوْا۔ یہ کہ نکل جاؤ تم،	لَمْ یَبْلُغَا۔ نہیں پہنچے وہ دونوں،
لَمْ یَغْنَوْا۔ نہیں ٹھہرے وہ لوگ،	لَمْ تَنْتَہُوْا۔ نہیں رکے تم لوگ،
اِنْ یَّثْقَفُوْا۔ اگر قابو پا جائیں وہ لوگ،	لِیَزْدَادُوْا۔ تاکہ بڑھیں وہ لوگ

فعل مضارع پر عمل کرنے والے حروف

اوّل۔ حروف ناصبہ۔ یہ چار ہیں (۱) اَنْ یہ کہ، (۲) لَنْ۔ ہرگز نہیں، (۳) کَیْ۔ تاکہ، (۴) اِذَنْ۔ تب تو، یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں میں پیش کی جگہ زبر دیتے ہیں۔ اور سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرا دیتے ہیں۔

فائدہ۔ اَنْ فعل مضارع سے پہلے چھ صورتوں میں پوشیدہ ہوتا ہے اور مضارع پر عمل کرتا ہے (۱) حَتّٰی کے بعد جیسے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا۔ ہرگز نہ پاؤ گے بھلائی یہاں تک کہ خرچ کرو، (۲) لام کَے کے بعد جیسے لِنَعْلَمَ۔ تاکہ جان لیں ہم، (۳) لام جحد کے بعد جیسے وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَافَّةً۔ اور نہیں تھا ایمان واروں کے لئے کہ نکل پڑیں سب کے سب (۴) اَوْ بمعنی اِلٰی۔ اَنْ یا اِلَّا اَنْ۔ جیسا کہ بعض محققین نے اس آیت میں لکھا ہے لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً۔ نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اگر تم طلاق دو عورتوں کو جبکہ نہ چھوا تم نے ان کو مگر یہ کہ مقرر کیا ہو ان کے لئے کوئی مہر۔

(۵) اُس ف کے بعد جو چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں ہو وہ چھ چیزیں یہ ہیں۔

۱۔ امر۔ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا۔ اور سختی پیدا کر

ان کے دلوں پر کہ نہ ایمان لائیں

۲ - نہی ۔ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ مت افترا کرو اللہ پر جھوٹ کا۔ پس مٹا دے تم کو عذاب سے ،

۳ - نفی ۔ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا ۔ نہیں فیصلہ کیا جائیگا ان کیلئے کہ وہ مریں،

۴ - تمنی يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۔ اے کاش میں اُن کے ساتھ ہوتا تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی ،

۵ - عرض۔ لَوْلَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا۔ کیوں نہیں نازل کیا گیا اُس پر فرشتہ تو ہوتا اُس کے ساتھ ڈرانے والا۔

۶ - استفہام ۔ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَا ۔ پس کیا نہیں ہمارے سفارشی کہ سفارش کریں ہماری ،

(۶) اس واو کے بعد جو مذکورہ بالا چھ چیزوں کے جواب میں ہو۔

دوم حروف جازمہ ۔ یہ پانچ ہیں۔ اِنْ ۔ لَمْ لَمَّا ۔ لامِ امر ۔ لائے نہی ۔ یہ فعل مضارع پر داخل ہوکر پانچ صیغوں میں جزم دیتے ہیں ۔ اور اگر حرف علت ہو تو ساقط کر دیتے ہیں، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے کو شرط دوسرے کو جزاء کہتے ہیں۔ جیسے اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ (شرط) شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ (جزا) ۔ اگر چھین لے ان سے مکھی تو نہ چھڑا سکیں اُس کو ، اگر شرط و جزا فعل مضارع ہوں تو دونوں کو ان کی وجہ سے جزم ہوتا ہے جیسے اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۔ اگر تم لوٹو گے تو ہم بھی لوٹیں گے ۔

فوائد

حسب ذیل صورتوں میں جزا پر فا داخل ہوتی ہے۔

(الف) اگر جزا فعل ماضی مع قَدْ کے ہو جیسے اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ۔ اگر اس نے چرایا پس تحقیق اُس کے ایک بھائی نے بھی چرایا۔ یا مضارع منفی لَنْ سے ہو جیسے۔ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ۔ جو شخص چاہتا ہے اسلام کے علاوہ دین پس ہرگز نہیں قبول کیا جائیگا اُس سے۔

یا جملہ اسمیّہ ہو جیسے۔ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ جب بیمار ہوتا ہوں تو وہ شفا دینے والا ہے، یا امر ہو۔ جیسے اِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ۔ جب فارغ ہو تو پس محنت کر، یا نہی ہو جیسے اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ۔ اگر تقویٰ اختیار کرو تم پس نہ نرمی کرو بات میں۔

(ب) اِنْ پانچ جگہوں میں پوشیدہ ہوتا ہے اور عمل کرتا ہے۔
(۱) امر کے بعد (۲) نہی کے بعد (۳) استفہام کے بعد (۴) تمنّی کے بعد (۵) عرض کے بعد۔ اِن پوشیدہ ہونے کی وجہ سے بعد والا فعل مجزوم ہوتا ہے۔

(ج) جب فعل مجزوم کسی دوسرے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے تو اس کو کسرہ دیا جاتا ہے۔ مثلاً قُلِ الرُّوْحُ۔

"اَنْ" کے متعلق فوائد

اَنْ کئی طرح سے مستعمل ہوتا ہے۔ "اول" اَنْ مصدریہ ہو اور اپنے مابعد کو نصب دے اور اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔

(۱) جملہ کے شروع میں آئے۔ مثلاً (۱) اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (۲) اَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (۳) اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ (۴) اَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى۔

(۲) جملہ کے وسط میں آئے (۱) اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (۲) عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

"دوم" اَنْ مُخَفَّفَہ ہو یعنی اَنَّ سے تخفیف کرکے بنایا گیا ہو۔ ایسی صورت میں اپنے مابعد مضارع کو زبر نہیں دیتا ہے۔

مثلاً (۱) اَفَلَا يَرَوْنَ اَنْ لَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا (۲) عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى۔

تنبیہ اَنْ لا لکھنے کا رسم الخط اَلَّا بھی ہے۔ ایسی صورت میں طلبہ کو اشتباہ ہو جاتا ہے۔

"سوم" اَنْ مُفَسِّرَہ ہو بمعنی اَیْ۔ مثلاً (۱) نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ (۲) وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا۔

"چہارم" اَنْ زائدہ۔ مثلاً وَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ۔

"اِنْ" کے متعلق فوائد

اِنْ کا استعمال بھی کئی طرح ہوتا ہے۔ اوّل۔ اِنْ شرطیہ۔ مثلاً
(الف) اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ (ب) اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ۔

تنبیہ۔ کبھی اِنْ شرطیہ اور لا نافیہ ملا کر لکھ دیے جاتے ہیں تو بعض لوگ غلطی سے اس کو اِلَّا حرف استثنا سمجھنے لگتے ہیں۔ مثلاً
(۱) اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ (۲) اِلَّا تَنْصُرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (۳) اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ اَكُنْ مِّنَ الْخَاسِرِيْنَ
(۴) اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ۔

دوم۔ اِنْ نافیہ۔ یہ کبھی جملہ اسمیہ پر آتا ہے۔ مثالیں (۱) اِنِ الْكَافِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ (۲) اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا اللَّائِيْ وَلَدْنَهُمْ (۳) وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا اور کبھی جملہ فعلیہ پر۔ مثلاً
(۱) اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى (۲) اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا اِنَاثًا
(۳) اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا۔

سوم۔ اِنْ مخففہ۔ یعنی اِنَّ سے تخفیف کر کے بنایا گیا ہو۔ ایسی صورت میں اِنَّ کا معنی تو باقی رہتا ہے لیکن لفظاً عمل نہیں کرتا۔ مثالیں
(۱) اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۲) اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (۳) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ۔
اور حفص کی قرأت میں اِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ۔

چہارم۔ اِنْ زائدہ۔

مُرکّبات

مُرَکّب۔ جب ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے ملا دیا جائے تو اسکو مُرَکّبْ کہتے ہیں۔ خواہ دونوں لفظ ظاہر ہوں جیسے قَالَ اللّٰہُ۔ یا ان میں کوئی ایک پوشیدہ ہو جیسے قُل کہ اس میں اَنتَ پوشیدہ ہے۔

مرکّب کی دو قسمیں ہیں (۱) مرکب ناقص، (۲) مرکب تام،

مرکب ناقص۔ وہ ہے کہ اُس سے پوری بات یعنی خبر یا طلبْ وغیرہ نہ معلوم ہو۔ ایسے مرکب غیر مفید کہلاتے ہیں۔

مرکب تام۔ وہ ہے کہ اس سے پوری بات خبر یا طلب معلوم ہو۔ اسے جملہ و کلام بھی کہتے ہیں۔

یہاں مرکب ناقص کی کئی صورتیں بیان کی جاتی ہیں جن میں بعض کو دیگر کتابوں میں اصطلاحی طور پر مرکب ناقص میں نہیں شمار کیا گیا مگر چونکہ ان کے مرکبات سے کوئی خبر یا طلب نہیں معلوم ہوتی اس لیے ہم ان کو مرکب ناقص کے سلسلہ میں بیان کر دیتے ہیں۔ اس عنوان کے ماتحت حسب ذیل مرکبات آتے ہیں۔

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب توصیفی (۳) مؤکد و تاکید
(۴) مبدل منہ و بدل (۵) عطف بیان (۶) معطوف علیہ و معطوف
(۷) مرکب عددی (۸) مرکب اشارہ (۹) مرکب باسم موصول
(۱۰) مرکب بنائی و مرکب منع صرف۔

چونکہ مرکب اشاری و مرکب باسم موصول، مرکب بنائی و مرکب منع صرف کا بیان ہو چکا ہے۔ اس لیے یہاں صرف مرکبات کی پہلی سات قسموں کا بیان ہوگا۔

ترکیب اضافی

ایک اسم کو دوسرے سے اس طرح ملانا کہ دوسرا پہلے کے لئے قید بن جائے اس کو اضافت کہتے ہیں اور دونوں لفظوں کا مجموعہ مرکب اضافی کہلاتا ہے۔ اس میں پہلا لفظ مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہوتا ہے

مضاف کی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔
(۱) اس پر الف لام نہیں آتا۔ (۲) اسکے آخر میں تنوین نہیں آتی، (۳) اس کے آخر میں نون تثنیہ ساقط ہوجاتا ہے۔ جیسے تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ ، (۴) اس کے آخر میں نون جمع مذکر بھی ساقط ہوجاتا ہے جیسے اَنَّهُمْ مُلَاقُوْا اللّٰهِ۔

مضاف الیہ حالت جر میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مبنی ہے تو وہ اپنی اصل حرکت پر باقی رہیگا اور اگر معرب ہوگا تو وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے اعراب بالحرکت یا اعراب بالحرف کو قبول کریگا۔

اضافت کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) اضافت لفظی۔ (۲) اضافت معنوی۔

اضافت لفظی میں صیغہ صفت یعنی اسم فاعل یا اسم مفعول

یا صفت مشبّہ اپنے معمول کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اور اضافت معنوی اسکے علاوہ ہوتی ہے۔ اضافت لفظی میں مضاف پر الف لام آنا بھی درست ہوتا ہے۔ جیسے وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ۔

مضاف الیہ مفرد کے علاوہ جملہ بھی ہوتا ہے جیسے يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ
مضاف اور مضاف الیہ کا باہمی تعلق بواسطہ حرف جر ہوتا ہے جو پوشیدہ رہتا ہے مگر حرف جر کا معنی ملحوظ رہتا ہے۔ یہ اضافت عموماً

(الف) بمعنی لام ہوتی ہے۔ جیسے۔ مَالُهٗ۔ قَلْبُهٗ

(ب) اور کبھی بمعنی فی جیسے (۱) مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اسکے معنی مَكْرٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ (۲) يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ اسکے معنی يَا صَاحِبَيَّ فِي السِّجْنِ۔

(ج) اور کبھی بمعنی من جیسے رَحْمَةُ اللّٰهِ اسکے معنی رَحْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ

حذف مضاف و مضاف الیہ

(۱) مرکب اضافی میں کبھی مضاف حذف ہوتا ہے۔ جیسے (۱) وَجَاءَ رَبُّكَ (۲) فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ۔ ان میں اَمْرُ پوشیدہ ہے یعنی جَاءَ اَمْرُ رَبِّكَ۔ فَاَتَى اَمْرُ اللّٰهِ بُنْيَانَهُمْ۔

(۳) ذٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيْهِ یعنی فِي حُبِّهٖ۔

(۴) وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ یعنی اَهْلَ الْقَرْيَةِ۔

(۲) مرکب اضافی میں کبھی مضاف الیہ محذوف ہوتا ہے۔ جیسے۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْلِي۔ رَبِّ کا مضاف الیہ ی محذوف ہے۔

(۲) لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ قبل اور بعد کا مضاف الیہ محذوف ہے یعنی مِن قَبْلِ الْغَلَبِ وَبَعْدِہٖ۔

(۳) مرکب اضافی میں کبھی دو اضاف محذوف ہوتے ہیں۔ جیسے فَقَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ۔ مِنْ اَثَرِ کے بعد دو لفظ محذوف ہیں یعنی مِنْ اَثَرِ حَافِرِ فَرَسِ الرَّسُوْلِ۔

(۴) کبھی کئی کئی متضائفات حذف ہوتے ہیں جیسے ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی۔ کَانَ کے بعد کئی لفظ محذوف ہیں جو باہم متضائف ہیں۔ یعنی فَکَانَ مِقْدَارُ مُسَافَۃِ قُرْبِہٖ مِثْلَ قَابَ قَوْسَیْنِ

مرکب اضافی

(۱)

رَسُوْلٌ۔ پیغمبر، حَبٌّ۔ دانہ، اَلْحَصِیْدُ۔ کٹی ہوئی کھیتی،
حِزْبٌ۔ گروہ، اَلْحُوْتُ۔ مچھلی، اَلْفَصْلُ۔ فیصلہ
اَلْاُخْدُوْدُ۔ گڑھے، ذَاتٌ۔ والی، اَلْوَقُوْدُ۔ ایندھن،
اَلْمَعَارِجُ۔ بلندیاں سیڑھیاں اَلْاَوْتَادُ۔ میخیں اُوْلُوْ۔ والے،
اَلْاَیْدِیْ۔ ہاتھوں اَلْکَھْفُ۔ غار، اَلتَّغَابُنُ۔ ہارجیت،
اَلْاَعْرَافُ۔ جنت و دوزخ کے درمیان ایک مقام۔ ذَوَاتَا۔ ذَاتٌ کی جمع
ذَوَاتٌ۔ اس کا تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ اَفْنَانٌ۔ شاخیں،

رَسُوْلُ اللّٰہِ حَبَّ الْحَصِیْدِ حِزْبُ الشَّیَاطِیْنِ

صَاحِبِ الْحُوْتِ، يَوْمُ الْفَصْلِ أُوْلِي النَّعْمَةِ،
اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ، ذَاتِ الْوَقُوْدِ، ذُو الْمَعَارِجِ،
ذِی الْاَوْتَادِ، اُوْلُو الْاَيْدِیْ، اَصْحَابُ الْكَهْفِ،
يَوْمُ التَّغَابُنِ، اَصْحَابُ الْاَعْرَافِ، ذَوَاتَا اَفْنَانٍ،

(۲)

تَحَاوُرٌ. بات چیت، صَیَاصِیْ. ج. صِیْصَۃٌ. قلعہ، شَطْأٌ. کونپل. انکھوا، اَضْغَاثٌ. متفرق قسم، اَحْلَامٌ. خواب، اَخْدَانٌ. ج. خِدْنٌ. آشنا، مِنْسَاۃٌ. لاٹھی زُخْرُفٌ. سونا، زینت، سِقَایَۃٌ. پانی پلانا، اَرْجَاءٌ. کنارے، اَشْعَارٌ. بال اَوْبَارٌ. اونٹ کے بال، فَالِقٌ. پھاڑنے والا. اَضْغَانٌ. کینے، فَکٌّ. چھڑانا، عَشِیْرَۃٌ. قبیلہ، اَلنُّشُوْرُ. اٹھانا، ھَمَزَاتٌ. خطرے ذُوالنُّوْنِ. مچھلی والا (لقب حضرت یونس علیہ السلام کا)، ظَعْنٌ. سفر، اُوْلِی النُّھٰی. عقلوں والے. سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی. نام ایک مقام کا. وَرَاءٌ. پیچھے، مِیْقَاتٌ. وقت مقررہ. اَدْعِیَاءُ. ج. دَعِیٌّ. منہ بولا بیٹا. اَلْاِرْبَۃُ. حاجت. نَضْرَۃٌ. زینت. رونق اٰلَاءُ. نعمتیں، صُنْعٌ. کاریگری،

تَحَاوُرَکُمَا صَیَاصِیْھِمْ شَطْأَہٗ اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ
مُتَّخِذِیْ اَخْدَانٍ مِنْسَاَتَہٗ زُخْرُفَ الْقَوْلِ سِقَایَۃَ الْحَاجِّ
اَرْجَائِھَا اَشْعَارِھَا اَوْبَارِھَا اَضْغَانَھُمْ فَکُّ رَقَبَۃٍ
عَشِیْرَتُھُمْ یَوْمَ النُّشُوْرِ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ ذُوالنُّوْنِ
یَوْمَ ظَعْنِکُمْ اُولِی النُّھٰی عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَھٰی،

مَوَاقِعِ النُّجُوْمِ ، فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ، وَرَآءَ ظُهُوْرِهٖ ،
مِيْقَاتُ رَبِّهٖ ، اِخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ ، اَزْوَاجُ اَدْعِيَآئِهِمْ
غَيْرِ اُوْلِي الْاِرْبَةِ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا نَضْرَةَ النَّعِيْمِ
صُنْعَ اللّٰهِ ، اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ،
حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمْ جَلَابِيْبِهِنَّ

۳

سَاحَةٌ ـ میدان ، اَيْمَانٌ ـ قسمیں ، جِهَازٌ ـ سامان ، اَشْيَاعٌ ـ جماعتیں ،
خُمُرٌ ـ ج خِمَارٌ ـ اوڑھنیاں ـ جُيُوْبٌ ـ ج ـ جَيْبٌ ـ گریبان ـ
رِمَاحٌ ـ نیزے ، رَبَائِبُ ـ ج ـ رَبِيْبَةٌ ـ پالی ہوئی لڑکیاں ، حُجُوْرٌ ـ گودیں ،
سُوْءَةٌ ـ شرمگاہ ، بَثٌّ ـ اضطراب ، حُزْنٌ ـ غم ، تَاْوِيْلٌ ـ تعبیر ،
رُؤْيَا ـ خواب ، اَلْحُبُكُ ـ جال ، جِذْعٌ ـ جڑ ، شَاطِئٌ ـ کنارہ
دُلُوْكٌ ـ ڈھلنا ـ جَوٌّ ـ فضاء دَابِرٌ ـ جڑ ـ شَنَاٰنٌ ـ دشمنی ـ
عَابِرِيْ ـ گزرنے والے ـ غَيَابَتِ ـ طاقچے ـ شَفَا ـ کنارہ ـ حُفْرَةٌ ـ گڑھا ،
خِلَالٌ ـ اندر ـ بیچ

سَاحَتِهِمْ اَيْمَانِهِمْ جِهَازِهِمْ خُمُرِهِنَّ
جُيُوْبِهِنَّ اَشْيَاعَكُمْ رِمَاحُكُمْ رَبَائِبُكُمْ ،
حُجُوْرِكُمْ سَوْءَتَكُمْ بَثِّيْ حُزْنِيْ ـ
تَاْوِيْلُ رُؤْيَايَ اُوْلَاتُ الْاَحْمَالِ ذَاتِ الْحُبُكِ ،
جِذْعِ النَّخْلَةِ اَعْجَازُ نَخْلٍ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ

شَاطِئُ الْوَادِ دُلُوْكِ الشَّمْسِ، غَسَقِ اللَّيْلِ، جَوِّ السَّمَآءِ، دَابِرَ الْقَوْمِ شَنَانُ قَوْمٍ، عَابِرِیْ سَبِیْلٍ غَیَابَتِ الْجُبِّ شَفَا حُفْرَةٍ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ خِلَالَ الدِّیَارِ،

توابع پانچ ہیں

(۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل (۴) معطوف بحرف (۵) عطف بیان،

موصوف وصفت، مؤکد وتاکید، مبدل منہ و بدل، معطوف علیہ ومعطوف، عطف بیان میں پہلا جزء متبوع ہوتا ہے اور دوسرا جزء تابع کہلاتا ہے۔ اگلے پانچ عنوانات میں توابع کا بیان تفصیل سے کیا جاتا ہے۔

مرکب توصیفی

موصوف وصفت۔ جب دو لفظوں کو اس طرح ایک دوسرے سے ملایا جائے کہ دوسرا لفظ پہلے لفظ یا اسکے متعلق کی بھلائی یا بُرائی بیان کرے تو اس کو ترکیب توصیفی کہتے ہیں پہلا لفظ موصوف ہوتا ہے اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔ **مثلاً**۔ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ صفت جب خاص اپنے موصوف کی بھلائی یا بُرائی کرے تو اس کو دس باتوں میں اپنے موصوف کے مطابق ہونا چاہیئے (۱) رفع (۲) نصب (۳) جر (۴) واحد (۵) تثنیہ (۶) جمع

(۷) تذکیر (۸) تانیث (۹) معرفہ (۱۰) نکرہ۔
یعنی ان دس باتوں میں جیسا موصوف ہو ویسا ہی صفت کو ہونا چاہیئے
اور اگر موصوف کے متعلق کی بھلائی یا برائی بیان کرے تو اس کو پانچ
باتوں میں موصوف کے مطابق ہونا چاہیئے۔
(۱) رفع (۲) نصب (۳) جر (۴) تعریف (۵) تنکیر
چار قسم کے الفاظ صفت بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
(اوّل) اسماءِ مشتقہ جیسے۔ سَمِیْعٌ۔ بَصِیْرٌ۔ مَکْتُوْبٌ۔ حَسَنٌ وغیرہ
(دوم) ایسے اسماء جامد کا جو باعتبار معنی اسم شتق کے مشابہ ہیں
جیسے اسماء اشارہ۔ ذُوْ۔ اُولُوْ۔ اور ایسے اسما جن کے
آخر میں یای نسبت لگی ہو۔
(سوم) جملے جو نکرہ کی صفت واقع ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ جملے
خبریہ ہوں اور ان میں ضمیر ہو جو موصوف کی طرف راجع ہو۔
(چہارم) مصادر جو بتاویل مشتق ہو کر صفت واقع ہوتے ہیں۔

مثالیں

(۱)

اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ بڑی کامیابی، کِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ۔ لکھی ہوئی کتاب،
حَیٰوۃٌ طَیِّبَۃٌ۔ پاکیزہ زندگی۔ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ۔ ایک معبود۔
عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ۔ ایماندار بندہ، اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ۔ سیدھا راستہ۔
اَلسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ۔ تابع کیا ہوا بادل، اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ۔ سفید دھاگہ۔

اَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ۔ ایمان دار باندی، اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔ آخرت والا گھر۔
اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی۔ مضبوط کڑا، اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰی۔ درمیانی نماز۔
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔ اطمینان والی جان۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ۔ گنے یا شمار کیے ہوئے دن۔
اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ۔ پاک بیبیاں،

۲

اُسْوَةٌ۔ نمونۂ عمل۔ بُنْیَانٌ۔ بنیاد، مَرْصُوْصٌ۔ سیسہ پلائی ہوئی۔
غِلَاظٌ۔ ج۔ غَلِیْظٌ۔ گندگی، شِدَادٌ۔ ج۔ شَدِیْدٌ۔ سخت،
قُرٰی۔ بستیاں، مُحَصَّنَةٌ۔ قلعہ بند۔ حَلَّافٌ۔ بہت قسم کھانے والا،
اَلْخَالِیَةُ۔ گذرے ہوئے، صَعَدٌ۔ سخت، غَدَقًا۔ کافی زیادہ،
کَثِیْبًا مَّهِیْلًا۔ ریت کا ٹیلہ بھربھرا۔ اَمْشَاجٌ۔ ملا جلا، مَکِیْنٌ۔ رہنے والا،
فُرَاتًا۔ شیریں، وَهَّاجًا۔ روشن، مُنْهَمِرٌ۔ خوب برسنے والا،
ثَجَّاجًا۔ زور شور سے بہنے والا، دِهَاقًا۔ لبریز، نَخِرَةٌ۔ بوسیدہ،
مَسْکُوْبٌ۔ بہایا ہوا، زَجْرَةٌ۔ جھڑکی، اَلطَّامَّةُ۔ ہنگامہ،
اَلْاُفُقُ۔ آسمان کا کنارہ، مُبِیْنٌ۔ ظاہر،

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ، غِلَاظٌ شِدَادٌ
قُرًی مُّحَصَّنَةٍ، حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ، اَلْاَیَّامُ الْخَالِیَةُ،
عَذَابٌ صَعَدٌ، مَاءً غَدَقًا، کَثِیْبًا مَّهِیْلًا،
مَالًا مَّمْدُوْدًا، نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ، قَرَارٍ مَّکِیْنٍ،
مَاءً فُرَاتًا، سِرَاجًا وَّهَّاجًا، مَاءٍ مُّنْهَمِرٍ،

مَاءً ثَجَّاجًا ، كَاسًا دِهَاقًا ، عِظَامًا نَّخِرَةً ،
مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ، اَلطَّامَّةُ الْكُبْرٰى ، اَلْاُفُقِ الْمُبِيْنِ

۳

كَفَّارٌ. بہت نافرمان ، عَنِيْدٌ. سرکش ، اَلْعَقِيْمُ. بے فائدہ.
عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ. بانجھ بڑھیا. سُرُرٌ مَّوْضُوْنَةٌ تخت جڑاؤ کے
رَحِيْقٌ. خالص شراب ، اِدًّا. عجیب ، مُؤَجَّلًا. مقرر کی ہوئی
مَوْفُوْرًا. زیادہ ، مُقِيْمٌ. سیدھا ، طَرِيًّا. تازہ ، مُعَطَّلَةٌ. چھوڑے ہوئے
مَشِيْدٌ. مضبوط. رَقٌّ. کاغذ. سِدْرٌ. بیری ، مَخْضُوْدٍ. کانٹا نکالی ہوئی
طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ. کیلا تہ بہ تہ کیا ہوا. اَلْمَسْجُوْرِ. پرجوش ، اَشِرٌ. اترانے والا
غَيْرِ اٰسِنٍ. غیر بدبودار ، سَفَرَةٌ. لکھنے والے ، سِيْرَةٌ. حالت ،

كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ، اَلرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ، سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ
رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ، شَيْئًا اِدًّا ، كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ،
جَزَاءً مَّوْفُوْرًا ، سَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ، لَحْمًا طَرِيًّا ، بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ
قَصْرٍ مَّشِيْدٍ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ، طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ،
كِتَابٍ مَّكْنُوْنٍ ، اَلْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ، اَلسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ،
كَذَّابٌ اَشِرٌ ، مَاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ، سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ،
سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى

۴

اَلْبُقْعَةُ. جگہ ، بَئِيْسٌ. برا ، اَفَّاكٌ. جھوٹ گھڑنے والا.

حَمَأً گارا، مَسْنُوْنٌ۔ سڑا ہوا، اَلْجُرُزُ۔ چٹیل، حِدَادٌ۔ تیز تیز، مُنْقَعِرٌ۔ اکڑی ہوئی، اَلْمَشْحُوْنُ۔ بھری ہوئی عَبْقَرِیٌّ۔ قیمتی بچھونے، طَلْعٌ۔ خوشہ، نَضِیْدٌ۔ تہ بہ تہ۔ رَفْرَفٍ۔ سندیں، قِسْمَةٌ۔ تقسیم، ضِیْزٰی۔ بھونڈی، لَازِبٌ۔ چپکنے والا، مَرْکُوْمٌ۔ گاڑھا، لُجِّیٌّ۔ گہرا، جُرُفٌ۔ کھائی، ھَارٍ۔ گرنے والی، مِرَاءً۔ جھگڑا، اَلرِّفْدُ۔ انعام، اَلْمَرْفُوْدُ۔ دیا ہوا، مُمَرَّدٌ۔ جڑا ہوا، حُوْبًا۔ گناہ،

اَلْبُقْعَةِ الْمُبَارَکَةِ، عَذَابٍ بَئِیْسٍ، اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ
حَمَأٍ مَّسْنُوْنٍ، اَلْاَرْضِ الْجُرُزِ، اَلْسِنَةٍ حِدَادٍ،
نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ، اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ، عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ،
طَلْعٌ نَّضِیْدٌ، سَحَابًا ثِقَالًا، رَفْرَفٍ خُضْرٍ،
قِسْمَةٌ ضِیْزٰی، طِیْنٍ لَّازِبٍ، سَحَابٌ مَّرْکُوْمٌ
بَحْرٍ لُّجِّیٍّ، جُرُفٍ هَارٍ، مِرَاءً ظَاهِرًا،
اَلرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ، صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ، حُوْبًا کَبِیْرًا،

مؤکّد و تاکید

مؤکّد وہ لفظ ہے جس کے لفظ یا مضمون کو پُرزور بنانے کے لیے اگلا دوسرا لفظ لایا جائے۔ مؤکّد کے دوسرے لفظ کو تاکید کہتے ہیں۔

تاکید کی دو قسمیں ہیں (۱) لفظی۔ (۲) **معنوی**۔

تاکید لفظی۔ مؤکّد کے لفظ کو دوبارہ لانے سے حاصل ہوتی ہے

جیسے۔ دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا۔

تاکید معنوی۔ حسب ذیل الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔
نَفْسٌ۔ عَیْنٌ۔ کُلٌّ۔ کِلَا۔ کِلْتَا۔ جَمِیْعٌ۔ اَجْمَعُوْنَ۔

اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ، سَجَدَ الْمَلٰٓئِکَةُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ،
جَآءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ صَفًّا صَفًّا، لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ،
لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ نَاصِیَةٍ کَاذِبَةٍ، یَرْکُمُهٗ جَمِیْعًا،

مبدل منہ و بدل

جب دو لفظوں کو اس طرح ملایا جاتا ہے کہ دوسرا لفظ مقصود ہو تو پہلے کو مبدل منہ اور دوسرے کو بدل کہتے ہیں۔ اس مرکب میں جس بات کی نسبت مبدل منہ کی طرف کی جاتی ہے وہ درحقیقت بدل کی طرف ہوتی ہے۔ جیسے اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صَالِحًا میں اَخَاهُمْ مبدل منہ اور صَالِحًا بدل ہے، اور صالحًا مقصود بالذکر ہے نہ کہ اَخَاهُمْ

بدل کی چار قسمیں ہیں،

بدل الکل۔ جو مبدل منہ کا عین ہو، جیسے قَالَ اِبْرَاهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ،

بدل البعض۔ جو مبدل منہ کا جزء ہو۔ جیسے لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا۔

بدل الاشتمال۔ جو مبدل منہ کا متعلق ہو۔ جیسے یَسْئَلُوْنَکَ

عَنِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ

بدل الغلط۔ جو مبدل منہ کے غلطی سے ذکر کے بعد صحیح مراد ظاہر کرنے کے لئے لایا جائے۔

فائدہ۔ اسم اور فعل اور جملہ تینوں بدل واقع ہوتے ہیں۔ اسم کی مثالیں گذر چکیں۔

فعل کی مثال۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ،

جملہ کی مثال۔ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ

اَسْبَابٌ۔ سامان۔ ذرائع عَمُوْا۔ اندھے ہو گئے۔ صَمُّوْا۔ بہرے ہو گئے
سُقُفًا چھت ، فِضَّةٌ چاندی

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ، صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ۔ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوَاتِ، ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ، لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ۔ لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

عطف بیان

عطف بیان وہ تابع ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کو واضح کرے جیسے۔ مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ ، كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ،

يُوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ ،

بدل اور عطف بیان میں فرق بہت مشکل ہے۔ پورا فرق قائل کے مراد معلوم کرنے کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ اگر ترکیب یا معنی میں کوئی فساد نہ پیدا ہو تو عطف بیان کو بدل بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

معطوف علیہ و معطوف

حرف عطف کے ذریعہ جب دو کلموں یا دو جملوں کو ملایا جاتا ہے تو اُسے عطف نسق کہا جاتا ہے۔ اس میں پہلا معطوف علیہ اور دوسرا معطوف ہوتا ہے۔ حُرُوف عطف دسؔ ہیں۔

(۱) واو (۲) فاء (۳) ثُمَّ (۴) حَتّٰی (۵) اَوْ (۶) اَمْ (۷) اِمَّا (۸) لَا (۹) بَلْ (۱۰) لٰكِنْ

عطف واو کے ذریعے ۔ اس کا مقصود یہ ہوتا ہے کہ جو حکم معطوف علیہ کے لئے ثابت ہے اس کو معطوف کے لئے ثابت کیا جائے۔ بغیر اس لحاظ کے کہ کس کے لئے حکم پہلے ثابت ہے اور کس کے لیے بعد میں۔ مثالیں :۔

(۱) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرَاهِيْمَ ،

(۲) كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ،

(۳) فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ ،

عطف فا کے ذریعے ۔ اس کا مقصود ہوتا ہے کہ

معطوف علیہ کے لئے جو بات ثابت کی گئی ہے وہی اس کے بعد فوراً معطوف کے لئے ثابت کی جائے۔ جیسے اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ۔

جن جگہوں میں فاء کے ذریعہ عطف ہو اور معطوف علیہ کے بعد ہی معطوف کے لیے حکم ثابت نہ ہو وہاں کوئی کلمہ مقدر ہوتا ہے۔ جیسے اَھْلَکْنَا ھَا فَجَاءَ ھَا بَاْسُنَا۔ یعنی اَرَدْنَا اِھْلَاکَھَا فَجَاءَ ھَا بَاْسُنَا۔ یا اَخْرَجَ الْمَرْعٰی فَجَعَلَہٗ غُثَاءً اَحْوٰی میں اَخْرَجَ الْمَرْعٰی کے بعد فَمَضَتْ مُدَّۃٌ مقدر ہے۔

عطف ثُمَّ کے ذریعے اس کا مقصود معطوف علیہ اور معطوف میں ترتیب اور تراخی ثابت کرنا ہوتا ہے یعنی معطوف علیہ کا حکم معطوف کے لیے فوراً نہیں ثابت ہوا بلکہ کچھ وقفہ یا مدت کے بعد جیسے۔ مِنْ نُطْفَۃٍ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقْبَرَہٗ ثُمَّ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَہٗ۔

عطف حَتّٰی کے ذریعے حَتّٰی کے ذریعہ عطف بہت کم ہے۔ بلکہ کوفیوں نے تو اس کے حرف عطف ہونے کا انکار کر دیا ہے۔

عطف اَوْ کے ذریعے اَوْ۔ بہت سے معانی کے لیے مستعمل ہے (۱) شک کے لئے۔ جیسے لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ (۲) ابہام کے لئے۔ جیسے وَاِنَّا اَوْ اِیَّاکُمْ لَعَلٰی ھُدًی اَوْ فِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ۔ (۳) تخییر کے لئے۔ جیسے۔ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ

مَرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ۔ (۴) فعل نہی کے بعد معطوف علیہ اور معطوف دونوں ہی کے ممانعت کے لئے۔ جیسے۔ فَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا، (۵) واو یا بل کے معنی میں جیسے وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ (۶) اباحت کے لئے۔ یعنی دونوں چیزوں میں سے ہر ایک سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ جیسے فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً،

عطف اَمْ کے ذریعے۔ اَمْ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) **متّصِلہ**۔ (۲) **منقطعہ**۔

ام متّصِلہ سے پہلے ہمزہ ہوتا ہے جو "تسویہ" یعنی ظاہر کرنے کیلئے آتا ہے کہ دونوں باتیں برابر ہیں۔ جیسے سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ یا ایسا ہمزہ ہوتا ہے جو تعیین کی طلب کے لئے آئے۔ جیسے۔ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا۔

ام منقطِعہ۔ وہ ہے جو مذکورہ بالا ہمزہ کے بعد نہ ہو یاں اس کے ساتھ کہیں اس میں استفہام انکاری ہوتا ہے جیسے۔ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ۔ یا اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ۔

عطف اِمَّا کے ذریعے۔

اِمَّا کئی معنی کے لئے آتا ہے (۱) شک کے لئے (۲) ابہام کے لئے جیسے وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ۔ (۳) تخییر کے لئے

اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ بِهِمْ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا۔

(۴) تفصیل کے لئے اِنَّا ھَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا۔

عطف لَا کے ذریعے۔ لَا نفی کے لئے آتا ہے۔

عطف بَلْ کے ذریعے۔ بَل اضراب کے لئے ہے، یعنی کلام کو ایک رُخ سے دوسری طرف پھیرنے کے لئے ہے جیسے

(۱) قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّکْرَمُوْنَ

(۲) اَمْ یَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ۔

عطف لٰکِنْ کے ذریعے۔ اسکے عاطفہ ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو اور اس سے پہلے واو نہ ہو۔ اور مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ میں لٰکن عاطفہ نہیں بلکہ ابتدائیہ ہے۔

عطف کی مثالیں۔

﴿ ۱ ﴾

اَلْمَنُّ۔ احسان، اَلْاَذٰی۔ تکلیف، اَلْغُدُوُّ۔ صبح، اَلْاٰصَالُ۔ شام

اَلْعَشِیُّ۔ رات کا اوّل حصہ، اَلْاِشْرَاقُ۔ دن چڑھے کا وقت،

اِلًّا۔ رشتہ داری کا لحاظ، ذِمَّةٌ۔ عہد، اَلْاَنْصَابُ۔ بُت

اَلْاَزْلَامُ۔ فال نکالنے کے تیر، اَکْوَابٌ۔ آبخورے، اَبَارِیْقُ۔ لوٹے، اَلْخَمْرُ۔ شراب

اَلْمَیْسِرُ۔ جُوا، شُوَاظٌ۔ شعلہ، رِجْسٌ۔ ناپاک،

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی، یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ، لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا، يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ، لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً، يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ، اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ، اَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا، يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ

(٢)

اَلْمُنْخَنِقَةُ۔ گلا گھونٹنے سے مرنے والا، اَلْمَوْقُوْذَةُ۔ چوٹ کھا کر مرنے والا،
اَلْمُتَرَدِّيَةُ۔ اونچے سے گر کر مرنے والا، اَلنَّطِيْحَةُ۔ سینگ سے مارا ہوا،
جَذْوَةٍ۔ چنگاری، حُسْبَانٌ۔ حساب، حَفَدَةً۔ پوتے، فِئَةٌ۔ جماعت،
مُتَحَرِّفًا۔ پینترا بدلنے والا، مُتَحَيِّزًا۔ جا کر ملنے والا،
فَشُدُّوْا۔ پس خوب مضبوط پکڑو، اَلْوَثَاقَ۔ بندھن، مَنًّا۔ احسان کرو،
فِدَآءً۔ معاوضہ لے لو۔ اَصْوَافٌ۔ اون بھیڑ کا، اَوْبَارٌ۔ اونٹ کے بال،
اَشْعَارٌ۔ بکری کے بال، اَثَاثًا، اسباب، فَادّٰرَءْتُمْ۔ پس ایک دوسرے پر الزام دھرا تم نے۔
لَا تَظْمَؤُا۔ نہیں پیاسا ہوگا تو،
لَا تَضْحٰى۔ نہیں دھوپ کھائے گا تو، لَا تَجُوْعَ۔ نہیں بھوکا ہوگا تو۔
لَا تَعْرٰى۔ نہیں ننگا ہوگا تو۔ اِنْفِرُوْا۔ نکل پڑو،
ثُبَاتًا۔ جماعت جماعت ہو کر یُمْسِكُهٗ۔ روک لے اس کو،

هُوْنٍ۔ ذلت ، يَدُسُّهٗ۔ دبائے اس کو حُقُبًا۔ مدتوں ، اِمْسَاكٌ۔ روکنا،
تَسْرِيْحٌ۔ چھوڑنا۔ زَفِيْرٌ۔ چیخنا شَهِيْقٌ۔ دہاڑنا، لِيْنَةٌ۔ کھجور کا درخت،

اُصُوْلٌ۔ جڑیں

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ ، لَعَلِّيْ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ ، وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ، وَجَعَلَ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً ، اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ ، فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاءً ، وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ، وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ، لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى وَاِنَّكَ اَنْ لَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ، فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ، اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ، حَتّٰى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ، فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ ، لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ، مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا ،

مرکب عددی

اَعْدَاد

اَحَدٌ۔ ۱ اِثْنَانِ۔ ۲ ثَلٰثَةٌ ۳ اَرْبَعَةٌ۔ ۴ خَمْسَةٌ۔ ۵
سِتَّةٌ ۶ سَبْعَةٌ۔ ۷ ثَمَانِيَةٌ ۸ تِسْعَةٌ۔ ۹ عَشَرَةٌ۔ ۱۰

أَحَدَ عَشَرَ ۱۱ إِثْنَا عَشَرَ ۱۲ ثَلٰثَةَ عَشَرَ۔ ۱۳
أَرْبَعَةَ عَشَرَ ۱۴ خَمْسَةَ عَشَرَ۔ ۱۵ سِتَّةَ عَشَرَ۔ ۱۶
سَبْعَةَ عَشَرَ۔ ۱۷ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ۔ ۱۸ تِسْعَةَ عَشَرَ۔ ۱۹
عِشْرُوْنَ۔ ۲۰ ثَلٰثُوْنَ۔ ۳۰ أَرْبَعُوْنَ۔ ۴۰
خَمْسُوْنَ۔ ۵۰ سِتُّوْنَ۔ ۶۰ سَبْعُوْنَ ۷۰
ثَمَانُوْنَ۔ ۸۰ تِسْعُوْنَ۔ ۹۰ مِائَةٌ ۱۰۰
أَلْفٌ (ہزار) ۱۰۰۰ مِائَةُ أَلْفٍ (لاکھ) ۱۰۰۰۰۰

مرکب عددی کے متعلق فوائد

فائدہ اوّل۔ واحد مذکر کے لئے احد، اور تثنیہ مذکر کے لئے اثنان ہے۔ واحد مؤنث کے لئے اِحدیٰ اور تثنیہ مؤنث کے لئے اثنتان ہے. تین سے دس تک یعنی ثلٰثہ سے عشرۃ تک کی تمیز اگر مذکر ہے تو مؤنث لایا جاتا ہے۔ اور اگر تمیز مؤنث ہے تو عدد مذکر لایا جاتا ہے. نیز ثلٰثہ سے عشرۃ تک کی تمیز خواہ مؤنث ہو یا مذکر جمع ہی لائی جاتی ہے۔ جیسے (۱) سَخَّرَهَا سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، (۲) سَبْعَةَ أَبْحُرٍ، (۳) سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

فائدہ دوم۔ مِائَةٌ اور اَلفٌ کی اضافت عموماً مفرد کی طرف ہوتی ہے. مگر جمع کی طرف بھی اس کی اضافت درست ہے مثلاً۔ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ۔

فائدہ سوم ۔ مرکبات میں اَحَدَ عَشَرَ، اِثْنَا عَشَرَ، ثَلٰثَةَ عَشَرَ
تِسْعَةَ عَشَرَ تک مذکر کے لیے ۔ اور اِحْدٰى عَشَرَ ، اِثْنَتَا عَشَرَ
ثَلٰثَ عَشَرَةَ تِسْعَ عَشَرَةَ تک مؤنث کے لیے یعنی ثَلٰثَةَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ
عَشَرَ تک کی تمیز اگر مذکر ہے تو پہلا جزو مؤنث اور دوسرا مذکر لایا جاتا ہے
اور اگر تمیز مونث ہو تو پہلا جز مذکر اور دوسرا جز مؤنث لایا جاتا ہے۔

فائدہ چہارم عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک ایک ہی لفظ
مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے۔ اور ان کی تمیز خواہ مذکر ہو یا مؤنث مفرد
منصوب ہوتی ہے۔ مثلاً (۱) وَحَمْلُهٗ وَفِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ
شَهْرًا (۲) حَتّٰى اِذَا بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۔

فائدہ پنجم ۔ عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک مرکبات میں
دونوں لفظوں کے درمیان واو لایا جاتا ہے یعنی اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ
اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ ۔ اِثْنَا وَعِشْرُوْنَ ، اِثْنَتَا وَعِشْرُوْنَ
ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُوْنَ سے تِسْعَةٌ وَعِشْرُوْنَ مذکر کے لئے ۔ یعنی
مذکر کے لئے پہلا جز مؤنث اور ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُوْنَ سے تِسْعٌ وَعِشْرُوْنَ
تک مؤنث کیلئے ۔ یعنی مؤنث کے لئے پہلا جز و مذکر ۔

مثالیں

اَلْمُطَلَّقَاتُ ۔ طلاق دی ہوئی عورتیں يَتَرَبَّصْنَ ۔ روکے رکھیں ،
قُرُوْءٍ ۔ حیض ، اَقْوَاتٌ ۔ روزیاں، رَهْطٌ شخص ، فِصَالٌ ۔ دودھ چھڑانا
ذَرْعٌ ۔ ناپ ، ذِرَاعٌ ۔ گز جَلْدَةٌ ۔ کوڑا لَبِثُوْا ۔ ٹھہرے رہے ۔ كَهْفٌ ۔ غار ،

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ ، وَ الْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ ، قَدَّرَ اَقْوَاتَهَا فِیْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ، يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ . اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ، وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ، سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ ، وَكَانَ فِی الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ ، تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ، اِنِّیْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ، اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا ، عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ، اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ وَحَمْلُهٗ وَ فِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً . كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ، اِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ، ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا ، وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً ، اِنَّ هٰذَا اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً ، اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ، لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ ، وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ، اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ،

عوامل کا بیان

دوسرے الفاظ پر اثر ڈالنے والے

عوامل کی دو قسمیں ہیں (۱) معنوی (۲) لفظی

معنوی فقط دو ہیں (۱) ابتدا یعنی کسی اسم کا شروع میں آنا اور اس پر کسی لفظی عامل کا داخل نہ ہونا۔ ابتدا اپنے معمول یعنی مبتدا کو پیش دیتی ہے (۲) خالی ہونا فعل مضارع کا نصب یا جزم دینے والے عامل سے۔ یہاں بھی عامل ابتدا ہے۔ اسی کی وجہ سے مضارع کو پیش ہوتا ہے۔

عوامل معنوی

مبتدا و خبر

(۱)

مُلِیْمٌ۔ قابل ملامت، مَکْظُوْمٌ۔ غصہ سے گھٹا ہوا، دَاخِرُوْنَ۔ ذلیل ہونے والے، سَامِدُوْنَ۔ کھیل کرنے والے، فَجْوَۃٌ۔ کھوہ، سَرَابٌ۔ چمکتی ریت، قِیْعَۃٌ۔ میدان، مَرِیْجٌ۔ خلط ملط، طَلْعٌ نَضِیْدٌ۔ کھجور کا خوشہ تہ بہ تہ کیا ہوا، بَرْزَخٌ۔ درمیانی روک، شَتّٰی۔ متفرق، اَلتَّغَابُنُ۔ ہار جیت۔ یَجْمَحُوْنَ۔ سرکشی کرتے ہیں۔ یُوْزَعُوْنَ۔ گروہ گروہ بنائے جاتے ہیں۔ یَصْطَرِخُوْنَ۔ چلاتے اور فریاد کرتے ہیں یَخِصِّمُوْنَ۔ جھگڑا کرتے ہیں،

یَسْبَحُوْنَ۔ تیرتے ہیں، یَمُدُّوْنَ۔ بڑھاتے ہیں، کَالْحُوْنَ۔ کالے منہ والے

هُوَ مُلِيْمٌ ، هُوَ مَكْظُوْمٌ ، اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ اَنْتُمْ سَامِدُوْنَ

هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ ، اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ ، هُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ ، قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ، ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ، هُمْ يَجْمَحُوْنَ

هُمْ يُوْزَعُوْنَ ، هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ ، هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ، كُلٌّ فِيْ

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ، اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ، كَفَّارَتُهٗ

اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِيْنَ ، هُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ ، اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

(۲)

خَاشِعَةٌ۔ جھکنے والی ، مُتَبَّرٌ۔ ہلاک کیا ہوا، مَشْهُوْدٌ۔ حاضر کیا ہوا،

اَشَقُّ۔ زیادہ سخت، اَبْكَمُ۔ گونگا ، عَسِرٌ۔ مشکل ، اِفْكٌ۔ تہمت

عَذْبٌ فُرَاتٌ۔ میٹھا خوشگوار، مِلْحٌ اُجَاجٌ۔ کھاری کڑوا ، خِتَامٌ۔ مہر

اَهْوَنُ۔ زیادہ آسان اَوْزَارٌ۔ بوجھیں، اَكِنَّةٌ۔ پردے، اَفْئِدَةٌ۔ جمع

فُؤَادٌ ، دل ، اَلْمُؤْتَفِكَةُ۔ الٹ دی جانے والی بستی، مُدْهِنُوْنَ۔ سستی کرنے والے

اَرْكَسَ۔ الٹا پھیر دیا، عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا۔ بدلی ہم پر برسنے والی،

اَلْمُوْسِعُ۔ امیر، اَلْمُقْتِرُ۔ تنگ دست ، اَلْوَصِيْدُ۔ دہلیز

هَضِيْمٌ۔ نرم ، مَقَامِعُ۔ ہتھوڑے

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ هٰؤُلَاءِ مُتَبَّرٌ ، لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ

اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ ، هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ، هٰذَا اِفْكٌ مُّبِيْنٌ

خِتَامُهٗ مِسْكٌ ، هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ، هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ

لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِکَةٍ ، عَلٰی قُلُوْبِنَا اَکِنَّةٌ ، اَفَبِذَا لَهُمْ
هَوَاءٌ ، اَنْتُمْ مُدْهِنُوْنَ ، هُمْ فِی الْغُرُفَاتِ اٰمِنُوْنَ ، وَاللّٰهُ
اَرْکَسَهُمْ ، هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ، عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ ، وَعَلَی الْمُقْتِرِ
قَدَرُهٗ ، کَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ، نَخْلٌ طَلْعُهَا هَضِیْمٌ ،
هٰذَانِ خَصْمَانِ ، کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُکُلَهَا ، لَهُمْ
مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ، لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ،

عوامل لفظی کی تین قسمیں ہیں (۱) حروف عاملہ (۲) افعال عاملہ (۳) اسمائے عاملہ۔

حروف عاملہ

حروف عاملہ کی دو قسمیں ہیں (۱) فعل پر عمل کرنے والے جن کا بیان مضارع کے سلسلہ میں پہلے ہو چکا ہے۔ (۲) اسم پر عمل کرنے والے

اسم پر عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں

(۱) حروف جارّہ (۲) حروف نداء
(۳) لاء نفی جنس (۴) ما و لا بمعنی لیس
(۵) حروف مشبّہ بہ فعل

حروف جارّہ

جو اپنے بعد والے اسم کو زیر دیتے ہیں ،

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
خلا	مذ	منذ	واو	لام	کاف	تا	با
سوا	سے	سے	قسم	لئے	مثل	قسم	ساتھ

۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
اِلیٰ	حتیٰ	علیٰ	عن	فی	عدا	مِن	حاشا	رُبَّ
طرف	تک	پر	سے	میں	سوا	سے	سوائے	اکثر

حروف جارہ کے معانی

بؔ۔ (۱) الصاق کے لئے یعنی کسی چیز کا کسی چیز سے اتصال بتلانے کے لیے۔ الصاق حقیقی کی مثال۔ بِهٖ اَذًی مِّنْ رَّاسِهٖ، الصاق غیر حقیقی کی مثال۔ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا

(۲) متعدی بنانے کیلئے۔ مثال۔ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

(۳) تبعیض کیلئے۔ مثال۔ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یعنی مِنْهَا

(۴) ظرفیّت کے لئے مثال۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ یعنی فِیْ جَانِبِ الْغَرْبِيِّ

(۵) علیٰ کے معنی کے لئے۔ مثال۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ یعنی عَلٰی قِنْطَارٍ۔

(۶) سببیت کے لیے۔ مثال۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ۔ یعنی فَبِسَبَبِ نَقْضِهِمْ،

(۷) مصاحبۃ کیلئے مثال۔ اِهْبِطْ بِسَلَامٍ یعنی مَعَ سَلَامٍ

(۸) مقابلۃ یا عوض کیلئے مثال اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

(۹) عَنْ کے معنی کے لئے۔ مثال۔ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا۔ یعنی عَنْهُ
(۱۰) تاکید کے لیئے (باء زائدہ) فاعل پر باء زائدہ ہوتی ہے۔
مثال۔ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا، کبھی مفعول پر۔ لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ
اِلَى التَّهْلُكَةِ کبھی مبتدا پر۔ مثال۔ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ،
کبھی خبر پر مثال مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ،

تؔ قسم کے لئے اور یہ صرف اللہ پر داخل ہوتی ہے مثلاً
تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ،

کافؔ (۱) تشبیہ کے لئے۔ مثال۔ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ
(۲) تعلیل کے لیئے۔ مثال۔ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰكُمْ،
(۳) تاکید کے لئے (جب زائدہ ہو) مثال۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

لامؔ (۱) اختصاص کے لئے۔ مثال۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
(۲) ملکیت کیلئے۔ مثال۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
(۳) تعلیل کے لئے مثال۔ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ
(۴) علی کے معنی کے لئے مثال۔ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا۔
(۵) عَنْ کے معنی کے لئے مثال۔ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ۔
(۶) بعد کے معنی کے لئے۔ مثال۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ
(۷) تاکید کیلئے (جب زائدہ ہو) مثال۔ رَدِفَ لَكُمْ،
(۸) اِلٰی کے معنی کیلئے۔ مثال۔ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى،

وَاؤ قسم کے لئے۔ مثال۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔

مُنْذُ ومُذْ۔ ابتدائے زمانی کے لیئے بمعنی مِنْ

خَلَا استثنا کے لئے بمعنی اِلَّا

رُبَّ کبھی تقلیل کے لئے۔ کبھی تکثیر کے لئے۔ اس کے بعد عموماً مَا ہوتا ہے جو رُبَّ کو عمل سے روک دیتا ہے۔ اور رُبَّ کے ب کو مشدد اور غیر مشدد پڑھنا درست ہے۔ مثال۔ رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا،

حَاشَا استثنا کے لئے۔

مِنْ۔ (۱) ابتداء مکانی کے لئے مثال۔ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ،

(۲) ابتداء زمانی کے لئے۔ مثال۔ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقْوٰی مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ،

(۳) تبعیض کے لئے۔ مثال۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ،

(۴) بیان جنس کے لئے۔ مثال۔ یُحَلَّوْنَ فِیْھَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَھَبٍ۔

(۵) بدلہ یا عوض کے معنی کے لیے۔ مثال۔ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَۃِ۔

(۶) ظرف مکانی کے لئے۔ مثال۔ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

الْاَرْضِ یعنی فِی الْاَرْضِ،
(۷) ظرف زمانی کے لئے۔ مثال۔ اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ۔
(۸) تعلیل کے لئے۔ مثال۔ مِمَّا خَطِیْٓئٰتِہِمْ اُغْرِقُوْا،
(۹) عن کے معنی کے لئے۔ مثال۔ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَۃِ قُلُوْبُہُمْ مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ،
(۱۰) ب کے معنی کے لئے۔ مثال۔ یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ
(۱۱) تاکید کے لئے (جب زائد ہو) مثال۔ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ۔

عَدَ ۱۲ - ۱ استثنا کے لئے بمعنی اِلَّا

فِیْ ۱۳ - (۱) ظرفیت مکانی کے لئے۔ مثال۔ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْٓ اَدْنَی الْاَرْضِ۔
(۲) ظرفیت زمانی کے لئے۔ مثال۔ سَیَغْلِبُوْنَ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ۔
(۳) مصاحبت کے لئے بمعنی مع۔ مثال۔ اُدْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ،
(۴) عَلٰی کے معنی کیلئے۔ مثال۔ لَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ
(۵) تعلیل کے لئے۔ مثال۔ فَذٰلِکُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْہِ۔

(۶) اِلٰی کے معنی کے لئے۔ مثال۔ فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِیْٓ اَفْوَاهِهِمْ،
(۷) تاکید کیلئے (جب زائد ہو) مثال۔ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا،
عَنْ۔ (۱) مجاوزۃ کے لئے (یعنی علیحدہ ہونے یا چھوڑنے یا گزر جانے کیلئے) مثال۔ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ،
(۲) بدلہ یا عوض کے لئے۔ مثال۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا۔
(۳) تعلیل کے لئے۔ مثال۔ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ،
(۴) بعد کے معنی کے لئے۔ مثال۔ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ،
مِنْ کے معنی کے لئے۔ مثال۔ وَهُوَ الَّذِیْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
عَلٰی (۱) استعلاءِ حسّی کیلئے (کسی چیز کا کسی چیز کے اوپر ہونا) مثال۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ۔
(۲) استعلاءِ معنوی کیلئے مثال۔ وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْبٌ۔
(۳) مصاحبت کے لئے بمعنی مع۔ مثال۔ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ،
(۴) تعلیل کیلئے۔ مثال۔ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ،
(۵) ظرفیت کے لئے۔ مثال۔ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا،

(۶) مِنْ کے معنی کے لئے مثال ۔ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ،

حَتّٰی ۔ انتہا بتانے کیلئے ۔ مثال ۔ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ،

اِلٰی (۱) انتہا بتانے کے لئے کسی مکان کی مثال

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ۔

(۲) انتہا بتانے کے لئے کسی وقت کی مثال ۔ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ،

(۳) مصاحبت کے لئے بمعنی مع ۔ مثال ۔ وَلَا تَاْکُلُوْا اَمْوَالَھُمْ اِلٰی اَمْوَالِکُمْ ،

حروف ندا ء

حروف ندا ء پانچ ہیں ۔ (۱) اَ ، (۲) اَیْ ، (۳) یَا (۴) اَیَا ، (۵) ھَا ،

ان میں سے کوئی حرف جس اسم پر داخل ہوتا ہے اُس کو مُنادٰی کہتے ہیں ۔

(۱) منادٰی اگر مفرد (یعنی غیر مضاف) اور معیّن ہو تو پیش پر مبنی ہوتا ہے ۔ مثلاً یَا اَللّٰہُ ، یَامَالِکُ ۔

(۲) منادٰی اگر مضاف ہو یا مشابہ مضاف یا غیر معیّن تو اس کو زبر ہوتا ہے ۔ مثال ۔ یَامَعْشَرَ الْجِنِّ ،

یَاکَرِیْمًا اَغِثْنِیْ ، (غیر قرآنی مثال ہے)

نداء و منادیٰ کے متعلق فوائد

فائدہ اوّل۔ جب مُنادیٰ معرفہ بالف ولام ہوتا ہے تو حرف ندا کے بعد اَیُّهَا کا لفظ بڑھانا ضروری ہے۔ جیسے یَا اَیُّهَا الرَّسُوْلُ

فائدہ دوم۔ لفظ اللّٰہ پر یَا داخل ہوتا ہے جیسے یَا اَللّٰہُ

فائدہ سوم۔ لفظ اَللّٰہُ پر سے یَا حذف کر کے اُسکے آخر میں میم بڑھاتے ہیں۔ یہ میم حرف ندا محذوف کے عوض میں ہوتا ہے جیسے اَللّٰھُمَّ جو اصل میں یَا اَللّٰہُ ہے۔

فائدہ چہارم۔ حرف ندا اکثر حذف بھی کر دیا جاتا ہے۔

مثالیں (۱) یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ، (۲) رَبِّ اغْفِرْلِیْ (۳) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا۔

فائدہ پنجم۔ وہ منادیٰ جو یائی متکلم کی طرف مضاف ہو اس کے استعمال کی کئی صورتیں ہیں۔

(۱) **یائی متکلم** ساکن ہو جیسے۔ یَا عِبَادِیْ لَاخَوْفٌ عَلَیْکُمْ

(۲) **یائی متکلم** منصوب ہو جیسے۔ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا ،

(۳) **یائی متکلم** محذوف ہو جیسے یَا عِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ،

(۴) **یائی متکلم** حذف کر کے اس کی جگہ ت لائی جائے۔ جیسے یَا اَبَتِ ،

لاءِ نفیِ جنس

لاءِ نفی جنس کا اسم زبر پر مبنی ہوتا ہے اور اس کی خبر کو پیش دیا جاتا ہے۔ اور چونکہ اس کی خبر عموماً محذوف ہوتی ہے یا جار مجرور سے مل کر بنتی ہے لہٰذا اس پر پیش ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

ما و لا بمعنی لیسَ

یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور لَیْسَ کی طرح اپنے اسم کو پیش اور خبر کو زیر دیتے ہیں۔ لَا کے بعد کہیں ت بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے وَلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ،

مثالیں

ضَنِیْنٌ۔ بخیل، وَالٍ۔ مددگار، وَاقٍ۔ بچانے والا جَبَّارٌ۔ زبردست، اِنْفِصَامٌ۔ ٹوٹنا، مَنَاصٍ۔ چھٹکارا نَجْوٰی۔ سرگوشی غَوْلٌ۔ نقصان، حَاجِزِیْنَ۔ روکنے والے، جُنَاحٌ۔ گناہ، اِکْرَاہٌ۔ زبردستی، خَلَاقٌ۔ حصہ، مَلْجَاءٌ۔ جائے پناہ، وَزَرٌ۔ جائے پناہ۔ یُنْزَفُوْنَ۔ بے عقل کیے جائیں گے،

مَاهُوَعَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ، وَمَا لَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ، مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ، مَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِجَبَّارٍ، لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ، مَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِیْنَ، لَا رَیْبَ فِیْهِ، لَا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرَ، لَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا، فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ، لَا اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ، كَلَّا لَا وَزَرَ، مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاءٍ یَّوْمَئِذٍ،

حروف مشبہ بفعل

اِنَّ اَنَّ کَاَنَّ لَیْتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ

بیشک بیشک گویاکہ کاش لیکن اُمید ہے کہ

یہ حروف اپنے اسم کو زبر اور اپنی خبر کو پیش دیتے ہیں،

فوائد

فائدہ اوّل. اِنَّ جملہ میں تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور اَنَّ بھی تاکید کے معنی کے لئے ہو مگر جملہ کو مصدر کے حکم میں کر دیتا ہے۔ اس لئے اِنَّ کے بعد جو فقرہ آتا ہے وہ لفظاً اور معنیً جملہ ہوتا ہے اور اَنَّ کے بعد والا فقرہ گو لفظاً جملہ ہوتا ہے مگر از روئے معنی مفرد اور مصدر ہوتا ہے۔

فائدہ دوم حسب ذیل مقامات پر اِنَّ بالکسر آتا ہے۔

(۱) ابتدا میں۔ **مثال**۔ (۱) اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ،

(۲) اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَاهُمْ یَحْزَنُوْنَ

(۲) موصول کے بعد۔ **مثال**۔ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ

(۳) قسم کے جواب میں۔ **مثال**۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ

(۴) مقولہ کے شروع میں **مثال**۔ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ،

(۵) جملہ حالیہ کے شروع میں **مثال**۔ کَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَکٰرِهُوْنَ

فائدہ سوم حسب ذیل مقامات پر اَنَّ بالفتح آتا ہے،

(۱) جملہ فاعل واقع ہوا ہو۔ مثال۔ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ،

(۲) جملہ نائب فاعل واقع ہو۔ مثال۔ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ،

(۳) جملہ مفعول واقع ہو۔ مثال۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ،

(۴) جملہ مبتدا واقع ہو۔ مثال۔ وَمِنْ اٰيَاتِهٖ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ

(۵) حرف جر کے بعد ہو۔ مثال۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ،

(۶) مذکورہ بالا جملوں میں سے کسی پر عطف ہو۔ مثال اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ

(۷) مذکورہ بالا جملوں میں سے کسی سے بدل ہو۔ مثال۔
وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ،

فائدہ چہارم۔ حروف مشبہ بہ فعل کے بعد جب ما زائدہ بڑھا دیا جاتا ہے تو ان کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ اور پھر یہ حروف جملہ فعلیہ پر بھی داخل ہونے لگتے ہیں۔ اس ما زائدہ کو ما کافہ کہتے ہیں۔ مثال (۱) قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۲) كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ،

فائدہ پنجم۔ اِنَّ مکسورہ کی تخفیف کرنے کے بعد جائز ہوتا ہے کہ اس کا عمل باطل کر دیا جائے۔ مثلاً اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ، اور یہ بھی جائز ہے کہ اس کو اپنے عمل پر باقی رکھا جائے

مثلاً۔ وَاِنْ کُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّھُمْ،

فائدہ ششم۔ حروف مشبہ بہ فعل کے اسماء پر جب عطف کیا جاتا ہے تو عموماً معطوف کو بھی نصب دیا جاتا ہے لیکن بعض صورتوں میں پیش دیا جاتا ہے۔ چونکہ ان کا اسم دراصل مبتدا ہے جو مرفوع ہوتا ہے پس اسی اصلی حالت کا لحاظ کرتے ہوئے اس پر جو اسم عطف کیا جاتا ہے اس کو بھی مرفوع پڑھا جاتا ہے۔ **مثال**۔

(۱) اَنَّ اللّٰہَ بَرِیٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَرَسُوْلُہٗ

(۲) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ ھَادُوْا وَالصَّابِئُوْنَ وَ النَّصَارٰی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ، **مثالیں**

۱

اَلدِّیْنُ۔ جزا، ذِکْرٰی۔ نصیحت، لُؤْلُؤٌ۔ موتی، مَکْنُوْنٌ۔ چھپا ہوا، بِاَعْیُنِنَا۔ ہماری آنکھوں میں۔ یعنی ہماری حفاظت میں، سُعُرٌ۔ جنون، مَقْعَدِ صِدْقٍ۔ عمدہ جگہ، مُتْرَفِیْنَ۔ عیش میں پڑنے والے، لَظٰی جھٹ جانیوالی، ھَلُوْعًا بے صبرا، سَبْحًا۔ شغل، اَنْکَالًا۔ بیڑیاں، مُسْتَنْفِرَۃٌ بدکنے والے، شَرَرٌ۔ شعلے، جِمٰلَتٌ۔ ج۔ جَمَلٌ۔ اونٹ صُفْرٌ۔ زرد، سَکْرَۃٌ۔ مستی، یُزْجِیْ۔ ہنکاتا ہے۔ بَاخِعٌ۔ ہلاک کرنیوالا، اَعْجَازٌ۔ ج۔ عَجُزٌ۔ تنے، مُنْقَعِرٌ۔ کھوکھلا،

اِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی، کَاَنَّھُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ، اِنَّکَ بِاَعْیُنِنَا، اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلَالٍ وَّسُعُرٍ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ، إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِينَ
إِنَّهَا لَظٰى، إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا، إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ
سَبْحًا طَوِيلًا، إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا، كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ، كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ، إِنَّهُمْ لَفِي
سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ، إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ
إِنَّ اللّٰهَ يُزْجِي سَحَابًا، لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ، تَنْزِعُ
النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ، لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ،

—— (۲) ——

أَمَّارَةٌ۔ بہت حکم دینے والا، أَوَّاهٌ۔ بہت آہ وزاری کرنے والا،
حَلِيمٌ۔ بردبار۔ فَانْتَصِرْ۔ پس مدد فرما۔ مُمِدُّكُمْ۔ امداد کرنے والا تمہاری،
غَيْرُ مَلُومِينَ۔ نہیں ہیں ملامت کئے ہوئے۔ نَسْتَبِقُ۔ دوڑ کرتے تھے۔
يَنْزَغُ۔ جھگڑا ڈالتا ہے۔ دَابِرُ۔ جڑ، اَلدَّرْكِ الْأَسْفَلِ۔ سب سے نچلا درجہ۔
عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا۔ بہت زیادہ ترش دلی کرنے والا، مُتَوَسِّمِينَ۔ پرکھنے والے،
اَلْمُنْظَرِينَ۔ مہلت دیا ہوا، أَعْصِرُ۔ نچوڑتا ہوں میں، اَلنَّوٰى۔ گٹھلی
وَجِلُونَ۔ ڈرنے والے، لَيُبَطِّئَنَّ۔ البتہ دیر کرتا ہے، يَثْنُونَ۔ موڑتے ہیں
يَغُضُّونَ۔ پست رکھتے ہیں، يُمَارُونَ۔ جھگڑا کرتے ہیں،

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ، إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ
إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ، أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ،
فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ، إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ، إِنَّ الشَّيْطٰنَ

يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ، إِنَّ دَابِرَ هٰؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ، إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ، إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ، إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ، إِنِّيْ اَرَانِيْ اَعْصِرُ خَمْرًا ، إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ، إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ، إِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ، إِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ ، إِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ، إِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلَالٍ بَعِيْدٍ ،

(۳)

صَفْرَاءُ ۔ زرد ، فَاقِعٌ ۔ خوب گہرا ، مُجِيْبٌ ۔ قبول کرنے والا ، مَحْذُوْرًا ۔ وہ جس سے ڈرایا جائے ، اَلْمَلَاءُ ۔ جماعت ، يَاْتَمِرُوْنَ ۔ مشورہ کرتے ہیں اَنْ تَبُوْءَ بِاِثْمِيْ ۔ یہ کہ لوٹے تو میرے گناہ کے ساتھ ، مُمَرَّدٌ بِالْقَوَارِيْرِ ۔ جڑا ہوا شیشوں سے ، تُفَنِّدُوْنِ ۔ بہکا ہوا بتاؤ تم مجھے ، لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ ۔ بہت بوجھل ہوتیں ایک جماعت پر ، رَتْقًا ۔ منہ بند ، فَفَتَقْنَاهُمَا ۔ پس کھول دیا ہم نے وَيْكَاَنَّهٗ ۔ خرابی ہے کہ ، يُزْجِيْ ۔ ہنکاتا ہے ، رُكَامًا ۔ تہ بہ تہ ، اَلْوَدْقُ ۔ بارش خِلَالُ ۔ درمیان ۔ حَبَّبَ ۔ محبوب بنا دیا

إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا ، إِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ، إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ، إِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ إِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْءَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ ، إِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ،

اِنِّی لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ، اَنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا، وَیْکَاَنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُکَامًا
فَتَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ، لٰکِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ
اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ۔

افعال عاملہ

فعل معروف اپنے فاعل کو پیش دیتا ہے۔ مثال صَدَقَ اللّٰهُ
فعل مجہول اپنے نائب فاعل کو پیش دیتا ہے۔ مثال خُلِقَ الْاِنْسَانُ،

فعل اور فاعل کے احکام

(۱) ہر فعل معروف کے لئے فاعل کا ہونا ضروری ہے۔ فاعل کبھی اسم ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے۔ قَالَ اللّٰهُ، کبھی ضمیر ظاہر جیسے۔ اٰمَنْتُ اور کبھی ضمیر پوشیدہ۔ جیسے یَقُوْلُ کہ اس میں هُوَ پوشیدہ ہے۔

(۲) جب فاعل اسم ظاہر ہو تو اس کا فعل ہمیشہ واحد استعمال ہوتا ہے، خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ یا جمع۔ جیسے

(۱) قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ، (۲) قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ۔ (۳) قَالَ الظّٰلِمُوْنَ،

(۳) فاعل ہمیشہ اپنے فعل کے بعد ہوگا۔ اور اگر کہیں

بظاہر فاعل کا فعل سے پہلے آنا معلوم ہو تو اس سے پہلے فعل مقدر ہوگا جیسے وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ یہاں أَحَدٌ سے پہلے اِسْتَجَارَكَ فعل محذوف ہے۔ اور اس کے حذف پر قرینہ إِنْ ہے کیونکہ إِنْ شرطیہ جملہ فعلیہ پر داخل ہوتا ہے۔

(۴) فاعل کا فعل کبھی محذوف ہوتا ہے جیسے وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ" یہاں اَللّٰهُ فاعل ہے اس سے پہلے خَلَقَهُنَّ محذوف ہے،

(۵) فاعل جب ضمیر مؤنث متصل ہو یا اسم مونث حقیقی متصل ہو تو فعل کا مونث لانا واجب ہے۔ جیسے (۱) قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِي وَلَدٌ (۲) إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ،

(۶) فاعل (۱) جب مؤنث غیر حقیقی ہو (۲) یا اسم جنس، (۳) یا اسم جمع (۴) یا فاعل اور فعل کے درمیان فصل ہو تو ان صورتوں میں فعل کا مذکر لانا بھی جائز ہے۔ جیسے (۱) كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِينَ (۲) كَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ (۳) قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ، (۴) إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ،

(۷) فاعل کے لئے اصل یہ ہے کہ وہ فعل سے متصل ہو اور مفعول اسکے بعد آئے۔ مگر مختلف وجوہ سے کبھی اس کو مفعول کے بعد لایا جاتا ہے مثلاً (۱) إِذِ ابْتَلٰى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ (۲) يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ (۳) إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

(۸) جب فاعل اور مفعول دونوں ضمیر ہوں یا فاعل مفعول دونوں ایسے اسم ظاہر ہوں کہ فاعل اور مفعول میں اشتباہ ہوسکے تو ایسے موقعوں پر فاعل کو مفعول سے پہلے لانا ضروری ہے۔

جملہ فعلیہ

فِعل و فاعِل

مَنَّ۔ احسان کیا، طَغٰی۔ حد سے بڑھ گیا، بَرِقَ۔ چندھیا گئی، خَسَفَ۔ گہن لگ گیا، قَرِیْنٌ۔ ساتھی، اَقْبَلَتْ۔ سامنے آئی، اَذَّنَ۔ پکارا، تَرْجُفُ۔ ہلے گی، اِسْتَسْقٰی۔ پانی مانگا، اَیْمَانٌ۔ ج۔ یَمِیْنٌ۔ ہاتھ، یَمْحُوْ۔ مٹا دیتا ہے، مَازَاغَ۔ نہیں کج ہوئی، اَفَاءَ۔ لوٹایا، عَنَتْ۔ ذلیل ہوئی، اَزِفَتْ۔ قریب ہوئی، تَمُوْرُ۔ کانپنے لگا، اَذِنَ۔ اجازت دیا، سُرَادِقٌ۔ ج۔ سُرَادِقٌ۔ سرنگ، اَلْاَمَدُ۔ مدت، رَاغَ۔ جلدی سے آیا، اَوْجَسَ۔ محسوس کیا، تَمَارَوْا۔ جھگڑا کیا، اَلنُّذُرُ۔ ڈرانے والے، حَرْدٌ۔ بخیلی، فَرَّتْ۔ بھاگے، قَسْوَرَۃٌ۔ شیر ببر، رُقِیٌّ۔ چڑھنا، اِسْتَمْسَكَ۔ مضبوطی سے پکڑ لیا، اِنْسَلَخَ۔ گذر گیا۔

اَشْرَاطٌ۔ نشانیاں، طَعْمٌ۔ مزہ

مَنَّ اللّٰهُ، طَغَی الْمَاءُ، بَرِقَ الْبَصَرُ، خَسَفَ الْقَمَرُ
قَالَ قَرِیْنُهٗ، اَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ، اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ، تَرْجُفُ الْاَرْضُ
اِسْتَسْقٰی مُوْسٰی، مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ، یَمْحُوا اللّٰهُ، مَازَاغَ الْبَصَرُ
وَمَا طَغٰی، اَفَاءَ اللّٰهُ، عَنَتِ الْوُجُوْهُ، اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ

تَمُوْرُ السَّمَآءُ، اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ، اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا، طَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ، رَاغَ اِلٰی اَهْلِهٖ، اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً، تَمَارَوْا بِالنُّذُرِ، غَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ، فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ، لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ، اِسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی، اِنْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ، جَآءَ اَشْرَاطُهَا، لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ،

فعل فاعل و متعلق فعل

يَحْلِفُوْنَ. قسم کھاتے ہیں، لَا يَسْاَمُ. نہیں اُکتاتا ہے، مَا يَعْزُبُ. نہیں غائب ہوتا ہے، لَا يَتَنَاهَوْنَ. نہیں باز رہتے ہیں، عِجْلٌ سَمِيْنٌ. موٹا بچھڑا، حِنْثٌ. گناہ، يَلِجُ. داخل ہوتا ہے، يُؤْثِرُوْنَ. ترجیح دیتے ہیں، اَلْمَوَدَّةُ. دوستی، فُطُوْرٌ. شگاف، اَعْثَرْنَا. آگاہ کیا ہم نے، وَهَنَ. سُست ہوگئی، يَجْحَدُوْنَ. انکار کرتے ہیں، يَتِيْهُوْنَ. حیران پھرتے ہیں، يَتَوَارٰی. چھپتا ہے، نَاٰی. دور ہوا وہ، اَخْبَتُوْا. عاجزی کی اُنہوں نے، يَخِرُّوْنَ. گر پڑتے ہیں، اَذْقَانٌ. ج. ذَقْنٌ. ٹھوڑی، اِسْتَمَعَ. کان لگا کر سُنا، اِسْتَوَتْ. ٹھہر گئی، اَرْحَامٌ. ج. رَحِمٌ. عورت کا شکم، اَشْفَقْنَ. ڈر گئے، اَصْبُ. مائل ہوجاؤں گا میں، اَعْقَابٌ. ج. عَقِبٌ. ایڑی، اُنْثَيَيْنِ. تثنیہ، اُنْثٰی. عورت، اَكْنَنْتُمْ. چھپایا تم نے، اِلْتَفَّتْ. بل گئی، اُمْنِيَّةٌ. آرزو، اِنْهَارَ. گر پڑا، نَفَشَتْ. روندتی پھری، يَبْحَثُ. کریدتا ہے، يَعَضُّ. کاٹے گا، لَا يَفْتُرُ. نہیں سُست ہوتا ہے، يَمْتَرُوْنَ. شک کرتے ہیں،

لَا یَسْأَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَیْرِ، مَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ، لَا یَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ، یَتَوَارٰی مِنَ الْقَوْمِ، جَاءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ، وَکَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ، یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ، یُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ، تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ، مَا تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ، اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ، وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ، یَجْحَدُوْنَ بِاٰیَاتِ اللّٰهِ، یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ، اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ، اَخْبَتُوْا اِلٰی رَبِّهِمْ، یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ، اِسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ، اِسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ، اِشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ، اَشْفَقْنَ مِنْهَا، اَصْبُ اِلَیْهِنَّ، اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِکُمْ، اَکْنَنْتُمْ فِیْ اَنْفُسِکُمْ، اِلْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ، اَلْقَی الشَّیْطَانُ فِیْ اُمْنِیَّتِهٖ، فَانْهَارَ بِهٖ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ، نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ، یَبْحَثُ فِی الْاَرْضِ، یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ، لَا یُفَتَّرُ عَنْهُمْ، فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ،

فِعل اور نائب فاعِل

فعل مجہول میں فاعل کا ذکر نہیں ہوتا ہے۔ کیونکہ یا تو فاعل کا علم نہیں ہوتا یا اُس کے ذکر سے کوئی غرض متعلق نہیں ہوتی ہے اور بجائے فاعل کے حسب ذیل کلمات کو فعل کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

(۱) مفعول بہ۔ جیسے۔ غِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ۔

ترجمہ۔ اور سُکھا دیا گیا پانی اور فیصلہ کر دیا گیا کام کا۔

(۲) **مفعول مطلق** جیسے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ۔

ترجمہ۔ اور پھونکا گیا صور میں ایک بار پھونکا جانا،

(۳) **مجرور** جیسے وَلَمَّا سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْھِمْ (ترجمہ از روئے محاورہ)
اور جب بہت ہی پچھتائے،

مثالیں

۱

بُرِّزَتْ۔ سامنے لائی گئی، طُبِعَ۔ مہر لگا دی گئی، اَلطَّاغِیَۃُ۔ طوفان، نُقِرَ۔ پھونکا گیا، اَلنَّاقُوْرُ۔ صور، دَافِقٌ۔ اچھلنے والا، اُھِلَّ۔ پکارا گیا، زُحْزِحَ۔ دور کیا گیا، اُرْکِسُوْا۔ الٹے کر دیے گئے، اَلشُّحُّ۔ بخل، بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ۔ مویشی چوپائے، یُحْمٰی۔ گرم کیا جائیگا، یُسْجَرُوْنَ۔ جھونکے جائیں گے، یُصَبُّ۔ بہایا جائیگا، صَدِیْدٌ۔ پیپ، اٰنِیَۃٌ۔ گرم، یُسْحَبُوْنَ۔ کھینچے جائیں گے، اُتْرِفُوْا۔ عیش و آرام دیے گئے، مَخْمَصَۃٌ۔ بھوک، اَمْعَاءُ۔ انتڑیاں

قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ، بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ، طُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ، اُھْلِکُوْا بِالطَّاغِیَۃِ، نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ، خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ، اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ، زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ، اُرْکِسُوْا فِیْھَا، رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَۃِ، اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ، اُحِلَّتْ لَکُمْ بَھِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ، یُرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ، فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ، یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِھِمُ الْحَمِیْمُ، یُسْقٰی مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ، تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ۔

يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ، أُتْرِفُوا فِيهِ ، اُضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ ، قُطِعَ اَمْعَائُهُمْ ،

(۲)

اُشْرِبُوْا۔ پلائے گئے ، اَلْعِجْلُ بچھڑا ، عَدْلٌ۔ بدلا ،
اَسْوِرَةٌ (جمع) سِوَارٌ۔ کنگن ، کُبَّتْ۔ اوندھائے گئے ،
اَلْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ۔ خزانے جمع کیے ہوے۔
اَلْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ۔ گھوڑے نشان لگائے ہوے۔
اَنْ تُبْسَلَ۔ یہ کہ گرفتار کیا جائے، يُحْبَرُوْنَ۔ خوش کئے جاتے ہیں،
تُكْوٰى۔ داغی جائنگی، جِبَاهُهُمْ۔ ان کی پیشانیاں، جُنُوْبُهُمْ۔ ان کے پہلو
يُقْذَفُوْنَ۔ پھینک مارے جاتے ہیں، دُحُوْرًا۔ بھگانے کے لئے،
مُلِئَتْ۔ بھر دیا جائے تو ، اَلسَّحَرَةُ۔ جادوگر لوگ ،
حُرِّمَتْ۔ حرام کی گئیں ، اَرْضَعْنَكُمْ۔ دودھ پلایا انہوں نے تمکو،
رَبَائِبُكُمْ۔ تمہاری پروردہ لڑکیاں، حُجُوْرِكُمْ۔ تمہاری گود ،
حَلَائِلُ۔ بیویاں ،

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ، وَاُشْرِبُوْا فِي قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ ، لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ، لَوْلَا اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ ، كُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ، ذَكِّرْبِهٖ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ، فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ،
تُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ، يُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا، مُلِئْتَ مِنْهُ رُعْبًا، وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ، حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ
وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ وَ
اُمَّهَاتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ
اُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ
نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ،

فِعل اور مفاعِیل

فعل اپنے مفعولوں کو زبر دیتا ہے۔ مفعول پانچ قسم کے ہیں۔
(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) مفعول فیہ
(۴) مفعول لہٗ (۵) مفعول معہٗ

مفعول مطلق

مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو اس فعل یا صیغہ صفت کے معنی میں ہو

جو اس سے پہلے مذکور ہو اور اس مصدر پر عمل کر رہا ہو۔ جیسے وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا۔ مفعول مطلق یا تو اپنے عامل کی تاکید کرتا ہے جو اس سے قبل ہے، جیسے۔ صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا، یا اُس کی نوعیت بیان کرتا ہے، جیسے فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ، یا اس کی تعداد بتاتا ہے جیسے۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ،

اکثر مقامات پر مفعول مطلق کا فعل محذوف ہوا کرتا ہے

مثالیں

(۱) سُبْحَانَكَ یہ جملہ اصل میں ہے سَبَّحْتُكَ سُبْحَانًا۔ فعل کو حذف کیا گیا اور ضمیر مفعولی کی طرف سُبْحَانَ کو مضاف کر دیا گیا۔

(۲) صِبْغَةَ اللّٰهِ یہ اصل میں ہے صَبَغَنَا اللّٰهُ صِبْغَةً،

(۳) فَضَرْبَ الرِّقَابِ یہ اصل میں ہے فَاضْرِبُوا الرِّقَابَ ضَرْبًا

(۴) سُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ۔ یہ اصل میں ہے أَسْحَقَ اللّٰهُ أَصْحَابَ السَّعِيرِ سُحْقًا،

(۵) بُعْدًا لِّلَّذِينَ یہ اصل میں ہے أَبْعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ بُعْدًا۔

(۶) فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً۔ یہ اصل میں ہے فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا تَمُنُّونَ مَنًّا أَوْ تَفْدُونَ فِدَاءً۔

مزید مثالیں

تَمْهِيدٌ۔ تیار کرنا، تَفْجِيرٌ۔ زیادتی کے ساتھ بہانا، رُجَّتْ۔ کپکپائی گئی، بُسَّتْ۔ ریزہ ریزہ کیے گئے، ذُلِّلَتْ۔ جھکائے گئے، دَمَّرْنَا۔ ہلاکت نازل کیا ہم نے،

تَبَّرْنَا۔ تباہ کیا ہم نے، دُكَّتْ۔ کوٹی گئی، وَبِيلاً۔ خوفناک، رَابِيَةً۔ جو سے بڑھنے والا
بَوَّانَا۔ منتخب کیا ہم نے، یا ٹھکانا دیا ہم نے، عَتَوْا۔ سرکشی کی انہوں نے،
رَتَّلْنَا۔ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہم نے، تَؤُزُّ۔ ابھارتے ہیں، اُسَرِّحُ۔ چھوڑ دونگا میں،
هِيْمٌ (جمع) هَائِمٌ۔ پیاسا اونٹ يَنْسِفُ۔ اڑا دیتا ہے۔

مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا، يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا، رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا
بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا، ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا، دَمَّرْنَا هَا
تَدْمِيْرًا، وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا، دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا، اَخَذْنَاهُ
اَخْذًا وَّبِيْلًا، اَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً، بَوَّانَا بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ
مُبَوَّاَ صِدْقٍ، عَتَوْا عُتُوًّا كَبِيْرًا، رَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا، تَمُوْرُ
السَّمَاءُ مَوْرًا، تَؤُزُّهُمْ اَزًّا، اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا،
فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ، يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا، صَبَبْنَا الْمَاءَ
صَبًّا، فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا، يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا،

مفعول بہ

فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) **لازم** (۲) **متعدی**۔

فعل لازم فاعل سے پورا ہوجاتا ہے۔ اور **فعل متعدی** مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہوتا ہے۔

فوائد

فائدہ اوّل۔ بعض متعدی افعال کے دو **مفعول بہ**

ہوتے ہیں۔ مثالیں۔

أَعطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ، عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ، جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا، هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ، فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ، حَسِبْتَهُ لُجَّةً، اٰتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا، وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، يَسُومُونَكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ، تَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً،

فائدہ دوم۔ مفعول بہ خاص خاص وجوہ سے حذف کردیا جاتا ہے۔ مثلاً۔ مَا وَدَّعَكَ وَمَا قَلٰى،

مَا قَلٰى۔ کا مفعول بہ كَ محذوف ہے تاکہ وَالضُّحٰى۔ سَجٰى وغیرہ سے لفظی مناسبت رہے۔

فائدہ سوم۔ مفعول بہ کے عامل کو بہت سے مقامات پر حذف کردیا جاتا ہے۔ مثلاً

(۱) نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا۔ نَاقَةَ اللّٰهِ کا عامل إِحْذَرُوْا محذوف ہے۔

(۲) إِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ۔ کا عامل وَاقْصُدُوا محذوف ہے یعنی إِنْتَهُوْا عَنِ التَّثْلِيثِ وَاقْصُدُوْا خَيْرًا لَّكُمْ،

(۳) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا، خَيْرًا کا عامل أَنْزَلَ محذوف ہے۔

(۴) وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ۔ حَمَّالَةَ کا عامل اعنی یا أَذُمُّ محذوف ہے۔

(۵) لٰکِنِ الرَّاسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ مِنْھُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلوٰۃَ
وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلوٰۃَ کا عامل اعنی یا امدح محذوف ہے
(۶) کِتٰبَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ۔ اَلْزِمُوْا، کِتٰبَ اللّٰہِ سے پہلے محذوف ہے
(۷) مِلَّۃَ اَبِیْکُمْ اِبْرَاھِیْمَ۔ اِتَّبِعُوْا، مِلَّۃَ سے پہلے محذوف ہے

فائدہ چہارم۔ مفعول بہ اپنے فعل پر مقدم بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے (۱) اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ،
(۲) یُدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِہٖ وَالظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (۳) فَرِیْقًا ھَدٰی وَفَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْھِمُ الضَّلٰلَۃُ۔

مفعول بہ کی مثالیں

(۱)

اَنْشَرَ۔ اٹھایا، تَحِلَّۃَ۔ توڑنا، اَیْمَانٌ (جمع) یَمِیْنٌ۔ قسم، لَمْ یَطْمِثْ۔ نہیں چھوا۔ لَنْ تَمَسَّنَا۔ ہرگز نہ چھوئے گی، اَلنَّشْأَۃُ۔ پیدائش فَرِیًّا۔ عجیب، جِبِلًّا۔ جماعت، سَنَسِمُ۔ عنقریب داغیں گے ہم اَلْخُرْطُوْمُ۔ سونڈ (مراد اونچی ناک) یُنْغِضُوْنَ۔ مٹکاتے ہیں، اَلزَّبَانِیَۃُ۔ جہنم کے فرشتے، ثُبُوْرًا۔ ہلاکت، لَیَصْرِمُنَّ۔ البتہ ضرور کاٹ لیں گے، وَاعِیَۃٌ۔ یاد کرنے والے، تَدَارَکَ۔ پا لیا نُھْلِکُ۔ ہلاک کریں گے ہم، یُزْلِقُوْنَ۔ پھسلا دیں لَیَسْتَصْرِخُ۔ فریاد کرتا ہے یَسْتَغْشُوْنَ۔ لپیٹتے ہیں، نَتَخَطَّفُ۔ اچک لیں گے ہم

یُمِیتُ. ناپید کردے، یَمْحَقُ. مٹاتا ہے، یَشْوِیْ۔ جھلس دیتا ہے،
یَلْوُوْنَ۔ موڑتے ہیں ۔ اَلْمَخَاضُ۔ دردِ زہ ،

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ، قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ تَحِلَّةَ اَیْمَانِکُمْ، لَمْ
یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَاجَآنٌّ، لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی،
لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا ، لَقَدْ اَضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا کَثِیْرًا ،
فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ ، سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ ،
سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ، فَسَوْفَ یَدْعُوْ ثُبُوْرًا ، لَیَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِیْنَ ، تَعِیَهَآ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ، تَدَارَکَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ،
نَمِیْرُ اَهْلَنَا ، یُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ ، یَسْتَصْرِخُهٗ ، یَبْتَغُوْنَ
اِنْبَآءَهُمْ ، یُسْحِتَکُمْ بِعَذَابٍ ، نَخْتَطِفُهٗ ، یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا ،
یَشْوِی الْوُجُوْهَ ، یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْکِتٰبِ ، اَجَآءَهَا
الْمَخَاضُ ، اَحْسَنُوْا بَاْسَنَا ،

(۲)

یَسْتَغِیْثُ۔ چلاتا ہے، اَرْدٰی۔ ہلاک کیا ، اُرْهِقُ۔ چڑھواؤں گا ، صَعُوْدًا
بڑی چڑھائی، اَزَلَّ۔ پھسلا دیا، اِطَّیَّرْنَا۔ بدفالی لی ہم نے ، اَبْرَمُوْا۔ مضبوط
کیا انہوں نے، لَا یَحْطِمَنَّ۔ پامال نہ کرے، اِعْتَرٰی۔ پیش آیا اَعْجَبَ۔ بھلا لگا ،
اَلْکُفَّارَ۔ کاشتکار لوگ ، نَبَاتُ۔ سبزہ ، اِعْصَارٌ۔ بگولہ ،
اِمْرًا۔ بڑی بات، اَوْضَعُوْا۔ گھوڑا دوڑایا انھوں نے، خِلَالٌ۔ درمیان
یَقْطِیْنٌ۔ بیلدار درخت ، اَنْ یَّنْقَضَّ۔ یہ کہ گر پڑے ، اَشْکُوْ شکایت کرتا ہوں ۔

بَثِّیْ۔ اپنی بے چینی، یُلْهِهِمْ۔ غافل کردے ان کو ، اَلْاَمَلُ۔ اُمید ،

اَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّ، اَرْذَلُكُمْ، سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا، اَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ، اَبْرَمُوْا اَمْرًا، اِطَّيَّرْنَا بِكَ، لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ اِعْتَرَاكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا، اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ، اَصَابَهَا اِعْصَارٌ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا، اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ، شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ يُرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ، اَشْكُوْ بَثِّيْ، يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ،

(۳)

اَلْاَنَامِلَ مِنَ عَضُّوْا۔ دانت سے کاٹا انھوں نے اَلْاَنَامِلُ۔ انگلیاں، لَنُذِيْقَنَّ۔ البتہ ضرور چکھائیں گے ہم ، وَاَخَذَكُمْ۔ عہد لیا تم سے، قَضَوْا۔ پورا کیا، وَطَرًا۔ حاجت، وَكَزَ گھونسا مارا۔ يَدْرُسُوْنَ۔ پڑھاتے ہیں، لَا يَئُوْدُ نہیں تھکاتا ہے، فَلَيُبَتِّكُنَّ۔ پس ضرور کاٹیں گے وہ ، اٰذَانَ الْاَنْعَامِ مویشیوں کے کان، لَنْ يَّتِرَكُمْ ہرگز نہ کم کرے گا، يَدُسُّ۔ دباتا ہے، يَشْعُرُوْنَ۔ سمجھتے ہیں، يَصُدَّكُمْ۔ باز رکھے تم کو، نَتَرَبَّصُ۔ انتظار کرتے ہیں ہم ، رَيْبَ۔ حادثہ اَلْمَنُوْنَ موت ، سَنَسْتَدْرِجُ۔ ڈھیل دینگے ہم لَنْ تُحْصُوْهُ۔ ہرگز نہ گھیر سکو گے تم اس کو، تَقَلُّبُ۔ آنے۔ جانے، شَدَدْنَا مضبوط کیا ہم نے، اَسْرُ۔ جوڑبند ، اَلْاَهِلَّةَ (جمع) هِلَالٌ چاند بَازِغًا۔ چمکنے والا ، اَلذِّئْبُ۔ بھیڑیا ، يَعْصِمُنِيْ بچائے گا مجھے اَكْنَانًا۔ چھپنے کی جگہیں، اَلْتَقَطَ۔ اُٹھا لیا، مَا اَلَتْنَاهُمْ نہیں کم کیا ہم ان کا، عِوَجًا۔ موڑ، اَمْتًا۔ اونچان، لَتُغْرِيَنَّ۔ البتہ ضرور پیچھے لگا دیں گے ہم

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ، عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ، اَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا
لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ، وَاُنْقِلْكُمْ بِهٖ، قَضَوْا مِنْهُنَّ
وَطَرًا، وَكَزَهٗ مُوْسٰى، يَدُسُّوْنَهَا، وَكَلِّمْنَا بِهِمَا قَوْمًا، لَا
يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا، فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ، لَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ، يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ، لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا، يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّصُدَّكُمْ، نَتَرَبَّصُ
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ، سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ
لَنْ تُحْصُوْهُ، فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ، يَاْخُذَهُمْ فِىْ تَقَلُّبِهِمْ
نَدْدُنَا اَسْرَهُمْ، يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ، رَاَ الْقَمَرَ
بَازِغًا، اَكَلَهُ الذِّئْبُ، يَقْصِمُنِىْ مِنَ السَّمَاءِ جَعَلَ لَكُمْ
مِنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا، اِلْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ، مَا اَلَتْنَاهُمْ
مِنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ، لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ

(۴)

ذُقِیْ۔ بجایا۔ سَنُيَسِّرُهٗ۔ آسانی سے پہونچا دیں گے ہم، اَلْيُسْرٰى۔ راحت،
صَبَّ۔ برسایا۔ سَوْطٌ۔ کوڑا، سُبَاتًا۔ آرام، جَابُوْا۔ کاٹا انہوں نے،
اَلصَّخْرُ۔ پتھر، اَلْعَنَتُ۔ تکلیف، اَكْدٰى۔ سخت نکلا، تُجَادِلُ۔ جھگڑا،
کرتی تھی یُعْجِبُ۔ بھلے لگتے ہیں، يَخْسِفُ دھنسا دے، صَكَّتْ۔ طمانچہ مارا،
نَبَذْنَا۔ ڈال دیا ہم نے، اَشْيَاعٌ۔ جماعت، اَلْحُلْقُوْمُ۔ حلق،

فَتَنْتُمْ۔ فتنہ میں الاتم نے غَرَّتْ۔ دھوکا دیا، اَلْاَمَانِیُّ۔ آرزوئیں سَلَکَ۔ چلایا،
یَنَابِیْعُ (جمع) یَنْبُوْعٌ۔ چشمہ، یُوْلِجُ۔ داخل کرتا ہے یُهَیِّئُ۔ مہیا کرتا ہے،
مِرْفَقًا۔ سہولت یَهِیْجُ۔ زور پکڑتا ہے، اِبْتَدَعُوْا۔ ایجاد کیا انہوں نے،
اَعْقَبَ۔ پیچھے لایا جَاثِیَةٌ۔ گھٹنے کے بل گرنے والا نُقَیِّضْ۔ مقرر کردیتے ہیں،
وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ، فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی، فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ، جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا، جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ، خَشِیَ
الْعَنَتَ، لَا یَتَمَنَّوْنَهٗ، اَعْطٰی قَلِیْلًا وَّاَكْدٰی، تُجَادِلُكَ فِیْ
زَوْجِهَا، تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ، یَخْسِفُ بِكُمُ الْاَرْضَ، یَتَجَنَّبُهَا
الْاَشْقٰی، صَكَّتْ وَجْهَهَا، نَبَذْنَاهُمْ فِی الْیَمِّ، اِتَّخَذُوْا اَیْمَانَهُمْ
جُنَّةً، طَمَسْنَا اَعْیُنَهُمْ، اَهْلَكْنَا اَشْیَاعَكُمْ، بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ،
فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ، غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ، فَسَلَكَهٗ یَنَابِیْعَ فِی الْاَرْضِ
یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ، یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا، ثُمَّ یَهِیْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا، تَرٰی كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِیَةً، نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا،

(۵)

نُسَیِّرُ۔ چلائیں گے ہم، نُشُوْزٌ۔ نافرمانی، اَلْوَدْقُ۔ بدلی، اِدَّارَكَ۔ پالیا
اَبْكَارٌ۔ دوشیزائیں لِبَدًا۔ مجتمع لَیُوَلُّنَّ۔ ضرور پھیریں گے وہ، اَدْبَارٌ۔ پیٹھیں
اَسَّسَ۔ بنیاد رکھی، شَفَا۔ کنارہ، جُرُفٍ۔ گھاٹی، هَارٍ۔ گرنے والی
لُمْتُنَّنِیْ۔ ملامت کی تم نے مجھ کو، اَظْهَرَهٗ۔ واقف کردیا اس کو
ذَرَأَكُمْ۔ پھیلا دیا تم کو، مَعَاذِیْرَ۔ عذروں، اٰذَنَّا۔ خبر دیا ہم نے

اُذُنَتْ۔ مطلع کیا میں نے، اٰوِیْ۔ پناہ پکڑوں میں، اَبَابِیْلُ۔ جھنڈ کے جھنڈ،
اَلْاَکْمَہُ۔ مادرزاد اندھا، اَبَقَ۔ بھاگا، اَلْفُلْکُ کشتی، اَلْمَشْحُوْنُ۔ بھری ہوئی
اَبَوْا۔ انکار کیا انہوں نے، اَنْ یُّضَیِّفُوْا۔ یہ کہ مہمان بنائیں، اَخْلَصْنَا۔ چھانٹ لیا،
ہم نے اَدْلیٰ۔ لٹکایا، اِصْرِیْ۔ میرا عہدہ، اِسْتَحَبُّوْا۔ پسند کیا انہوں نے،
وِعَاءٌ۔ برتن، اِسْتَخَفَّ۔ بیوقوف بنا دیا، اِسْتَرَقَ۔ چوری چھپے کان لگایا،
اِسْتَزَلَّ۔ پھسلا دیا، اِسْتَرْھَبُوْا۔ ڈروایا، ہَمَّ اَوْدَتُّ۔ پھسلایا میں نے،
لَا یَمَسُّ۔ نہیں چھوئے گی، نَصَبٌ۔ تکلیف، یُغْشِیْ۔ ڈھانپتا تھا،
النُّعَاسَ۔ نیند، نَفَقًا۔ سرنگ، وَارِدٌ۔ قافلہ کا رہبر، اَوْثَانٌ (جمع)
وَثْنٌ۔ بت، سِخْرِیًّا۔ ہنسی۔ ٹھٹھا، اَثَابَ۔ جزا دیا، اَلسَّیْلُ۔ سیلاب،
زَبَدًا۔ جھاگ، اَحْصَنَتْ۔ حفاظت کی اس نے، فَرْجَھَا۔ اپنے شرمگاہ کی،
اَنْذَرَ۔ ڈرایا، اَحْقَافٌ۔ نام ہے ایک مقام کا، یَصْعَدُ۔ چڑھتا ہے، لَا یَغُرَّنَّ
ہرگز نہ دھوکا دے، اَلْغَرُوْرُ۔ بہت بڑا دھوکہ باز، وَھَبَتْ۔ ہبہ کیا،

نُسَیِّرُ الْجِبَالَ، تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ، تَرَی الْوَدْقَ یَخْرُجُ
مِنْ خِلٰلِهٖ، اِدّٰرَكَ عِلْمُھُمْ، جَعَلْنٰھُنَّ اَبْكَارًا۔ كَادُوْا
یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا، لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ، اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ عَلٰی
شَفَا جُرُفٍ هَارٍ، لِلْمُتَنَبِّیْ فِیْهِ، اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ، ذَرَاَكُمْ
فِی الْاَرْضِ، اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ، اٰذَنّٰكَ، اٰذَنْتُكُمْ عَلٰی سَوَآءٍ
اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا، اٰوِیْ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ، اَرْسَلَ
عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ، اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ، اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ

اَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا ، اَخْلَصْنَا هُمْ بِخَالِصَةٍ ، اَدْلٰى دَلْوَهٗ ، اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ، فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ ، اِسْتَرَقَ السَّمْعَ ، اِسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ ، اِسْتَرْهَبُوْهُمْ ، لَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ، لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ ، يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ، تَبْتَغِىْ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ ، اَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ ، اِتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ، اِتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا ، اِحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا ، اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا ، اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ ، وَاِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ ، لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ، اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا ،

(٦)

اَثْخَنْتُمْ ۔ خوب خون بہا لیا تم نے ، اِجْتَرَحُوْا ۔ کمایا انہوں نے ، لَاَرْجُمَنَّكَ ۔ البتہ ضرور سنگسار کروں گا میں ، لَا تُوَلُّوْا ۔ مت پھیرو ، اَعْتَزِلُكُمْ ۔ الگ ہوجاؤں گا تم سے ، بِطَانَةً ۔ رازدار ، وَطَرًا ۔ حاجت ، حِجُّ الْبَيْتِ ۔ قصد کیا اللہ کے گھر کا ، لَنْ تَبُوْرَ ۔ ہرگز نہیں نقصان ہوگا ، تَتْرٰى ۔ لگاتار ، لَا تَسُبُّوْا ۔ مت گالی دو ، اَنْشَاْنَا ۔ پیدا کیا ہم نے قُرُوْنًا ۔ جماعتیں ، تَطَاوَلَ ۔ طویل ہوئی ۔ لَا تَيَمَّمُوْا ۔ مت قصد کرو ، اَلْحُكْمُ ۔ قوت فیصلہ ، حَنَانًا ۔ شوق ، اَلْمَرَاضِعَ ۔ دودھ پلانے والیاں ، مَتَّعْتَ ۔ فائدہ پہنچایا میں نے ،

حَتّٰى اِذَا اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ، اَمْ حَسِبَ

اَلَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئَاتِ ، لَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ، اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ، لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ ، فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا ، فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ ، یَرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ، اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرٰی ، وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ، لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا ، فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ ، وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ ، وَاٰتَیْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ ، بَلْ مَتَّعْتُ هٰؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ ،

مَفعول فِیہ

مفعول فیہ وہ زمان یا مکان ہے جس میں فعل واقع ہو۔ اس کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

مفعول فیہ زمانی کی مثال

سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا ۔ عن قریب جان لیں گے وہ کل۔

مفعول فیہ مکانی کی مثال

اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ ۔ رہ تو اور تیری بیوی جنت میں ،

مثالیں

(۱)

لَنْ اُکَلِّمَ۔ ہرگز نہ بات کرونگا میں، اِنْسِیًّا۔ کوئی آدمی، اَلْھَدْیُ۔ قربانی کا جانور، تُبَوِّئُ۔ مقرر کرتا ہے تو، مَقَاعِدَ۔ جگہیں، اِدَّکَرَ۔ یاد کیا، اُمَّۃٍ۔ مدت، مُلْتَحَدًا۔ پناہ کی جگہ، مَوْئِلًا۔ لوٹنے کی جگہ، اِنْتَبَذَتْ۔ الگ ہوئی، مَکَانًا شَرْقِیًّا۔ پوربی جگہ، لَبِثَ۔ ٹھہرا رہا، اَلسِّجْنُ۔ قیدخانہ بِضْعَ سِنِیْنَ۔ چند سال، لِیُحَاجُّوْکُمْ۔ تاکہ حجت و دلیل کریں تم سے اَلْفَیَا۔ پایا اُن دونوں نے، ظِھْرِیًّا۔ پشت کی طرف، یَذَرُوْنَ۔ چھوڑتے ہیں، وَرَاءَھُمْ۔ اپنے پیچھے، نَتَقْنَا۔ بلند کیا ہم نے، سَرِیًّا۔ نہر، تُوَفَّوْنَ۔ پورے کئے جاؤگے تم، تَسْتَخِفُّوْنَ۔ ہلکا کرتے ہو تم، ظَعْنٌ۔ سفر، نَقَضَتْ۔ توڑ دیا، غَزْلَھَا۔ اپنا دھاگہ، اَنْکَاثًا۔ ٹکڑے ٹکڑے، وَاجِفَۃٌ۔ دھڑکنے والے، اَلسَّاعَۃُ۔ قیامت، یُبْلِسُ۔ ناامید ہوتا ہے،

لَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا، حَتّٰی یَبْلُغَ الْھَدْیُ مَحِلَّہٗ، تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ، اِدَّکَرَ بَعْدَ اُمَّۃٍ، لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا، لَنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِہٖ مَوْئِلًا، اِنْتَبَذَتْ مِنْ اَھْلِھَا مَکَانًا شَرْقِیًّا، لَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ، لِیُحَاجُّوْکُمْ بِہٖ عِنْدَ رَبِّہٖ، اَلْفَیَا سَیِّدَھَا لَدَی الْبَابِ، اِتَّخَذْتُمُوْہُ وَرَاءَکُمْ ظِھْرِیًّا، یَذَرُوْنَ وَرَاءَھُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا، نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَھُمْ، قَدْجَعَلَ

رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا، تُوَفَّوْنَ أُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،
تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ، نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا،
يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ،

(۲)

زُرْقًا (جمع) أَزْرَقُ۔ نیلگوں آنکھوں والا، حَمِيْمٌ۔ گرم پانی،
اٰنٍ۔ نہایت گرم، مَوْبِقًا۔ ہلاکت کی جگہ، قَدَّرْنَا۔ مقدر کیا ہم نے،
قَانِتٌ۔ عبادت کرنے والا، اَحَلُّوْا۔ اُتارا انہوں نے، اَلْبَوَارُ۔ ہلاکت،
تُمْلٰی۔ لکھا جاتا ہے، اَغْرَيْنَا۔ اُبھارا ہم نے، يَصَّدَّعُوْنَ۔ درد
سر میں مبتلا ہونگے، يَمُوْجُ۔ موج مارتا ہے،

نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا، يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ،
جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا، قَدَّرْنَا بَيْنَكُمْ، هُوَ قَانِتٌ اٰنَاءَ اللَّيْلِ،
اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ، اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا، اَذَقْنَاهُ
نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ، تُمْلٰی عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا، اَغْرَيْنَا
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ، يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ،
يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ،

مفعول لہٗ

مفعول لہٗ وہ اسم ہے جو اس فعل کے واقع ہونے کا سبب ہو جو
اس پر عمل کر رہا ہے جیسے يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ

مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ۔ دیتے ہیں وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے مارے موت کے ڈر کی وجہ سے،

مفعول لہٗ کے صحیح ہونے کی تین شرطیں ہیں (۱) مصدر ہونا۔
(۲) جس فعل کا سبب بیان ہو رہا ہو اسی کے فاعل کا یہ بھی کام ہو
(۳) فعل عامل اور اس مفعول لہٗ کے واقع ہونے کا زمانہ ایک ہو۔

مثالیں

فَاَتْبَعَهُمْ۔ پس پیچھا کیا اُن کا، جُنُودُہٗ۔ لشکر، بَغْیًا۔ ظلم، عَدْوًا۔ زیادتی، اِسْتَیْقَنَتْهَا۔ یقین کیا اس کو، مَتَاعًا۔ فائدے کے لئے، تَفِیضُ۔ بہتی ہیں، اَنْ یُّرْهِقَهُمَا۔ یہ کہ مجبور کرے ان دونوں کو، زَیْغٌ۔ کجی، اِبْتِغَاءَ تَاْوِیْلِهٖ اس کے مطلب معلوم کرنے کے لئے، بَغْیًا بَیْنَهُمْ۔ ضد کی وجہ سے آپس میں، اِرْصَادًا۔ گھات میں لگانے کے لئے،

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّعَدْوًا، وَاسْتَیْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا، وَاُحِلَّ لَكُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ، تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَنْ لَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ۔ فَخَشِیْنَا اَنْ یُّرْهِقَهُمَا طُغْیَانًا وَّكُفْرًا، وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ، كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ، فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ، وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ،
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ،

مفعول معهٗ

مفعول معهٗ وہ اسم ہے جو اس واو کے بعد ہو جو مَعَ کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآئَكُمْ۔

حَال

حال وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہٖ یا دونوں کی حالت بیان کرے،

مثال (فاعل سے حال)

اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا۔ داخل ہو تم دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے

مثال (مفعول سے حال)

تَرَكُوْكَ قَآئِمًا۔ چھوڑ دیا اُنھوں نے تجھ کو کھڑا ہوا،

مثال (فاعل و مفعول سے حال)

اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ۔ متوجہ ہوا اُن میں کا بعض بعض پر سوال کرتے ہوئے۔

فوائد

فائدہ اوّل۔ جس طرح حال میں فعل عمل کرتا ہے ویسے ہی شبہ فعل (یعنی اسماء مشتقہ) اور با معنی فعل بھی عمل کرتا ہے۔

مثال۔ شبہ فعل کے عمل کی وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا۔ عُرْفًا پر وَالْمُرْسَلَاتِ عامل ہے۔

مثال۔ معنی فعل کے عمل کی۔ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا۔ شَيْخًا پر هٰذَا عامل ہے جو اُشِيْرُ کے معنیٰ میں ہے۔

فائدہ دوم۔ حال کی اپنے ذوالحال کے تعلق کے لحاظ سے دو قسمیں ہیں (۱) **حال منتقلہ** (۲) **حال ثابتہ**

حال منتقلہ وہ ہے جو اپنے ذوالحال کے لئے ہمیشہ ثابت نہ ہو بلکہ اُس سے جدا بھی ہوجاتا ہو۔ جیسے۔ جَآءُوْٓا اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ

حال ثابتہ وہ ہے جو اپنے ذوالحال کے لیے لازم ہو جیسے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ

فائدہ سوم۔ حال کے لئے اصل یہ ہے کہ **نکرہ** ہو اور ذوالحال کے لئے اصل یہ ہے کہ **معرفہ** ہو۔

فائدہ چہارم۔ حال کے لئے اصل یہ ہے کہ وہ اسم مشتق ہو جامد نہ ہو۔ لیکن بعض صورتوں میں اسم جامد کو بھی حال بنایا جاتا ہے۔

(۱) جب اسم جامد موصوف ہو۔ جیسے۔ تَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا
اس کو حال موطّئہ کہتے ہیں۔

(۲) جب حال عدد پر دلالت کرے۔ جیسے ۔ تَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهٖ
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً،

(۳) جب حال ذوالحال کی نوع یا اصل ہو۔ جیسے۔ (۱) تَنْحِتُوْنَ
الْجِبَالَ بُيُوْتًا، (۲) ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا۔

فائدہ پنجم ۔حال کبھی اپنے عامل کے معنیٰ یا مضمون جملہ کی تاکید کرتا ہے ۔ اس کو حال موکدہ کہتے ہیں۔ **مثلاً**
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِيْنَ ۔ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ
وَاَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ان تینوں مثالوں میں حال اپنے عامل کے معنیٰ کی تاکید کر رہا ہے۔

فائدہ ششم ۔جس طرح اسم مفرد حال واقع ہوتا ہے ایسے ہی کبھی جملہ حال واقع ہوتا ہے۔ مگر جملہ کو حال بنانے کے لئے تین شرطیں ہیں
(۱) جملہ خبریہ ہو (۲) اس جملہ سے پہلے کوئی جملہ ہو جس کے ماتحت اس کو لایا جا سکے۔ (۳) اس جملہ کا تعلق ذوالحال سے واو اور ضمیر یا صرف ضمیر کے ساتھ کیا جائے۔ **مثالیں**۔

(۱) خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ۔ جملہ حالیہ ہے اور
اس میں واو اور ضمیر دونوں ہیں۔

(۲) اِهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۔ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

عَدُوٌّ حال ہے۔ اس میں صرف ضمیر ہے۔

(۳) لَئِنْ اَکَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ۔ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ حال ہے اس میں حرف واو ہے۔

فائدہ ہفتم۔ حال کہیں کہیں محذوف بھی ہوتا ہے۔

مثال (۱) وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ سلامٌ سے پہلے قَائِلِيْنَ حال محذوف ہے۔

(۲) وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا۔ مِنَّا سے پہلے قَائِلَيْنِ حال محذوف ہے۔

مثالیں

مُكِبًّا۔ اوندھا ہونے والا، اَلْاَجْدَاثُ۔ قبریں، وَلَّوْا پھرے وہ لوگ اَدْبَارٌ۔ پیٹھیں، قَانِتِيْنَ۔ عاجزی کرنے والے، سَخَّرَ۔ تابع کردیا دَائِبَيْنِ۔ برابر، يَصْلٰى۔ داخل ہوگا، مَذْمُوْمًا۔ برا ہوکر، مَدْحُوْرًا جھڑکا ہوا دور کیا ہوا، تَشْخَصُ۔ چڑھیا جائے گی، مُهْطِعِيْنَ۔ ٹکٹکی لگاکر دیکھنے والے، مُقْنِعِيْ۔ سر اٹھانے والے، مُقَرَّنِيْنَ۔ جکڑے ہوئے، اَلْاَصْفَادُ۔ بیڑیاں، لَوَاقِحَ۔ بوجھل کرنے والی، صَلْصَالٍ۔ کھنکنے والی حَمَاٍ۔ کیچڑ، مَسْنُوْنٌ۔ بدبودار، غِلٌّ۔ کینہ، سُرُرٌ۔ تخت اَلصَّيْحَةُ۔ چیخ۔ سخت آواز، مُشْرِقِيْنَ۔ صبح۔ اشراق کا وقت، يَنْحِتُوْنَ۔ تراشتے ہیں وہ سب، يَتَفَيَّؤُا۔ ڈھلتا ہے، ظِلَالُ۔ سایہ، اَلْيَمِيْنُ۔ داہنا، اَلشَّمَائِلُ۔ بایاں، دَاخِرُوْنَ۔ عاجزی کرنیوالے

حَصِیۡدًا۔ کٹی ہوئی کھیتی ، خَامِدِیۡنَ۔ بجھنے والے ، مراد بے نشان، خَمۡسَۃ
اٰلاف۔ پانچ ہزار، مُسَوِّمِیۡنَ۔ نشان لگے ہوئے، اَرَاذِلُ۔ ذلیل لوگ
بَادِیَ الرَّاۡیِ۔ بالکل ظاہر طور پر، فَارۡتَدَّ۔ پس لوٹا وہ، یَبِیۡتُوۡنَ
رات گزارتے ہیں، یَتَرَقَّبُ۔ منتظر۔ بچتا بچاتا، یَنۡقَضُّ۔ اکڑتا ہوا
وَلّٰی۔ منہ موڑا، مُدۡبِرًا۔ منہ پھیرنے والا ، لَمۡ یُعَقِّبۡ۔ نہ واپس ہوا
یُهۡرَعُوۡنَ۔ دوڑتے ہوئے اَسِفًا۔ افسوس کرنے والا ،

یَمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖ ، یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا ،
وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ، قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ
سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ دَآئِبَیۡنِ ، یَصۡلٰہَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ،
اِنَّمَا یُؤَخِّرُہُمۡ لِیَوۡمٍ تَشۡخَصُ فِیۡہِ الۡاَبۡصَارُ مُہۡطِعِیۡنَ
مُقۡنِعِیۡ رُءُوۡسِہِمۡ ، تَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ یَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِیۡنَ
فِی الۡاَصۡفَادِ ، اَرۡسَلۡنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ ، لَقَدۡ خَلَقۡنَا
الۡاِنۡسَانَ مِنۡ صَلۡصَالٍ مِّنۡ حَمَاٍ مَّسۡنُوۡنٍ ، نَزَعۡنَا مَا فِیۡ
صُدُوۡرِہِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ،
فَاَخَذَتۡہُمُ الصَّیۡحَۃُ مُشۡرِقِیۡنَ ، یَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ
بُیُوۡتًا اٰمِنِیۡنَ ، یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا
لِّلّٰہِ وَہُمۡ دٰخِرُوۡنَ ، جَعَلۡنٰہُمۡ حَصِیۡدًا خٰمِدِیۡنَ ،
یُمۡدِدۡکُمۡ رَبُّکُمۡ بِخَمۡسَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ مُسَوِّمِیۡنَ
ہُمۡ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاۡیِ ، فَارۡتَدَّ بَصِیۡرًا

يَبِيتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ، خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَّتَرَقَّبُ،
ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ، وَلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ، جَاءَهٗ
قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ، رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

تمیز

تمیز وہ اسم نکرہ ہے جو مِنْ کے معنی پر مشتمل ہوتا ہے اور اُس ابہام (پوشیدگی) کو دور کرتا ہے جو کسی اسم میں ہو یا کسی نسبت میں۔ اگر اس نے اسم کے ابہام کو دور کیا ہے تو وہ اسم مبہم خود عامل ہوتا ہے اور اس کو زبر دیتا ہے۔ اور اگر نسبت کے ابہام کو دور کیا ہے تو فعل یا شبہ فعل جس کی طرف نسبت میں ابہام ہو وہ خود عامل ہوتا ہے۔

فوائد

فائدہ اوّل۔ اسم مبہم جس کی تمیز آتی ہے اس کی چند قسمیں ہیں۔

(۱) عدد۔ جیسے۔ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا ۔

(۲) مقدار یا مشابہ مقدار۔ جیسے۔ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ،

(۳) وہ اپنی تمیز کی فرع ہو۔ جیسے۔ خَاتَمٌ ذَهَبًا (غیر قرآنی مثال)

فائدہ دوم۔ جب نسبت سے تمیز ابہام کو دور کرے اس نسبت کی کئی صورتیں ہیں۔

(۱) نسبت فعل کی فاعل کی طرف ہو۔ جیسے۔ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا،

(۲) نسبت فعل کی مفعول کی طرف ہو۔ جیسے وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا،

(۳) اضافت مصدر کی اسم کی طرف ہو۔ جیسے ۔ مِلْأُ الْاَرْضِ ذَهَبًا
(۴) نسبت اسم تفضیل کی اسم کی طرف ہو۔ جیسے هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا۔

فائدہ سوم۔ حال اور تمیز کا اختلاف کئی باتوں میں ہوتا ہے

(۱) تمیز ہمیشہ اسم مفرد ہوتی ہے اور حال جملہ بھی ہوتا ہے۔
(۲) تمیز ذات کے ابہام کو دور کرتی ہے، اور حال ہیئت وحالت کے ابہام کو دور کرتا ہے۔
(۳) حال متعدد بھی ہوتا ہے اور تمیز متعدد نہیں ہوتی ہے۔
(۴) حال کبھی اپنے عامل پر مقدّم ہوجاتا ہے اور تمیز اپنے عامل پر کبھی مقدّم نہیں ہوتی ہے۔
(۵) حال کے لیے اصل یہ ہے کہ اسم مشتق ہو اور تمیز کے لیے اصل یہ ہے کہ اسم جامد ہو۔

مثالیں

فَتِیْلًا۔ ذرا سا بھی، اَنْ تَبِیْدَ ۔ یہ کہ ہلاک ہوجائے ، رَغَدًا۔ افراط سے، بَاسِمًا۔ ہنستا ، اَشَدُّ حَرًّا۔ بہت زیادہ گرمی میں، شَرَوْهُ۔ بیچا انہوں نے اس کو بِثَمَنٍ بَخْسٍ۔ کم قیمت کے ساتھ تَزْرَعُوْنَ۔ کھیت بوؤگے تم ، سَبْعَ۔ سات، سِنِیْنَ سال، دَاَبًا۔ برابر، اِثْنَیْ عَشَرَ۔ بارہ ، نَقِیْبًا۔ سردار، اِنْفَجَرَتْ۔ بہہ پڑے، قَدَّرَ۔ مقدر کیا، اَقْوَاتَ۔ روزیاں، ذَرْعُهَا۔ اسکا ناپ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا۔ ستر گز بَطْنَهٗ۔ جل، حَمْلُهٗ۔ اس کا حمل فِصَالُهٗ۔ دودھ چھڑانا عُقْبًا۔ انجام مَقْتًا۔ ناراضی رَهْبَةً۔ ڈر ، اَسْبَاطًا۔ اولاد،

۱ فصح۔ زیادہ فصیح ، ۲ انبجست۔ جاری ہوگئے ۳ اشدّ وطأ۔ سخت کچلنے میں

لَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا، مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ، یَاْتِیْ رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ، وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا، نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا، شَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ، تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِیْنَ دَاَبًا بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا، فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا، قَدَّرَ فِیْهَآ اَقْوَاتَهَا فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ، ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا، حَمْلُهٗ وَفِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا، هُوَ خَیْرٌ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ عُقْبًا، كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ، هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا، اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ، قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا، هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا، اِنْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا وَازْدَادُوْا تِسْعًا، هُمْ اَشَدُّ وَطْاً،

مُسْتَثْنٰی،

مُسْتَثْنٰی وہ اسم ہے کہ اِلَّا یا استثنا کے کلمات کے بعد ذکر کیا جائے تاکہ اِلّا سے پہلے جو حکم ثابت ہے اس کے خلاف حکم اسم میں ثابت کیا جائے۔ جیسے كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ۔

مستثنیٰ منہ۔ اِلّا سے پہلے جس اسم کے لئے حکم ثابت ہوتا ہے اسے مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔

کلمات استثنیٰ آٹھ ہیں۔ ۱ اِلّا ۲ غیر ۳ سِوٰی ۴ خلا

عَدَا خَاشَا لَیْسَ لَا یَکُوْنُ، اِن کلمات میں استثنا کے لئے زیادہ تر اِلَّا مستعمل ہے۔ مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) **مستثنیٰ متصل**۔ جو مستثنیٰ منہ کا بعض یا فرد ہو۔

(۲) **مستثنیٰ منقطع** جو مستثنیٰ منہ کا بعض یا فرد نہ ہو۔

فوائد

فائدہ اوّل۔ جب مستثنیٰ مفرغ ہو یعنی اُس کا مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو اور کلام غیر موجب ہو یعنی اس میں نفی یا نہی یا استفہام ہو تو مستثنیٰ کا اعراب اپنے عامل کے مطابق ہوگا۔ جیسے (۱) رفعی حالت۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ، (۲) نصبی حالت وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ۔ (۳) جرّی حالت۔ وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ۔

فائدہ دوم۔ مستثنیٰ پر زبر حسب ذیل صورتوں میں واجب ہے،

(۱) مستثنیٰ منہ متصل مذکور ہو اور کلام موجب ہو۔ جیسے فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ،

(۲) مستثنیٰ منقطع ہو۔ جیسے وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ،

(۳) مستثنیٰ مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو۔

(۴) لَیْسَ ولَا یَکُوْنُ کے بعد بالاتفاق اور خَلَا وعدا کے بعد اکثر علماء کے نزدیک زبر ہوتا ہے۔

فائدہ سوم۔ مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور مستثنیٰ اِلَّا کے بعد کلام

غیر موجب میں ہو تو مستثنیٰ کو استثنا کی بنا پر نصب دیا جا سکتا ہے۔ اور بدلیت کی بنا پر مبدل منہ کے مطابق کوئی دوسرا اعراب دینا درست ہوتا ہے۔ استثنا کی بنا پر منصوب کی مثال وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَءَ تَكَ، بدلیت کی بنا پر مرفوع کی مثال، مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ،

فائدہ چہارم۔ غَيْرُ اور سِوٰى کے بعد مستثنیٰ مجرور ہوتا ہے

تنبیہ۔ غَيْرُ اصل میں صفت کیلئے ہے مگر اس کا استعمال استثنا کے لئے بھی بمعنی اِلَّا ہوتا ہے۔ اسی طرح اِلَّا اصل میں حرف استثنا ہے۔ مگر اس کا استعمال غَيْرُ کے معنی میں بھی آتا ہے۔ مثلاً۔

(۱) لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا،

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ یہاں اِلَّا۔ غَيْرُ کے معنی میں ہے۔

مثالیں

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ۔ پلک جھپکانے کے مثل، يُؤْثَرُ۔ نقل کیا جاتا ہے، يَخْرُصُوْنَ۔ اٹکل لگاتے ہیں، هَمْسًا۔ آہستہ آواز۔ هُزُوًا۔ مذاق، لَا يَحِيْقُ۔ نہیں گھیرتا ہے، فِرَارًا۔ بھاگنا، اَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ۔ شمار کی ہوئی مدت لَا يَلْبَثُوْنَ۔ نہیں ٹھہرتے ہیں، اِخْتِلَاقٌ۔ گھڑ لینا، اَلْكَفُوْرُ۔ بہت نافرمان، مَا نَقَمُوْا۔ نہیں خفا ہوئے، نَكِدًا۔ سخت، لَا يَنَالُوْنَ۔ نہیں پاتے ہیں لَا يُجَاوِرُوْنَكَ۔ نہیں ساتھ رہینگے، لَا يُجَلِّيْهَا۔ نہیں ظاہر کرتا ہے، زُلْفٰى۔ درجہ، ذُوْ حَظٍّ۔ درجہ والا،

اَلْاَخِلَّاءُ یَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِیْنَ، وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ، اِنْ هِیَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّیْتُمُوْهَا، مَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ، اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ، مَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ، اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ، لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا، اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا، وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ، لَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ، اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا، مَا نُؤَخِّرُهٗ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ، مَا هٰذَا اِلَّا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ، لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ، لَا یَلْبَثُوْنَ خِلَافَكَ اِلَّا قَلِیْلًا، مَا لَهُمْ مِّنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ، اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ، هَلْ نُجٰزِیْ اِلَّا الْكَفُوْرَ، مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ، لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا، لَا یَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّیْلًا، اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ، لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَا اِلَّا قَلِیْلًا، لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ، مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَا اِلَی اللّٰهِ زُلْفٰی، مَا یُلَقّٰهَا اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ

افعال ناقصہ

افعال ناقصہ سترہ ہیں۔ (۱) کَانَ۔ تھا۔ ہوا، (۲) صَارَ۔ ہوا، (۳) عَادَ۔ ہوا، (۴) اَضْحٰی۔ ہوا،

(۵) غَدَا۔ ہوا، (۶) رَاحَ۔ ہوا، (۷) ظَلَّ۔ ہوا،
(۸) بَاتَ۔ رہا، (۹) اَصْبَحَ۔ ہوا، (۱۰) اَمْسٰی۔ ہوا،
(۱۱) اَضْحٰی۔ ہوا، (۱۲) لَیْسَ نہیں ہے، (۱۳) مَازَالَ۔ ہمیشہ رہا،
(۱۴) مَابَرِحَ۔ ہمیشہ رہا، (۱۵) مَافَتِیَٔ۔ ہمیشہ رہا، (۱۶) مَاانْفَکَّ۔ ہمیشہ رہا،
(۱۷) مَادَامَ۔ جب تک رہا،

یہ افعال جملہ اسمیّہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو پیش اور خبر کو زبر دیتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک فعل کے داخلہ کے بعد مبتدا اس فعل کا اسم کہلاتا ہے اور خبر کو خبر کہا جاتا ہے۔

جیسے۔ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا۔ ہے اللہ جاننے والا،

تمام افعال ناقصہ عموماً ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں، یعنی یہ کہ ان کے خبروں کا ثبوت ان کے اسماء کے لئے کیا جاتا ہے مگر اصل وضع کے لحاظ سے۔ ان کے معانی میں باہم کچھ فرق ہے مثلاً صَارَ۔ انتقال کے لئے ہے۔ خواہ ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف یا ایک حقیقت سے دوسری حقیقت کی طرف۔ یا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف یا ایک ذات سے دوسری ذات کی طرف،

اَصْبَحَ و اَمْسٰی و اَضْحٰی دلالت کرتے ہیں کہ مضمون جملہ ان کے اوقات یعنی صباح۔ مساء ضحٰی سے تعلق رکھتا ہے؛

ظَلَّ و بَاتَ۔ دلالت کرتے ہیں کہ مضمون جملہ ان دونوں کے اوقات دن سے یا رات سے تعلق رکھتا ہے۔

مَازَالَ۔ مَابَرِحَ ۔ مَافَتِئَ ۔ مَاانْفَكَّ کے نافیہ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ان پر حرف نفی داخل ہو اور یہ دلالت کرتے ہیں کہ ان کی خبر ان کے اسم کے لئے مسلسل ثابت ہے۔

مَادَامَ۔ ظرفیت کے لئے ہے یعنی یہ بتلانے کے لئے کہ جتنی مدت تک اس کی خبر اس کے اسم کے لئے ثابت ہے وہی مدت کسی اور کام کی بھی ہے۔

فوائد

فائدہ اوّل۔ فعل ناقص کی خبر کا اسم سے پہلے لانا درست ہے

مثال (۱) وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ،

(۲) لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ ،

فائدہ دوم۔ افعال ناقصہ کی خبر خود افعال پر بھی کہیں مقدم ہوتی ہے

مثلاً۔ (۱) اَهٰؤُلَاءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ،

(۲) اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ،

فائدہ سوم۔ کبھی یہ افعال بجائے ناقصہ تامہ مستعمل ہوتے ہیں ایسی صورت میں ان کی خبر نہیں ہوتی ہے اور محض اسم پر کفایت کی جاتی ہے

مثلاً۔

(۱) وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ،

(۲) فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ،

(۳) خَالِدِيْنَ فِيْهَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ،

فائدہ چہارم - لیس کی خبر پر بھی باء زائدہ داخل ہوتی ہے
مثال - اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

مثالیں

اَلْمُہْلُ - پگھلا ہوا تانبہ، ہِرَاجٌ - ملاوٹ، مُسْتَطِیْرًا - اڑ کر بلند ہونے والا، قَتُوْرًا - بخیل، بَغِیًّا - بدکار، عَاقِرٌ - بانجھ، لَا اَبْرَحُ - نہیں باز رہوں گا، فُرُطًا - حد سے گزرا ہوا، عِتِیًّا - نافرمان، ظَلَّ - ہو گیا، مُسْوَدًّا - سیاہ، کَظِیْمٌ - گھٹنے والا، رَتْقًا - بند، فَتَقْنَا - جدا کر دیا ہم نے، اٰلِہَۃٌ - جمع اِلٰہٌ - معبود، تُصْبِحُ - ہو جاتی ہے، مُخْضَرَّۃٌ - سبز، ظَلَّتْ - ہو گئی، تِسْعَۃُ رَھْطٍ - نو جماعتیں، اَعْنَاقٌ - گردنیں، خَاضِعِیْنَ - جھکنے والے، مُکَاءٌ - سیٹی بجانا، تَصْدِیَۃٌ - تالی بجانا، یَہْجَعُوْنَ - سوتے ہیں، ھَشِیْمٌ - چورا، اَلْمُحْتَظِرُ - کانٹوں کی باڑ، وَقَعَتْ - واقع ہوا، ھَبَاءٌ - ذرہ، مُنْبَثًّا - پھیلا ہوا، ظَلْتُمْ - ہو گئے تم، تَفَکَّھُوْنَ - باتیں بناتے ہو تم، مَدِیْنِیْنَ - شہری لوگ، تَدَّعُوْنَ - طلب کرتے ہو تم، کَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ - کماتے تھے، یُمْنٰی - ٹپکایا جاتا ہے، یَجِیْدُ - اعراض کرتا ہے، لَنْ نَّبْرَحَ - برابر رہیں گے ہم، عَاکِفِیْنَ - ٹھہرے ہوئے، کُنَّا نَسْتَنْسِخُ - لکھواتے تھے ہم۔ رَجِیْمًا - رجم والا، دَمَّرْنَا - برباد کر دیا ہم نے، اَنْ یَّغُلَّ - یہ کہ خیانت کرے، اَنْ یَّکُفَّ - یہ کہ روک دے، بَاْسٌ - سختی، مِدَادٌ - روشنائی، نَفِدَ - ختم ہو گیا، وَرْدَۃٌ - سرخ، اٰنِیَۃٌ - تل کی کھلی، مَحْظُوْرًا - ممنوع، حَرِضًا - گھٹ کر مرنے والا، کُنَّا نَعُدُّ - شمار کرتے تھے ہم، اِصْلَوْھَا - داخل ہو اس میں، اَلْمُمْتَرِیْنَ - شک کرنے والے، تُکِنُّ - چھپاتے ہیں،

تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ، كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا، كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا
كَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا، مَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا، كَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا
لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ، كَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا، لَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا، ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ، كَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنَاهُمَا، لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا، فَتُصْبِحُ
الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً، كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ، ظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ
لَهَا خَاضِعِينَ، مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً
وَتَصْدِيَةً، كَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ، لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ،
فَكَانَتْ هَبَاءً مَنْثُورًا، فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ، كُنْتُمْ غَيْرَ
مَدِينِينَ، كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ، سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ
أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِنْ مَنِيٍّ يُمْنَى، مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ، أَصْبَحُوا
نَادِمِينَ، قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ، كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ، كَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا، دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ
فِرْعَوْنُ، مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ، عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ
الَّذِينَ كَفَرُوا، لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي، إِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ، مَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا، حَتَّى
تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ، لَمْ أَكُ بَغِيًّا،
كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ، اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ، رَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ،

افعال مقاربہ چار ہیں

(۱) عَسٰی (۲) كَادَ (۳) كَرَبَ (۴) اَوْشَكَ۔ یہ خبر کے قریب ہونے کو بتاتے ہیں۔ اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب، لیکن ان کی خبر عموماً فعل مضارع ہوتی ہے اور اس پر اَنْ داخل ہوتا ہے کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ فعل مضارع معہ اَنْ کے اسم کی جگہ لایا جاتا ہے ایسی صورت میں خبر کی ضرورت نہیں رہتی ہے مثالیں۔ عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ قریب ہے تمہارا پروردگار رحم کرے تم پر، عَسٰی اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ قریب ہے کہ پہونچائے آپ کو آپ کا پروردگار مقام محمود تک،

افعال مدح وذم چار ہیں

(۱) نِعْمَ (۲) حَبَّذَا (۳) بِئْسَ (۴) سَاءَ۔ پہلے دو فعل مدح کے لئے ہیں۔ بعد کے دو ذم کے لئے ہیں۔ یہ اپنے فاعل کو پیش دیتے ہیں جیسے۔ نِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اچھا مددگار، بِئْسَ الشَّرَابُ۔ برا پینا ہے،

فائدہ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان افعال کا فاعل معرّف باللام ہوتا ہے۔ یا معرّف باللام کی طرف مضاف، اور ایک اسم فاعل کے بعد ہوتا ہے۔ جسے **مخصوص بالمدح** یا **مخصوص بالذم** کہتے ہیں۔ جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

ایسی صورت میں مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذّم مبتدا ہوتا ہے اور فعل معہ فاعل کے خبر مقدّم۔

افعالِ تعجُّب

اس کے لئے دو وزن ہیں مَا اَفْعَلَہٗ و اَفْعِلْ بِہٖ۔ جیسے مَا اَکْفَرَہٗ کس قدر ناشکرا ہے وہ، اَبْصِرْ بِہٖ۔ کس قدر دیکھنے والا ہے وہ، پہلی صورت میں مَا مبتدا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کی خبر۔ دوسری صورت میں فعل امر بمعنی فعل ماضی، ب زائد اور ب کے بعد فاعل۔ لیکن دونوں صیغوں میں لفظی معنی نہیں لئے جاتے۔

مثالیں افعال مقاربہ و افعال مدح وذم و افعال تعجب

تَکَادُ تَمَیَّزُ۔ قریب ہے ٹکڑے ہو جائے، کِدْتَّ تَرْکَنُ۔ قریب ہے کہ مائل ہو جائے تو، کَادُوْا یَسْتَفِزُّوْنَ۔ قریب ہے کہ نکلوا دیں تجھکو، یَکَادُوْنَ یَسْطُوْنَ۔ قریب ہوتے کہ حملہ کریں، سَنَا۔ روشنی، رَدِفَ۔ پیچھے لایا، لَتُرْدِیْنَ۔ البتہ ہلاک کریگا تو مجھکو سَاءَ۔ بُرا ہے، مُرْتَفَقًا۔ از روئے فائدہ، بِئْسَ۔ بُرا ہے، اَلْوِرْدُ۔ اُترنا، اَلرِّفْدُ۔ دینا، اَلْمَرْفُوْدُ۔ عطیہ، مَثْوٰی۔ ٹھکانا، اَلْعَشِیْرُ۔ ساتھی، سَاحَۃٌ۔ صحن، اَلْمُنْذَرِیْنَ۔ ڈرائے ہوئے لوگ، اَبْصِرْ بِہٖ وَاَسْمِعْ۔ کس قدر زیادہ دیکھنے والا اور سننے والا ہے، زَیْتٌ۔ روغن زیتون، یُضِیْٓءُ۔ روشن ہو جائے، طَفِقَا یَخْصِفَانِ۔ دونوں جوڑنے لگے، طَفِقَ مَسْحًا۔ لگا ہاتھ پھیرنے، سُوْقٌ (جمع) سَاقٌ۔ پنڈلی، اَعْنَاقٌ (جمع) عُنُقٌ۔ گردن، مَا اَعْجَلَکَ۔ کس نے بھیجا جلدی تجھکو لَا یُسِیْغُ۔ نہیں خوشگوار ہوتا ہے، اَکَادُ اُخْفِیْھَا۔ قریب ہے چھپا دونگا میں اس کو،

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ، لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ، كَادُوْا
يَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ، يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا، يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ، يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ، عَسٰی
اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ، تَاللّٰهِ اِنْ
كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ، سَاءَتْ مُرْتَفَقًا، نِعْمَ الْوَكِيْلُ، بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ، بِئْسَ مَثْوَی الظّٰلِمِيْنَ، بِئْسَ الْعَشِيْرُ
إِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ، اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ
يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْءُ، طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ، مَا اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰی
اَكَادُ اُخْفِيْهَا، لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ، تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ،

مشق کیلئے مختلف جملے

نَقِّی ملا دیا، نَضْرَۃٌ۔ تازگی، نَاضِرَۃٌ۔ بارونق، بَاسِرَۃٌ۔ اُداس، فَاقِرَۃٌ
کمر توڑنے والی مصیبت، حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔ رگ جاں، كُبْكِبُوْا۔ لڑھکا دیے گئے،
فَتَعَاطٰی۔ پھر ہاتھ چلایا، فَعَقَرَ۔ بس کاٹ ڈالا، لَاَحْتَنِكَنَّ۔ ضرور مسخر کرونگا میں
عَتِيْدٌ۔ تیار، ضِيْزٰی۔ بھونڈی، يُصْهَرُ۔ گھلایا جائے گا، تَتْبِيْبٌ۔
ہلاک کرنا، غَزْلٌ۔ سوت، اَنْكَاثًا۔ ٹکڑے ٹکڑے، هَدًّا۔ دھڑام سے،
يَتَسَلَّلُوْنَ۔ کھسک جاتے ہیں، لِوَاذًا۔ چھپتے ہوئے ایک دوسرے کے پیچھے،
يَرْكُمُ۔ جمع کریگا، مُهَانًا۔ ذلیل، سَبْتٌ۔ سنیچر، شُرَّعًا۔ چڑھتے ہوئے،

نَبْضِرِمَنَّ۔ ضرور کاٹ لیں گے، لَا يُسْتَعْتَبُوْنَ۔ نہیں توبہ قبول کئے جائیں گے،
شُوَاظٌ۔ شعلہ، نُحَاسٌ۔ تانبہ، لَا تَنْتَصِرَانِ۔ نہیں بدلہ لے سکتے تم دونوں،
يَنْأَوْنَ۔ دور رہتے ہیں، تَظَاهَرُوْنَ۔ چڑھائی کرتے ہو تم، آهُشُّ۔ پتی
جھاڑتا ہوں میں، لَا يَأْبَ۔ نہ انکار کریں، أَنْ تُبْسَلَ۔ یہ کہ محروم کردی جائے
خَبَتْ۔ بجھ گئی، هُزِّيْ۔ ہلا تو، رُطَبًا جَنِيًّا۔ تازہ پکی کھجوریں، لَا تَرْكُضُوْا
مت بھاگو، فَاصْدَعْ۔ پس اعلان کر، فَلْيَتَنَافَسْ۔ پس چاہیے کہ رغبت کریں،
فَرَقْنَاهُ۔ جدا جدا کر کے بیان کیا ہم نے اس کو، عَلٰى مُكْثٍ۔ ٹھہر ٹھہر کر،
يُجِيْرُ۔ پناہ دیتا ہے، أُكِبُّوْا۔ اوندھے کئے گئے، تَلْفَحُ۔ جھلس دیگی،
أَزِفَتْ۔ آگے بڑھی ہوئی، ذَاتِ الْوَاحٍ وَّدُسُرٍ۔ تختوں اور میخوں والی،
اَثَرَةٍ۔ بقیہ، اَجِنَّةٌ۔ جمع۔ جَنِيْنٌ۔ شکم کا بچہ، اَلْحُلُمُ۔ جوانی
يَرْتَعْ۔ کھائے پیے، اَلسَّاعَةُ۔ قیامت، اَدْهٰى۔ زیادہ ہولناک،
اَمَرُّ۔ زیادہ کڑوا، اَلسُّدُّ بُسُرٌ۔ بھیڑ،

لَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا، وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ، اِلٰى رَبِّهَا
نَاظِرَةٌ۔ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ، تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ،
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ، فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوُوْنَ
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَهُ، لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗ اِلَّا قَلِيْلًا،
هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ، تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى، يُصْهَرُ بِهٖ
مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ، مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ، نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا، تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا،

يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ، يَرْكُمَهُ جَمِيعًا ، يَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ،
جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ، تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ، أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا
مُصْبِحِينَ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ، لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ
يُسْتَعْتَبُونَ ، يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا
تَنتَصِرَانِ ، هُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ ، تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم
بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ، أَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي
لَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ، فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ ،
فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ ، ذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ
بِمَا كَسَبَتْ ، كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ، هُزِّي إِلَيْكِ
بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ، لَا تَرْكُضُوا
وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ ، فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ ،
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ، قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى
النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ ، هُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ ، كُبِتُوا
كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ ، أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ، أَتْرَفْنَاهُمْ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا
تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ، هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ، حَمَلْنَاهُ عَلَىٰ
ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ، يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَائِبِينَ ، اِيْتُونِي
بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ ، إِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ

فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِكُمْ ، وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوْا ، اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ ، اَلسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ، سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ، يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ، مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ ،

۲

صُنْعُ ۔ کاریگری ، اَتْقَنَ ۔ مضبوط بنایا ، نَحْبٌ ۔ حاجت ، لَاتَقْفُ ۔ مت پیچھے پڑ ، مَانِعَةٌ ۔ حفاظت کرنے والے ، قَاصِفًا ۔ آندھی ، حَدِيْدٌ ۔ تیز ، ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۔ غلاف والے ، اَلْحَبُّ ۔ دانہ ، ذُوالْعَصْفِ ۔ بھوسہ والا ، اَلْجَوَارِ ۔ چلنے والی کشتیاں ، اَلْمُنْشَئَاتُ ۔ اونچے ، جُدَدٌ ۔ گھاٹیاں ، غَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۔ کالے بھجنگے ، مَفَازَةٌ ۔ چھٹکارا ، مُرَاغَمًا ۔ جگہ پناہ کی ، قِطْرًا ۔ پگھلا تانبا ، جَرَادٌ ۔ ٹڈیاں ، مُهْطِعِيْنَ ۔ تیزی سے دوڑنے والے ، اُكُلٍ خَمْطٍ ۔ کھٹے پھل ، اَثْلٍ ۔ جھاؤ ، سِدْرٍ ۔ بیری ، اَلشِّمَالُ ۔ بائیں ، سَمُوْمٌ ۔ لو ، حَمِيْمٌ ۔ گرم پانی ، يَحْمُوْمٌ ۔ دھواں ، لِيُدْحِضُوْا ۔ تاکہ ہٹادیں ، نَقْذِفُ ۔ پھینک مارتے ہیں ، يَدْمَغُ ۔ پاش پاش کردیتا ہے ، يُؤْلُوْنَ ۔ ایلاء کرتے ہیں (یعنی قسم کھاتے ہیں کہ ۴ ماہ تک اپنی بیوی کے قریب نہ جائینگے) اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ۔ اس نے دولت دی اور خزانہ دیا ، لَنَسْفَعَنَّ ۔ البتہ گھسیٹینگے ہم اس کو ، لَايَحِيْقُ ۔ نہیں گھیرتا ہے ، اَلْمَيْسِرُ ۔ جوا ، اَلْاَنْصَابُ جمع ۔ نُصُبٌ بُت ، اَلْاَزْلَامُ ۔ پانسہ پھینکنے کے تیر ، مَنَاكِبُ ۔ جمع ۔ مَنْكِبٌ ۔ رستہ ، ذُلُوْلًا ۔ تابع ، اِغْدُوْا ۔ صبح سویرے جاؤ ، نَقَبُوْا ۔ کریدا انہوں نے ۔ چھان ڈالا ،

مَحِيْصٌ۔ چھٹکارا، الرُّجْزُ۔ گندگی (مرادبت)، اِقْذِفِيْ۔ ڈال دے تو،
اَلْيَمُّ۔ دریا۔ سمندر، كِسْفًا۔ ٹکڑا، اُشْدُدْ۔ مضبوط کر، آزِرِيْ۔ میری کمر
تَفَسَّحُوْا۔ کھل کر بیٹھو، يُصْعَقُوْنَ۔ بیہوش کئے جائینگے، فَلْيَرْتَقُوْا۔ پس
چاہیئے کہ چڑھیں، لَا تَعْدُ۔ مت پھیر تو، مَهِيْنٌ۔ ذلیل، نَمِيْمٌ۔ چغلی،
عُتُلٍّ۔ سرکش، زَنِيْمٌ۔ حرامی، لَا تَجْئَرُوْا۔ مت گڑگڑاؤ، كِفَاتًا
سمیٹنے والی، التَّنَاوُشُ۔ پکڑنا، لَمْ نَسْتَحْوِذْ۔ نہیں گھیرا ہم نے،
لَا يُغَادِرُ۔ نہیں چھوڑتا ہے، اِبْلَعِيْ۔ نگل لے تو، اَقْلِعِيْ۔ روک لے،
صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ، مِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ
وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ، لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ، ظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا، فَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ، بَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ، وَالنَّخْلُ ذَاتُ
الْاَكْمَامِ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانِ، وَلَهُ الْجَوَارِ
الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ، مِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ
وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ، لَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ
مِّنَ الْعَذَابِ، يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا، اٰتُوْنِيْٓ
اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا، هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ، يَخْرُجُوْنَ
مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ
بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ
وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ، مَا اَصْحٰبُ الشِّمَالِ فِيْ سَمُوْمٍ

وَحَمِيمٍ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ، لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ، نَقْذِفُ بِالْحَقِّ
عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ، لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ
أَشْهُرٍ، إِنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ، لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي
الْيَمِّ نَسْفًا، لَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ، إِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا
مِن رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ، اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ
صَارِمِينَ، نَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ، هَلْ مِن مَّحِيصٍ، الرُّجْزَ فَاهْجُرْ
فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ، فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ، اشْدُدْ
بِهِ أَزْرِي، تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ
فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ، فَلْيَرْتَقُوا
فِي الْأَسْبَابِ، لَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ، لَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا
بِدَارًا أَن يَكْبَرُوا، لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ
بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝
لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ، أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا، أَنَّىٰ لَهُمُ
التَّنَاوُشُ، أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ، مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا
يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا، يَا أَرْضُ ابْلَعِي
مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي

اسماء عاملہ

اسماء عاملہ بارّہ ہیں۔(۱) مبتدا۔ (۲) اسم مضاف (۳) اسم تام (۴) اسماء افعال بمعنی فعل ماضی (۵) اسماء افعال بمعنی فعل امر۔ (۶) اسماء کنایہ (۷) اسماء شرطیہ (۸) مصدر (۹) اسم فاعل (۱۰) اسم مفعول (۱۱) صفت مشبہ (۱۲) اسم تفضیل۔

۱۔ **مبتدا**۔ یہ اپنی خبر کو رفع دیتا ہے۔

۲۔ **اسم مضاف**۔ یہ مضاف الیہ کو زیر دیتا ہے۔

۳۔ **اسم تام**۔ اگر اس میں ابہام ہو تو اس کے دور کرنے کے لئے تمیز لائی جاتی ہے اور یہ اپنی تمیز کو زبر دیتا ہے۔

۴۔ **اسماء افعال بمعنی ماضی**۔ یہ فعل ماضی کی طرح اپنے فاعل کو پیش دیتے ہیں۔

۵۔ **اسماء افعال بمعنی امر**۔ یہ امر حاضر کی طرح اپنے مفعول کو زیر دیتے ہیں۔

۶۔ **اسماء کنایہ**۔ کَمْ وکَذَا۔ (۱) کم استفہامیہ اپنے بعد والے اسم کو زبر دیتا ہے (۲) کم خبریہ کی تمیز عموماً مجرور ہوتی ہے۔

۷۔ **اسماء شرطیہ** نو ہیں۔ مَنْ ومَا۔ مَہْمَا وأَيٌّ۔ حَيْثُمَا، إِذْمَا۔ مَتٰی۔ أَيْنَمَا۔ أَنّٰی ۹ نہ اسم جازم آمد فعل را۔

یہ اسماء شرط کے لئے آتے ہیں اور اِنْ شرطیہ کی طرح دو جملوں شرط جزا پر داخل ہوتے ہیں اور فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، جیسے ۔مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءً یُّجْزَ بِہٖ۔ جو شخص کرے گا بُرا بدلہ دیا جائے گا اُس کا۔

مَنْ متعدد معانی کے لئے مستعمل ہے۔

(۱) شرط کیلئے جیسے مَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ،

(۲) استفہام کے لیے جیسے ۔مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا،

(۳) موصولہ ہوکر۔ جیسے۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ،

(۴) نکرہ موصوفہ ہوکر۔ جیسے مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ،

مَا جب اسم ہو تو متعدد معانی کے لئے مستعمل ہے۔

(۱) مَا موصولہ۔ جیسے مَا عِنْدَکُمْ یَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ

(۲) مَا نکرہ موصوفہ بمعنی شی۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ، یعنی نِعْمَ ھُوَ شَیْئًا یَعِظُکُمْ بِہٖ،

(۳) شرط غیر زمانی کے لئے جیسے وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْہُ اللّٰہُ،

(۴) شرط زمانی کے لئے جیسے فَمَا اسْتَقَامُوْا لَکُمْ فَاسْتَقِیْمُوْا لَھُمْ

مَھْمَا شرط کے لیے۔ جیسے مَھْمَا تَاْتِنَا بِہٖ مِنْ اٰیَۃٍ لِّتَسْحَرَنَا بِھَا فَمَا نَحْنُ لَکَ بِمُؤْمِنِیْنَ،

اَیٌّ۔ شرط کیلئے۔ جیسے اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

اِذْمَا شرط کیلئے بمعنی اِنْ۔

مَتیٰ۔ (۱) استفہام کیلئے، جیسے مَتیٰ نَصْرُ اللّٰہِ
(۲) شرط کیلئے۔

اَیْنَمَا۔ شرط کیلئے جیسے (۱) اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ، (۲) فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ،

اَنّٰی۔ استفہام کے لئے بمعنی اَیْنَ جیسے (۱) اَنّٰی یَکُوْنُ لَہُ الْمُلْکُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْکِ مِنْہُ۔
(۲) کَیْفَ کے معنی میں فَاْتُوْا حَرْثَکُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ،
(۳) شرط وجزا کے لئے،

فوائد متعلقہ جملہ شرطیہ

فائدہ اوّل۔ شرط اور جزاء دونوں فعل ماضی ہوں تو ایسی صورت میں وہ دونوں محلّ جزم میں ہونگے گو لفظاً ان پر جزم نہ ہوگا۔ جیسے اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ،

فائدہ دوم۔ شرط وجزا دونوں فعل مضارع ہوں تو دونوں لفظاً مجزوم ہونگے۔ جیسے اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ۔

فائدہ سوم۔ شرط ماضی اور جزا مضارع ہو تو مضارع مجزوم ہوگا۔ جیسے مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَزِیْنَتَھَا نُوَفِّ اِلَیْھِمْ اَعْمَالَھُمْ

فائدہ چہارم۔ شرط مضارع اور جزاء ماضی ہو۔ یہ بہت شاذ ونادر ہے۔

جملہ شرطیہ

اِنْ تَعُوْدُوْا۔ اگر لوٹو گے تم، اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ۔ اگر قابو پا جائیں تم پر، اِنْ اَصْبَحَ
اگر ہو جائے غَوْرًا۔ گہرائی میں، مَاءٍ مَّعِیْنٍ۔ نتھرا پانی، یَتَغَامَزُوْنَ آنکھوں سے
اشارہ کرتے ہیں، اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا۔ اگر فریاد کریں، یُغَاثُوْا۔ پلائے جائیں، اَلْمُهْلُ۔
پگھلا تانبا، لَاصَرِیْخَ۔ نہیں کوئی فریاد کو پہنچنے والا، لَنَرْجُمَنَّکُمْ۔ ضرور سنگسار
کریں گے ہم تم کو، مُثْقَلَةٌ بوجھ لادی ہوئی، اَلْاَحْزَابُ۔ جماعتیں، یَوَدُّوْا۔ پسند
کرتے ہیں، بَادُوْنَ۔ شہر سے باہر رہنے والے، اَلْاَعْرَابُ۔ گاؤں والے، سَلَقُوْکُمْ
حملہ کریں گے تم پر، بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ۔ تیز زبانوں کے ساتھ، اَشِحَّةً۔ بخیل لوگ،
اَنْ تَنْفُذُوْا۔ یہ کہ نکل جاؤ تم، فَکِهِیْنَ۔ باتیں بناتے ہوئے، اِسْتَایْئَسُوْا۔
مایوس ہوئے وہ لوگ، خَلَصُوْا نَجِیًّا۔ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے، جُنُوْبٌ۔ جمع
جَنْبٌ۔ پہلو، فَیُحْفِکُمْ۔ پس اصرار کرے تم سے، حَیَّوْكَ۔ سلام کیا انہوں نے تجھ کو
یَسْتَعْفِفْنَ۔ پاک دامنی اختیار کریں، اِنْ یَّسْلُبْهُمْ۔ اگر چھین لے ان سے۔ ذُبَابٌ مکھی
لَا یَسْتَنْقِذُوْهُ۔ نہیں چھڑا سکیں اس کو، لِیَسُوْءُوْا۔ تاکہ بگاڑ دیں،

اِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ، اِنْ یَّثْقَفُوْکُمْ یَکُوْنُوْا لَکُمْ اَعْدَاءً، اِنْ اَصْبَحَ
مَاؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ، اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ
یَتَغَامَزُوْنَ، اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَاءٍ کَالْمُهْلِ، اِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ، لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ، اِنْ تَدْعُ
مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ۔ اِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ
بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ، اِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْکُمْ بِاَلْسِنَةٍ

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ، اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا، اِذَا انْقَلَبُوْا اِلٰى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ۔ فَلَمَّا اسْتَيْئَسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا، فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا، اِنْ يَّسْئَلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا، اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ، اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا، اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ، اِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ،

—— ۲ ——

مَنْ نَّكَثَ۔ جس نے عہد توڑا، مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ۔ جس کو ذلیل کرے اللہ، لَاَعْنَتَكُمْ۔ البتہ عاجز کرتا تم کو، اَفَلَ۔ غروب ہو گیا، اِنْ طَرَدْتُّ۔ اگر نکال دوں میں، دُبُرٍ۔ پیچھے قُدَّ۔ پھٹی ہوئی، قُبُلٌ۔ آگے، لَيُسْجَنَنَّ۔ ضرور قید کیا جاوے گا، وَدُّوْا۔ پسند کیا انہوں نے، لَوْ تُدْهِنُ۔ اگر سستی کرے تو، زَلَّتْ۔ زَلَّعُوْا۔ کجی کی انہوں نے، اَزَاغَ۔ کج کر دیا زُلْفَةً۔ نزدیک، سِيْٓئَتْ۔ برے ہو گئے، اَقَلَّتْ۔ اٹھایا، سَحَابًا ثِقَالًا۔ بادل بھاری بھاری، سُقْنٰهُ۔ ہنکایا ہم نے اس کو، بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ۔ کج روی کو ظلم کے ساتھ، لَوْ تَقَوَّلَ۔ اگر گھڑے، اَلْوَتِيْنَ۔ شہ رگ، اٰسَفُوْنَا۔ غصہ دلایا انہوں نے ہم کو، فَلَا تَخْضَعْنَ۔ پس نہ عاجزی ظاہر کریں، اَلْمُحْصَنٰتُ نکاحی عورتیں، فِئَةٌ۔ جماعت، اُسَارٰى۔ قیدی، تُفٰدُوْهُمْ۔ آپس میں فدیہ دیتے ہوئے ان کا، اِهْتَزَّتْ۔ لہلہا اٹھی، رَبَتْ۔ بڑھ گئی،

مَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ، مَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ

لَوْشَاءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ، فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ،
مَنْ يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ، اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ
قُبُلٍ فَصَدَقَتْ ، لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ ، وَدُّوْا لَوْ
تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ، فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ، فَلَمَّا رَاَوْهُ
زُلْفَةً سِيْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ، اِذَا اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ، مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ
عَذَابٍ اَلِيْمٍ ، لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ، لَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ، اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ، فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ، اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا ، اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى
تُفٰدُوْهُمْ ، فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ،

وہ مبتدا جس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں

مَنْ يُّوْقَ - جو شخص بچایا جائے ، شُحَّ - بخل ، مَنْ تَوَلَّاهُ - جس نے دوست بنایا اُسکو
مَنْ نُّعَمِّرْهُ - وہ شخص کہ عمر بڑھاتے ہیں ہم اسکی نُنَكِّسْهُ - جھکا دیتے ہیں ہم اُس کو
مَنْ يَّعْشُ - جو اندھا ہو جائے ، نُقَيِّضْ - مقرر کرتے ہیں ہم نُوَلِّهٖ - مالک بناتے ہیں ہم اسکو

مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ، مَنْ تَوَلَّاهُ
فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ ، مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ، مَنْ يَّعْشُ عَنْ
ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا ، فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ، مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ

خَالِصَۃً لِّذُکُوْرِنَا ، مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْہَا، مَا اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ ، مَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الْہُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی، مَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ ،

۸۔ **مصدر**۔ مصدر اپنے فعل کا عمل کرتا ہے لیکن عموماً ایسا ہوتا ہے کہ وہ اپنے فاعل کی طرف مضاف ہوتا ہے لہذا اسے زیر دیتا ہے اور پھر اس کا مفعول ذکر ہوتا ہے۔ جیسے۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَہُمْ بِبَعْضٍ ،

اور کہیں اس کی اضافت مفعول کی طرف ہوتی ہے اور فاعل بعد میں آتا ہے، جیسے۔ وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ، اور کہیں اس کی اضافت کسی اسم کی طرف نہیں ہوتی ہے۔ جیسے اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَۃٍ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَۃٍ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَۃٍ ،

مثالیں

کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ ، فَبِمَا نَقْضِہِمْ مِّیْثَاقَہُمْ وَکُفْرِہِمْ بِاٰیَاتِ اللّٰہِ ، وَقَتْلِہِمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ، وَبِکُفْرِہِمْ وَقَوْلِہِمْ عَلٰی مَرْیَمَ بُہْتَانًا عَظِیْمًا ، اَکْلِہِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ، بِصَدِّہِمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَثِیْرًا ، اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ ، تَخَافُوْنَہُمْ کَخِیْفَتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ ،

۹۔ اسم فاعل، و اسم مفعول، و صفت مشبہ۔

یہ تینوں فعل کی طرح عمل کرتے ہیں۔ اسم فاعل تو فعل معروف کا عمل کرتا ہے اور اسم مفعول فعل مجہول کا۔ لیکن ان کے عمل کی دو شرطیں ہیں۔

(۱) یہ حال یا استقبال کے زمانہ پر مشتمل ہوں۔

(۲) ان سے پہلے مبتدا ہو یا موصوف یا ذوالحال یا اسم موصول یا حرف نفی یا حرف استفہام، اگر ان میں زمانہ حال یا استقبال نہ ہو، یا انکا اعتماد مذکورہ بالا چیزوں میں سے کسی پر نہ ہو تو یہ عمل نہیں کرینگے، فاعل اور صفت مشبہ کے عمل کی مثال۔ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ۔ مثالیں۔

إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً، فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً، فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ، الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ، جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا، وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا، وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ، لَا يَسْتَطِيعُونَ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ، فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ، أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا، وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا،

۱۰۔ اسم تفضیل۔

اسم تفضیل کا عمل اس ضمیر میں ہوتا ہے جو اس میں پوشیدہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر تمیز ہوگی تو وہ منصوب ہوتی ہے۔ اسم تفضیل کا استعمال تین صورت سے ہوتا ہے۔

(۱) اُسکے اوپر الف لام داخل ہو. جیسے۔ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى،
(۲) الف ولام والے اسم کی طرف مضاف ہو جیسے۔ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ،
(۳) اسکے بعد مِنْ کا استعمال ہو. جیسے اَلْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ،
(۴) کبھی اس کے بعد والا مِنْ محذوف ہوتا ہے. جیسے وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى یعنی اَبْقٰى مِنَ الدُّنْيَا،

مثالیں

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ، لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰى اَبِيْنَا مِنَّا، اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا، وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ، وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا، وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ، كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً،

جملہ قسمیّہ

جس جملہ میں قسم ہو اس کو جملہ قسمیّہ کہتے ہیں۔ جملہ قسمیہ دو جملوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک قسم. دوسرا جواب قسم. جیسے وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ، - وَالْعَصْرِ. قسم ہے اور اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ، جواب قسم ہے۔

فوائد

فائدہ اوّل - جملہ قسمیہ کہیں حرف قسم سے شروع ہوتا ہے جیسے وَالْفَجْرِ، وَالشَّمْسِ وغیرہ۔ ایسے جملوں سے پہلے اُقْسِمُ فعل

محذوف مانا جاتا ہے۔ اور حرف جار اور مجرور کو اسکے متعلق قرار دیا جاتا ہے'

فائدہ دوم۔ جملہ قسمیہ کہیں اسم سے شروع ہوتا ہے اور اس پر لامِ تاکید جو حرفِ قسم کے قائمُ مقام ہے داخل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ اسم مبتدا قرار پاتا ہے اور خبر محذوف ہوتی ہے جیسے۔ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ۔ لَعَمْرُكَ کے بعد قسمی محذوف ہی۔

فائدہ سوم۔ جملہ قسمیہ فعلیہ عموماً لَا اُقْسِمُ سے شروع ہوتا ہے۔ اس لَا کی بابت مفسرین کے مختلف اقوال ہیں۔

(۱) لَاءِ زائدہ ہے۔ تاکید قسم کے لئے لاءِ نافیہ نہیں ہے۔

(۲) لا میں لام تو قسم کا ہے اور الف اشباع کا ہے یعنی آواز بڑھانے کے لئے۔

(۳) لا نافیہ ہے۔ اور اس سے اُن لوگوں کے خیالات کی نفی اور تردید مقصود ہے جو جوابِ قسم کے مضمون پر عقیدہ نہیں رکھتے ہیں۔

فائدہ چہارم۔ قرآن پاک میں خدا کے علاوہ مختلف چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے جن سے طالب علموں کو ایک قسم کا خلجان ہوتا ہے۔ اِس سلسلہ میں مفسرین نے طویل بحثیں کی ہیں۔ لیکن سب سے آسان اور پختہ بات یہ ہے کہ قسم مضمونِ کلام کو پرزور بتانے کے لیئے ہوتی ہے۔ لہٰذا جس قسم کی چیزوں سے دعویٰ کی صداقت ظاہر ہوتی ہے اُن کی قسم قرآن میں کھائی گئی ہے گویا وہ چیزیں گواہ ہیں اُس مضمون کی صداقت پر جس کا بیان کیا جا رہا ہے۔ **مثالیں**:۔

اِیْ۔ہاں ، لَعَمْرُكَ۔ تیری زندگی کی قسم ، سَكْرَةٌ۔ مستی ، وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا
قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار لگا کر ، اَلزّٰجِرٰاتِ۔ جھڑکنے والے ،
اَلتّٰلِيٰاتِ۔ تلاوت کرنے والے ، وَقِيْلِهٖ يٰارَبِّ۔ اُس کے یارب کہنے کی قسم ،
وَالذّٰرِيٰاتِ۔ قسم ہے خاک اُڑانے والی ہواؤں کی ، فَالْحٰامِلٰاتِ۔ پس قسم ہے
اُٹھانے والیوں کی ، وِقْرًا۔ بوجھ ، ذٰاتِ الْحُبُكِ ۔ جالدار ، وَالطُّوْرِ
قسم ہے طور کی ، رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ۔ کاغذ پھیلا ہوا ، اَلْمَعْمُوْرِ۔ آباد ،
اَلْمَسْجُوْرِ ۔ اُبلتا ہوا۔ اِذٰا هَوٰى ۔ جب نیچے چلے ، مَوٰاقِعِ
النُّجُوْمِ۔ ستاروں کے ڈوبنے کی جگہیں

قُلْ اِیْ وَرَبِّیْ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ، لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰاتِ زَجْرًا ، فَالتّٰلِيٰاتِ ذِكْرًا ،
وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ، وَقِيْلِهٖ يٰارَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ،
قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ، وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ، وَالذّٰرِيٰاتِ
ذَرْوًا فَالْحٰامِلٰاتِ وِقْرًا ، فَالْجٰارِيٰاتِ يُسْرًا ، فَالْمُقَسِّمٰتِ
اَمْرًا ، وَالسَّمَآءِ ذٰاتِ الْحُبُكِ ، فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اِنَّهٗ لَحَقٌّ ، وَالطُّوْرِ وَكِتٰابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ،
وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ، وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ،
وَالنَّجْمِ اِذٰا هَوٰى ، فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰاقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ
لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ

جملہ اور کلام کی چند تقسیمیں

مرکب مفید۔ جس کو جملہ و کلام بھی کہتے ہیں مضمون و معنیٰ کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ،

جملہ خبریہ۔ ایسا جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔ کیونکہ اس میں کسی بات کی خبر دی جاتی ہے یا کسی واقعہ کا بیان ہوتا ہے۔

جملہ انشائیہ۔ ایسا جملہ ہے جسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں، جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں۔

(۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴)۔ تمنی
(۵) ترجی (۶) عقود (۷) نداء (۸) عرض
(۹) قسم (۱۰) تعجب،

جملہ کی لفظی ترکیب و ترتیب کے لحاظ سے چار قسمیں ہیں،

(۱) **جملہ اسمیہ**۔ وہ جملہ جس کا جزء اول اسم ہو۔
(۲) **جملہ فعلیہ**۔ وہ جملہ جس کا جزء اوّل فعل ہو۔
(۳) **جملہ ظرفیہ**۔ وہ جملہ جس کا جزء اوّل ظرف ہو یا جار و مجرور ہو۔
(۴) **جملہ شرطیہ**۔ وہ جملہ جو حرف شرط یا شرط کے معنی پر مشتمل کلمہ سے شروع ہو۔

جملہ کی محل اعراب میں ہونے یا نہ ہونے کے لحاظ سے دو قسمیں ہیں،

(۱) وہ جملے جو محل اعراب میں ہیں کیونکہ وہ جملے کسی اور جملہ کے تابع ہوتے ہیں اور اس لئے کسی عامل کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے محلاً مرفوع یا منصوب یا مجرور قرار دیے جاتے ہیں۔

(۲) وہ جملے جو محل اعراب میں نہیں ہیں کیونکہ وہ اپنا وجود مستقل رکھتے ہیں اور کسی جملہ کے تابع نہیں ہوتے ہیں۔

جو جملے محل اعراب میں ہیں اُن کی نو ۹ قسمیں ہیں

(اوّل) جو جملہ مسند الیہ واقع ہو۔ خواہ مقدم ہو۔ جیسے أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ یا مؤخر جیسے۔ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَنْ تَصُومُوا اور أَأَنْذَرْتَهُمْ، دونوں محلاً مرفوع ہیں کیونکہ مبتدا ہیں،

(دوم) جملہ خبریہ وہ جملہ جو مبتدا کی خبر واقع ہو یا اُن عوامل میں سے کسی کی خبر ہو جو مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جملہ خبریہ اپنے عامل کے لحاظ سے محلّ رفع یا نصب میں ہوتا ہے۔

محلاً مرفوع کی مثال۔ لِبَاسُ التَّقْوَى ذَٰلِكَ خَيْرٌ،

محلاً منصوب کی مثال۔ مَا كَانُوا يَظْلِمُونَ،

(سوم) جملہ حالیہ۔ وہ جملہ جو حال واقع ہو۔ یہ جملہ محلاً منصوب ہوتا ہے۔ مثال۔ (۱) لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْتُمْ سُكَارٰى (۲) لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ۔

(چہارم) **جملہ مفعولیہ** - خواہ مفعول ہو یا مقولہ۔ یہ جملہ محلاً منصوب ہوتا ہے۔ ہاں اگر وہ جملہ مفعولیہ فاعل کے قائم مقام واقع ہو تو محل رفع میں ہوگا کیونکہ نائب فاعل کو رفع ہوتا ہے۔ منصوب کی مثال۔

(۱) قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ، (۲) اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(پنجم) **جملہ مضاف الیہ** - خواہ وہ اسمیہ ہو یا فعلیہ۔ یہ محلاً مجرور ہوتا ہے۔ مثال جملہ اسمیہ۔ وَاذْکُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِیْلٌ

مثال جملہ فعلیہ۔ ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ۔

(ششم) **جملہ جو شرط کی جزا ہو** - یہ کہیں لفظاً بھی مجزوم ہوتا ہے ورنہ محلاً ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے۔ مثال۔ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ۔

(ہفتم) **جملہ جو کسی مفرد کا تابع ہو** - خواہ صفت ہو یا معطوف یا بدل۔ ایسی صورت میں جو اس کے متبوع کا اعراب ہوگا وہی اس جملہ کا محل اعراب قرار پائے گا۔

مثال محلاً مرفوع کی - وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ۔

مثال منصوب کی - وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا۔

مثال مجرور کی - رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ،

(ہشتم) **وہ جملہ جو کسی جملہ کا تابع ہو** - خواہ معطوف ہو خواہ بدل ہو اس جملہ کا اعراب وہی ہوگا جو اس کے متبوع جملہ کا ہوگا،

مثلاً۔ وَاتَّقُوا الَّذِی اَمَدَّکُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّکُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِیْنَ۔

(نہم) **جملہ استثنائیہ** ۔ وہ جملہ جو مستثنیٰ واقع ہو یہ محلاً منصوب ہوگا۔ مثلاً۔ لَسْتَ عَلَیْھِمْ بِمُصَیْطِرٍ۔ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰی وَکَفَرَ

وہ جملے جو مستقل ہیں اور ان کا محلاً کوئی اعراب نہیں ہوتا ہے ان کی سات قسمیں ہیں

(اوّل) جملہ مستانفہ یا ابتدائیہ۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔
اوّل یہ کہ ابتدائے کلام میں آئے۔ جیسے۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔
دوم یہ کہ کسی جملہ کے بعد ہو مگر پہلے جملہ سے اس کا تعلق منقطع ہو۔
جیسے۔ وَلَا یَحْزُنْکَ قَوْلُھُمْ اِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا،

(دوم) جملہ معترضہ یا اعتراضیہ۔ اس جملہ کو کہتے ہیں جو دو ایسے کلموں کے درمیان لایا جائے جن میں باہم گہرا تعلق بلکہ تلازم ہو۔ اور یہ جملہ گو دونوں کے درمیان ایک اجنبی کی حیثیت رکھتا ہو۔ مگر اس سے مضمون کلام کی تقویت اور تائید ہوتی ہے۔ **مثال**۔ موصوف و صفت کے درمیان جملہ معترضہ کی۔ اِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ
مثال شرط و جزا کے درمیان جملہ معترضہ کی (۱) وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰیَۃً مَّکَانَ اٰیَۃٍ وَّاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مُفْتَرٍ

(۲) فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا النَّارَ الَّتِی وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ۔

(سوم) جملہ مفسّرہ یا تفسیریہ۔ جو اپنے ماسبق جملہ کی تفسیر کرتا ہے۔ مثلاً۔ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ،

(چہارم) جملہ جو اسم موصول کا صلہ واقع ہو۔ مثال رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔

(پنجم) جملہ جو جواب قسم ہو۔ مثلاً (۱) وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۔ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (۲) تَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ

(ششم) جملہ جو شرط غیر جازم کے جواب میں ہو۔ مثلاً۔ لَوْکَانَ ھٰؤُلَآءِ اٰلِھَةً مَّا وَرَدُوْھَا

(ھفتم) جو جملہ تابع ہو ایسے جملہ کا جو محل اعراب میں نہو۔ مثلاً۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ،

الفاظ مشکلہ کے معانی

الف

اِستَحوَذَ۔ قابو پالیا۔
اِستَھوَت۔ رستہ بھلا دیا۔
اَظفَرَ۔ فتیاب کیا۔
اِستَفزِز۔ گھبرا دے،
اِقتَرَفتُمُ۔ کمایا تم نے۔
اَرفِضُوا۔ بھاؤ۔
اَلَنّا۔ نرم کر دیا ہم نے۔
اِعتِلُوا۔ گھسیٹ کر لیجاؤ،
اَوجَفتُمُ۔ دوڑایا تم نے
اٰسٰی۔ افسوس کروں میں
اَیَامیٰ۔ غیر شادی شدہ عورتیں۔
اَبرَصُ۔ کوڑھی
اِنفَضُّوا۔ متفرق ہو جائیں۔
اَلَدُّ الخِصَامِ۔ بہت سخت جھگڑالو،

ب

بَارِزَۃً۔ کھلی ہوئی۔ ظاہر۔
بَاسِقَاتٌ۔ لمبی۔
بُدْنٌ۔ جمع۔ بَدَنَۃٌ وہ اونٹ وگائے جو قربانی کیلئے حرم میں بھیجا جائے
بَالٌ۔ حقیقت حال
بَرزَخٌ۔ پردہ۔ آڑ۔
بِکْرٌ۔ جسنے ابھی بچہ نہ دیا ہو،
بَیَاتًا۔ رات کے وقت میں
بَحِیرَۃٌ۔ وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام کر دیتے تھے کوئی کام میں نہ لاتا تھا۔
بِغَاءٌ۔ زنا،

ت

تُرجِی۔ پیچھے رکھے تو۔
تُؤوِی۔ جگہ دے تو،
تَعبُرُونَ۔ تعبیر بتاتے ہو تم
تَعَنُّتٌ۔ پاکدامنی۔
تَفَقَّدَ۔ تلاش کیا۔
تُغمِضُونَ۔ چشم پوشی کرتے ہو تم
تَقَرُّ۔ ٹھنڈی ہو جائیں،
تَمرَحُونَ۔ اکڑتے ہو تم،
تَوَارَتْ۔ چھپ گیا،

ث

ثَاوِیًا۔ قرار پکڑنے والا،
ثُبَاتًا۔ متفرق ہو کر،
ثَبَّطَھُمْ۔ روک دیا ان کو کاہل بنا دیا اُن کو
ثَرٰی۔ گیلی مٹی
ثَقِفتُمُوھُمْ۔ پاؤ تم اُن کو۔
ثُلَّۃٌ۔ گروہ۔
ثَیِّبَاتٌ۔ بیاہی عورتیں۔

ج

جَنَفًا۔ زیادتی۔
جَاسُوا۔ گھس گئے۔

جَائِرٌ۔ کجی والا، ظالم،
جَرَحْتُمْ۔ کمایا تم نے،
جُفَاءً۔ سوکھ کر۔
جَلَاءَ۔ شہر بدر

ح

حَامِ۔ وہ زاونٹ جو خاص عدد سے جفتی کر چکا ہو بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اُسے کوئی کام میں نہ لاتا تھا۔
حَاشَ۔ پاکی ہے،
حَثِیْثًا۔ دوڑتا ہوا،
حَدَبٌ۔ اونچائی،
حَصَبٌ۔ ایندھن،
حُطَامًا۔ چورا،
حِطَّةٌ۔ بخشش فرما۔
حَصَادٌ۔ کھیتی کاٹنا،
حَفَفْنَا۔ گھیرا ہم نے،
حَمُوْلَةً۔ لادنے کے جانور،
حَوَایَا۔ انتڑیاں،
حَنِیْذٌ۔ تلا ہوا یا بھنا ہوا،
حَرَضْ۔ آمادہ کر،
حَسِیْسُ۔ جہنم کے بھڑکنے کی آواز،
حَرْفٌ۔ کنارہ۔

خ

خَبْأَ۔ پوشیدہ چیز۔
خُوَارٌ۔ گائے کی آواز۔
خَبَالًا۔ نقصان،
خَتَّارٌ۔ دھوکہ باز،
خَرَّاصُوْنَ۔ بہت جھوٹ بولنے والے

د

دَاحِضَةٌ۔ باطل، زائل ہونے والا،
دُهْنٌ۔ تیل،

ذ

ذَاتُ الشَّوْكَةِ۔ کانٹے دار
ذَنُوْبٌ۔ ڈول۔ حصہ،

ر

رَبَّانِیُّوْنَ۔ زاہد، عبادت گزار
رُخَاءً۔ نرم،
رِعَاءُ۔ واحد۔ رَاعِیٌ چرواہے۔
رَغَدًا۔ افراط سے۔
رُفَاتًا۔ ٹکڑے۔ ٹکڑے۔
رُقُوْدٌ۔ سوتے ہوئے،
رِهَانٌ۔ گروی چیز
رَیْبَةٌ۔ شک
رِئْیًا۔ آرائش کے کپڑے،
رَحُبَتْ۔ کشادہ ہوئی۔
رَهْوًا۔ ٹھہرا ہوا،

ز

زَهْرَةٌ۔ رونق،
زَقُّوْمٌ۔ سینڈ کا پھل،
زَحْفًا۔ میدان جنگ،
زُمَرًا۔ گروہ گروہ،

س

سَائِغٌ۔ خوشگوار،
سَاهِمٌ۔ قرعہ ڈالا،

سَائِبَةٌ۔ جو جانور بتوں کے نام چھوڑ
دیا جاتا تھا جیسے سانڈ اُسے کوئی
کام میں نہ لاتا تھا۔
سَائِحَاتٌ۔ روزہ رکھنے
والیاں،
سَمِّ الْخِيَاطِ۔ سوئی کا ناکہ،
سُحْتٌ۔ حرام، رشوت،
سَرْمَدًا۔ ہمیشہ ہمیش،
سِجِلٌّ۔ رجسٹر،
سَيْلُ الْعَرِمِ۔ عرم کا سیلاب
سِيمَا۔ نشانی

ش

شِرْذِمَةٌ۔ منقطع ٹولی،
شَاخِصَةٌ۔ ٹھہرا جانے والی
کھلی رہ جانے والی

ص

صِبْغٌ۔ شوربا،
صَدَّ۔ روک دیا،
صِهْرٌ۔ سسرال،
صَالِي۔ پڑنے والا،
صَافِنَاتٌ۔ اصیل گھوڑے،

ط

طَرِيًّا۔ تازہ تازہ،

ظ

ظَهِيرَةٌ۔ دوپہر کا وقت،
ظَمْآنُ۔ پیاسا

ع

عَادِّينَ۔ شمار کرنے والے،
عَنِتُّمْ۔ مشقت میں پڑے تم،
عِوَجًا۔ کجی،
عَيِينَا۔ عاجز ہو گئے تم،
عِجَافٌ۔ دُبلی۔ پتلی
عِفْرِيتٌ۔ سرکش جن،
عَامٌ۔ سال،

غ

غَائِطٌ۔ پاخانہ کی جگہ،
غُمَّةٌ۔ پوشیدہ
غَيَابَةٌ۔ تاریک طاقچے
کنویں کے اندر
غَارِمِينَ۔ مقروض،

ف

فَاتِنِينَ۔ گمراہ کرنے والے،
فَتْرَةٌ۔ انقطاع۔ سکون،
فَرْثٌ۔ گوبر،
فَشِلْتُمْ۔ بزدلی کی تم نے،
فَوَاقٌ۔ وقفہ

ق

قِسِّيسٌ۔ نصرانی عالم۔ عابد،
قَانِطٌ۔ ناامید ہونے والا،
قَبَسٌ۔ شعلہ۔ چنگاری،
قُدَّ۔ پھاڑی گئی،
قَرْحٌ۔ زخم،
قِطْمِيرٌ۔ ذرا سی چیز،
اصحاب کہف کے کتے کا نام،
قُمَّلٌ۔ چیچڑی، جوں،
قَصَمْنَا۔ توڑ پھوڑ دیا ہم نے
قِطٌّ۔ اعمالنامہ،

ک

كِسَادٌ۔ سرد بازاری،
كَلَالَةٌ۔ وہ وارث یا مورث
جس کے والد یا لڑکا نہ ہو۔
كَعْبَيْنِ۔ دونوں ٹخنے کی ہڈی
كِفْلٌ۔ حصہ،

ل

لَا تَنِیَا۔ مت سستی کرو تم دونوں

لُغُوْبٌ۔ تھکاوٹ،

لَا تَحْلِقُوْا۔ مت منڈواؤ،

لَا تُشْمِتْ۔ مت خوش کر تو،

م

مَارِدٌ۔ سرکش

مُخْطِئِیْنَ۔ خطاوار،

مُدْهِنُوْنَ۔ سستی کرنیوالے

مُذْعِنِیْنَ۔ مطیع ہونے والے،

مُرْتَابٌ۔ شک کرنے والا،

مَرَافِقُ۔ کہنیاں،

مَرِیْجٌ۔ تردد۔ شک،

مُزْنٌ۔ بادل،

مِسَاسَ۔ چھونا،

مُسْتَأْنِسِیْنَ۔ دلچسپی لینے والے

مِعْشَارٌ۔ دسواں حصہ

مَعْكُوْفًا۔ رکی ہوئی۔ محبوس

مُعَوِّقِیْنَ۔ بھلائی سے روک تھمنے والے

مَغَارَاتٌ۔ غار،

مُدَّخَلًا۔ سر چھپانے کی جگہ،

مُكَلِّبِیْنَ۔ کتے کو سدھانے والے

مُعْتَبِیْنَ۔ معافی دیے ہوئے،

مَا خَطْبُكُمْ۔ کیا ہے تمہارا حال،

مُتَشَاكِسُوْنَ۔ آپس میں جھگڑنے والے

مُعْتَرٌّ۔ حاجت مند۔ سائل،

مُقْمَحُوْنَ۔ سر اٹھائے ہوئے

ن

نَاكِبُوْنَ۔ انحراف کرنیوالے،

نَبْتَهِلْ۔ عاجزی کے ساتھ دعا مانگیں،

نَرْتَعْ۔ کھائیں پئیں،

نَطْوِیْ لپیٹ لیں گے،

نَكَصَ۔ لوٹا،

و

وَابِلٌ۔ اچھی بارش،

وَاصِبٌ۔ چمٹنے والا۔ دائم،

ھ

هَامِدَةٌ۔ سوکھی۔ بنجر،

ی

يُجْبٰى۔ اکٹھا کیے جائیں گے۔

يَسْتَحْسِرُوْنَ۔ کوتاہی کرتے ہیں،

يَغْضُضْنَ۔ پست رکھیں

يَغْلِیْ۔ جوش مارتا ہے،

يَحِیْفُ۔ ظلم کرتا ہے،

يَكْلَأُ۔ حفاظت کرتا ہے،

يَلْهَثُ۔ ہانپتا ہے،

يَنْعِقُ۔ آواز دیتا ہے،

يُوْفِضُوْنَ۔ دوڑتے ہیں،

يَنْعٌ۔ میوہ پکنا،

يُعَقِّبْ۔ پیچھے مڑتا ہے۔

يُكَوِّرُ۔ لپیٹتا ہے،

پارہ انتیس (۲۹)

سُوْرَۃُ الْمُلْکِ

طِبَاقًا۔ تلے اوپر، فُطُوْرٍ۔ شگاف، کَرَّتَیْنِ۔ دوبار، خَاسِئًا۔ ردہو کر
حَسِیْرٌ۔ تھکنے والی، رُجُوْمًا۔ پھینک مار، شَہِیْقًا۔ دھاڑنا
تَفُوْرُ۔ جوش مارتی ہوگی تَکَادُ تَمَیَّزُ۔ قریب ہے کہ پھٹ پڑے گی
فَسُحْقًا۔ پس لعنت ہے مَنَاکِبِھَا۔ اس کے کندھے یعنی راستے تَمُوْرُ۔ لرزنے لگے
حَاصِبًا۔ مینہ پتھر کا یَقْبِضْنَ۔ پر سمیٹ لیتے ہیں، بَلْ لَّجُّوْا فِیْ
عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ۔ بلکہ اڑ رہے ہیں شرارت اور بدکنے پر، مُکِبًّا۔ اوندھا
ذَرَءَ۔ بکھرا۔ پھیلایا، زُلْفَۃً۔ قریب، سِیْٓئَتْ۔ بُرے بن جادیں گے
غَوْرًا۔ گہرائی میں مَآءٍ مَّعِیْنٍ۔ نتھرا پانی،

سُوْرَۃُ الْقَلَمِ

اَلْمَفْتُوْنُ۔ دیوانہ، تُدْھِنُ۔ ڈھیلا ہو جائے تو، حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ۔ بہت
قسمیں کھانے والا۔ ذلیل، ھَمَّازٍ۔ طعنے باز، مَشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ۔ لگانے والا چغلی
عُتُلٍّ۔ اجڈ۔ زَنِیْمٍ۔ بدنام ولدالزنا، نَسِمُہٗ۔ داغیں گے ہم اَلْخُرْطُوْمِ۔
ناکڑا، لَیَصْرِمُنَّھَا۔ ضرور توڑ لیں گے اس کے میوے اَلصَّرِیْمِ۔ کٹی ہوئی کھیتی
وَغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِیْنَ۔ اور سویرے گئے بخیلی کا اندازہ کرتے ہو
زَعِیْمٌ۔ ذمہ دار، تَرْھَقُ۔ چھا رہی ہو گی، اَیْمَانٌ بَالِغَۃٌ۔ قسمیں مضبوط
مَغْرَمٍ۔ تاوان، مَکْظُوْمٌ۔ غم سے بھرا ہوا، اَلْعَرَآءِ۔ چٹیل میدان

يُزْلِقُوْنَ ۔پھسلا دیں گے،

سُوْرَۃُ الْحَاقَّه

اَلْحَاقَّۃُ ۔قطعاً واقع ہونے والی (یعنی قیامت)، اَلطَّاغِیَۃِ ۔نہایت سخت آواز، عَاتِیَۃٍ ۔حد سے زیادہ تیز، حُسُوْمًا ۔جڑ کاٹ دینے والی، صَرْعٰی ۔زمین گرے پڑے ہوئے، خَاوِیَۃٌ ۔کھوکھل، اَخْذَۃً رَّابِیَۃً ۔پکڑنا حد سے زیادہ سخت، وَاہِیَۃٌ ۔کمزور سست، ھَاؤُمُ ۔لو، اَسْلَفْتُمْ ۔پہلے بھیجا تم نے، غُلُّوْہُ ۔طوق ڈالو اس کے گردن میں، صَلُّوْہُ ۔داخل کرو اس کو جَحِیْمُ ۔دوست، غِسْلِیْنٍ ۔پیپ، کَاھِنٍ ۔اٹکل سے پوشیدہ چیزیں بتانے والا، لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا ۔اگر باندھتا ہم پر، اَلْوَتِیْنَ ۔شہ رگ گردن

سُوْرَۃُ الْمَعَارِج

ذِی الْمَعَارِجِ ۔مرتبوں والا، فَصِیْلَۃٌ ۔قبیلہ، تُؤْیْہِ ۔ٹھکانا دیتا ہے اسکو، لَظٰی ۔بھڑکنے والی آگ، نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی ۔کھینچ لینے والی کلیجہ، ھَلُوْعًا ۔کچے دل کا، جَزُوْعًا ۔بہت گھبرانے والا، قِبَلَكَ ۔تیری طرف مُھْطِعِیْنَ ۔تیزی سے دوڑنے والے، عِزِیْنَ ۔گروہ درگروہ، اَجْدَاثِ ۔قبریں، اِلٰی نُصُبٍ ۔بتوں کے تھانوں کی طرف، یُوْفِضُوْنَ ۔دوڑتے ہیں،

سورہ نوح

اِسْتَغْشَوْا ۔لپیٹ لیا انہوں نے، مِدْرَارًا ۔خوب برسنے والا، لَا تَرْجُوْنَ ۔نہیں خیال رکھتے ہو، وَقَارًا ۔بزرگی، اَطْوَارًا ۔طرح طرح سے، لَا تَذَرْ ۔مت چھوڑ، تَبَارًا ۔ہلاکت،

سُوْرَۃُ الْجِنّ

نَفَرٌ۔ جماعت۔ شَطَطًا۔ جھوٹ۔ رَھَقًا۔ سرکشی لَمَسْنَا۔ چھوا ہم نے،
حَرَسًا۔ پہرا شِہَابًا رَّصَدًا۔ شعلہ تاک میں لگا ہوا، طَرَائِقَ قِدَدًا۔
راہیں مختلف بَخْسًا وَّلَا رَھَقًا۔ کمی اور نہ زیادتی، اَلْقَاسِطُوْنَ۔ گناہ گار روگ
ظالم لوگ، تَحَرَّوْا۔ قصد کیا انہوں نے، مَاۤءً غَدَقًا۔ پانی خوب زیادہ
نَفْتِنَ۔ آزمائیں ہم، عَذَابًا صَعَدًا۔ عذاب سخت، کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ
عَلَیْہِ لِبَدًا۔ قریب ہے کہ ہوں اس پر ٹولی ٹولی، لَنْ یُّجِیْرَ۔ ہرگز پناہ
نہ دے گا، مُلْتَحَدًا۔ جائے پناہ، رَصَدًا۔ نگہبان،

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلْ

نَاشِئَۃَ۔ اٹھنا، وَطْئًا۔ کچلنا (نفس کا)، اَقْوَمُ۔ زیادہ درست کرنے والا
قِیْلًا۔ بات، تَبَتَّلْ۔ کٹ جا، الگ ہو جا، اَنْکَالًا۔ بیڑیاں
ذَا غُصَّۃٍ۔ گلے میں پھنس جانے والا، کَثِیْبًا مَّھِیْلًا۔ ریت کا ٹیلہ بھر بھرا
وَبِیْلًا۔ سخت، شِیْبًا۔ بوڑھا، اَدْنٰی۔ قریب قریب، یُقَدِّرُ
اندازہ کرتا ہے، یَضْرِبُوْنَ۔ سفر کرتے ہیں،

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرْ

الرُّجْزَ۔ ناپاکی، اُھْجُرْ۔ دور کر، لَا تَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ۔ مت احسان کر
کہ زیادہ طلب کرے تو، نُقِرَ۔ پھونکا جائے، اَلنَّاقُوْرِ۔ صور،
مَالًا مَّمْدُوْدًا۔ مال بڑھتا ہوا، عَنِیْدًا۔ دشمنی کرنے والا
سَاُرْھِقُہٗ صَعُوْدًا۔ تکلیف دوں گا میں اس کو سخت مشقت کی،

عَبَسَ۔ منہ بگاڑا، بَسَرَ۔ تیوری چڑھائی، یُؤْثَرُ۔ نقل کیا جاتا ہے، سَأُصْلِیْہِ۔ عنقریب داخل کرونگا میں، لَوَّاحَۃٌ لِّلْبَشَرِ۔ جلا دینے والی، چمڑے کو، اَسْفَرَ۔ روشن ہو جائے، سَلَکَ۔ داخل کیا، کُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِیْنَ۔ بحث کرتے تھے بحث کرنے والے کے ساتھ، حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَۃٌ۔ گدھے بدکے ہوئے، قَسْوَرَۃٌ۔ شیر،

سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃِ

لَوَّامَۃِ۔ ملامت کرنے والا، بَنَانَہٗ۔ اس کے انگلیوں کے پوروں کو بَرِقَ۔ خیرہ ہو جائے، خَسَفَ۔ گہن لگ جائے، لَا وَزَرَ۔ نہیں ہے پناہ مَعَاذِیْرَہٗ۔ اپنے عذروں کو، نَاضِرَۃٌ۔ تازہ، بَاسِرَۃٌ۔ برے بننے والے فَاقِرَۃٌ۔ کمر توڑنے والی مصیبت، تَرَاقِیَ۔ ہنسلیاں، رَاقٍ۔ جھاڑ پھونک کرنے والا، اِلْتَفَّتْ۔ لپٹ گئی، یَتَمَطّٰی۔ اکڑتا ہوا، اَوْلٰی۔ خرابی ہے سُدًی۔ بیکار، یُمْنٰی۔ نکالی جاتی ہے،

سُوْرَۃُ الدَّھْرِ

حِیْنٌ۔ وقت، اَمْشَاجٍ۔ مخلوط، سَلَاسِلَ۔ زنجیریں، اَغْلَالًا۔ طوق مُسْتَطِیْرًا۔ پھیل جانے والی، عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا۔ نہایت سخت ترش رو، منہ بنانے والا، تیوری چڑھانے والا، زَمْھَرِیْرًا۔ سردی سخت، دَانِیَۃً۔ نزدیک، ذُلِّلَتْ قُطُوْفُھَا۔ نزدیک کیے گئے انکے گچھے، شَدَدْنَا اَسْرَھُمْ۔ مضبوط کیے ہم نے انکے جوڑ بند،

سُوْرَۃُ الْمُرْسَلَاتِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا۔ قسم ہے چلائی ہوئی ہواؤں کی نرم نرم

فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا۔ پس چلنے والی ہواؤں کی خوب تند و تیز،
وَالنّٰشِرَاتِ نَشْرًا۔ اور بادل اُبھارنے والی ہواؤں کی خوب اچھی طرح،
فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا۔ اور بادل پھاڑنے والی ہواؤں کی الگ الگ،
فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا۔ پس لانے والی جماعتوں کی نصیحت کو،
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا۔ معافی کے لیے یا ڈرانے کے واسطے طُمِسَتْ
بے نور کردیے جائیں، فُرِجَتْ۔ کھولا جائے، نُسِفَتْ۔ ریزہ ریزہ
کردیا جائے، اُقِّتَتْ۔ وقت مقررہ پر بلائے جائیں، اُجِّلَتْ۔ وعدہ کیے گئے،
قَرَارٍ مَّكِيْنٍ، مضبوط جگہ، كِفَاتًا۔ جمع کرنے والے، رَوَاسِيَ
شٰمِخٰتٍ۔ پہاڑ بلند بلند مَآءً فُرَاتًا۔ پانی شیریں، لَا ظَلِيْلٍ
نہ سایہ دینے والا، جِمٰلَتٌ صُفْرٌ۔ زرد اونٹ،

پارہ تیس (۳۰)
سورۂ نباء

عَمَّ۔ کس چیز کی بابت، يَتَسَآءَلُوْنَ۔ آپس میں پوچھ گچھ کرتے ہیں، اَلنَّبَاِ۔ خبر
مِهٰدًا۔ فرش، اَوْتَادًا۔ کھونٹے، اَزْوَاجًا۔ جوڑے جوڑے، سُبَاتًا۔ راحت
مَعَاشًا۔ روزی کمانے کا وقت، شِدَادًا۔ مضبوط، وَهَّاجًا۔ روشن،
اَلْمُعْصِرَاتِ۔ برسنے والی بدلیاں، ثَجَّاجًا۔ موسلا دھار بارش،
حَبًّا۔ غلہ، اَلْفَافًا۔ گھنے گھنے، يَوْمُ الْفَصْلِ۔ فیصلہ کا دن،
مِيْقَاتًا۔ وقت مقررہ، سُيِّرَتْ۔ چلائے جائیں، سَرَابًا۔ چمکتی ریت،

مِرْصَادًا۔ گھات میں لگی ہوئی، اَلطَّاغِیْنَ۔ سرکش لوگ، مَآبًا۔ ٹھکانا، لَابِثِیْنَ۔ ٹھہرنے والے، اَحْقَابًا۔ مدتوں، بَرْدًا۔ ٹھنڈک، حَمِیْمًا گرم پانی غَسَّاقًا۔ پیپ، اَحْصَیْنَاهُ۔ گھیر لیا ہم نے اُس کو، مَفَازًا۔ کامیابی، حَدَائِقَ۔ باغات، کَوَاعِبَ۔ نوجوان عورتیں، اَتْرَابًا۔ ہم عمر، کَاسًا دِهَاقًا۔ لبریز پیالے، خِطَابًا۔ بات کرنا، اَذِنَ۔ اجازت دی،

سورۂ نازعات

وَالنَّازِعَاتِ۔ قسم ہے جان کھینچنے والے فرشتوں کی، غَرْقًا۔ ڈوب کر (یعنی سختی کے ساتھ) اَلنَّاشِطَاتِ۔ کھولنے والے، نَشْطًا۔ آسانی سے اَلسَّابِحَاتِ۔ تیرتے ہوئے جانے والے اَلسَّابِقَاتِ۔ آگے بڑھنے والے، اَلْمُدَبِّرَاتِ۔ تدبیر کرنے والے، اَمْرًا۔ کام، تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ کانپے گی کانپنے والی (یعنی زمین زلزلہ کی وجہ سے) تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ۔ اس کے پیچھے آئے دوسری (یعنی زمین لگاتار کانپے۔ ایک زلزلہ کے بعد دوسرا زلزلہ آئے) وَاجِفَةٌ۔ دھڑکتے ہوئے، مَرْدُوْدُوْنَ۔ لوٹائے جائینگے) اَلْحَافِرَةِ۔ پچھلی حالت، عِظَامًا نَّخِرَةً۔ ہڈیاں بوسیدہ، کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ ٹوٹا گھاٹے والا، اَلسَّاهِرَةِ۔ میدان، اَدْبَرَ یَسْعٰی۔ واپس ہوا تدبیر کرتا ہوا، فَحَشَرَ۔ پس جمع کیا سَمْكَهَا۔ اسکی بلندی اَغْطَشَ۔ تاریک بنایا، دَحٰهَا۔ بچھایا، مَرْعٰهَا۔ چراگاہ، اَرْسٰی۔ قائم کیا، اَنْعَامِ۔ چوپائے، اَلطَّامَّةُ الْكُبْرٰی۔ بڑا ہنگامہ (یعنی قیامت)

سَعیٰ۔ کمایا۔ بُرِّزَتْ۔ ظاہر کی گئی، اٰثَرَ۔ ترجیح دی، اَلْھَویٰ خواہش نفس، مُرْسٰی۔ قائم ہونا، عَشِیَّةً۔ شام، ضُحٰی۔ صبح چاشت کا وقت،

سُوْرَةُ عَبَسَ

عَبَسَ۔ تیوری چڑھائی تَوَلّٰی۔ منہ پھیر لیا، مَایُدْرِیْكَ۔ کیا معلوم ہے تجھے تَصَدّٰی۔ درپے ہوتا ہے، مَاعَلَیْكَ نہیں تجھ پر کوئی الزام، یَسْعٰی۔ دوڑتا ہوا تَلَهّٰی۔ غفلت کرتا ہے، سَفَرَةٍ۔ لکھنے والے، بَرَرَةٍ۔ نیکوکار، مَآاَكْفَرَهٗ کس قدر ناشکرا ہے، قَدَّرَ۔ اندازہ مقرر کیا، لَمَّا یَقْضِ۔ ابھی نہیں پورا کیا، صَبَبْنَا۔ بہایا ہم نے، شَقَقْنَا۔ پھاڑا ہم نے، قَضْبًا۔ ترکاری، حَدَآئِقَ غُلْبًا۔ باغات گھنے ہوئے، اَلصَّآخَّةُ۔ سخت آواز، شَاْنٌ۔ حالت، یُّغْنِیْهِ۔ کافی ہوگی اس کو، مُّسْفِرَةٌ۔ روشن مُسْتَبْشِرَةٌ۔ خوش وخرم، غَبَرَةٌ۔ غبار، تَرْهَقُ۔ چھائی ہوگی، قَتَرَةٌ۔ سیاہی،

سُوْرَةُ تَكْوِیْر

كُوِّرَتْ۔ لپیٹ دیا جائے (یعنی سورج کی کرنیں تہ کردی جائیں)، اِنْكَدَرَتْ دھندلے ہوجائیں، اَلْعِشَارُ۔ اونٹنیاں گابھن، عُطِّلَتْ۔ چھوڑ دی جائیں، اَلْوُحُوْشُ۔ وحشی جانور، حُشِرَتْ۔ جمع کیے جائیں، اَلْمَوْءٗدَةُ۔ زندہ درگور کی گئی لڑکی، اَلصُّحُفُ۔ اعمال نامے، نُشِرَتْ۔ پھیلائے جائیں، كُشِطَتْ۔ کھال اتاری جائے (یعنی آسمان کا ہر ظاہری حصہ کھل جائے کہ اس کے اندر کی تمام چیزیں ظاہر ہوجائیں)، سُعِّرَتْ۔ بھڑکائی جائے اُزْلِفَتْ۔ قریب کردی جائے، اَلْخُنَّسِ۔ پیچھے ہٹنے والے ستارے،

اَلجَوَارِ۔ سیدھے چلنے والے تارے، اَلْکُنَّسِ۔ غائب ہونے والے
عَسْعَسَ۔ واپس پھرے، تَنَفَّسَ۔ سانس لے یعنی ظاہر ہو جائے،
مَکِیْنٍ۔ درجہ پاتے والے، اَلْاُفُقِ۔ کنارۂ آسمان ضَنِیْنٍ۔ بخیل،

سُوْرَۂ اِنفِطَار

اِنْفَطَرَتْ۔ پھٹ جائے، اِنْتَثَرَتْ۔ جھڑ جائیں، فُجِّرَتْ۔ بہا دیے جائیں
بُعْثِرَتْ۔ اُٹھائے جائیں، غَرَّكَ۔ بہکایا تجھ کو، فَعَدَلَكَ۔ پس برابر
بنایا تجھ کو، یَصْلَوْنَ۔ داخل ہونگے،

سُوْرَۂ تطفِیف

وَیْلٌ۔ خرابی ہے، اَلْمُطَفِّفِیْنَ۔ گھٹانے والے، اِکْتَالُوْا۔ ناپ کریں،
یَسْتَوْفُوْنَ۔ پورا بھرلیں، کَالُوْا۔ ناپ کریں، سِجِّیْنٍ۔ ایک دفتر جس میں
دوزخیوں کے نام درج ہوتے ہیں، مَرْقُوْمٌ لکھا ہوا، مُعْتَدٍ۔ حد سے
گزرنے والا، اَثِیْمٌ۔ گناہگار، اَسَاطِیْرُ۔ کہانیاں، رَانَ۔ زنگ پکڑ گیا،
صَالُوْا۔ داخل ہونے والے، عِلِّیِّیْنَ۔ ایک دفتر جس میں جنتیوں کے نام
درج ہوتے ہیں اَرَائِكِ۔ بلند تخت رَحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ، خالص شراب مُہر
لگی ہوئی خِتَامُ۔ مُہر، لِیَتَنَافَسْ۔ رغبت کریں، مِزَاجٌ۔ ملاوٹ
یَتَغَامَزُوْنَ۔ آپس میں آنکھیں مارتے ہوئے، فَکِہِیْنَ۔ باتیں بنانے
ثُوِّبَ۔ بدلا دیے گئے،

سورۂ انشقاق

اِنْشَقَّتْ۔ پھٹ جائے، اَذِنَتْ۔ حکم مان لے، حُقَّتْ۔ لائق ہے

مُدَّتْ ۔ پھیلائی جاوے، اَلْقَتْ ۔ ڈالدے، تَخَلَّتْ ۔ خالی ہو جائے، کَادِحٌ ۔ شقت اُٹھانے والا، وَرَاءَ ظَهْرِهٖ ۔ اپنی پیٹھ کے پیچھے، ثُبُوْرًا ۔ ہلاکت، لَنْ یَّحُوْرَ ۔ ہرگز نہ لوٹے گا، اَلشَّفَقِ ۔ آسمان کے کنارے کی سرخی، وَسَقَ ۔ جمع کیا، اِتَّسَقَ ۔ پورا ہو جائے، لَتَرْكَبُنَّ ضرور پہونچو گے، طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۔ ایک حالت سے دوسری حالت کو یُوْعُوْنَ ۔ حفاظت کرتے ہیں، غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۔ نہ ختم ہونے والا،

سُوْرَۂ بُرُوْج

ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۔ برجوں والا، شَاهِدٍ ۔ حاضر ہونے والا، مَشْهُوْدٍ ۔ حاضر کیا ہوا، اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ ۔ خندقوں والے، ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۔ ایندھن والی، مَا نَقَمُوْا ۔ نہیں بدلہ لیا، فَتَنُوْا ۔ تکلیف میں ڈالا، عَذَابُ الْحَرِیْقِ ۔ جلنے کا عذاب، بَطْشَ ۔ پکڑ، یُبْدِئُ ۔ پہلے پیدا کرتا ہے یُعِیْدُ ۔ دوبارہ لاتا ہے، اَلْوَدُوْدُ ۔ بہت محبت رکھنے والا، حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ۔ لشکروں کی بات، مِنْ وَّرَائِهِمْ ۔ انکے گرد و پیش ۔

سُوْرَۂ طَارِق

وَالطَّارِقِ ۔ رات میں آنے والا، اَلثَّاقِبُ ۔ روشن، دَافِقٍ ۔ اُچھلنے والا اَلصُّلْبِ ۔ پیٹھ، اَلتَّرَائِبِ ۔ چھاتی کی ہڈیاں، تُبْلٰی ۔ جانچے جائیں گے اَلسَّرَائِرُ ۔ بھید، ذَاتِ الرَّجْعِ ۔ بارش والا، چکر مارنے والا، ذَاتِ الصَّدْعِ پھوٹنے والی قَوْلٌ فَصْلٌ ۔ قطعی بات، اَلْهَزْلِ ۔ بیہودہ بات، یَكِیْدُوْنَ تدبیر کرتے ہیں، مَهِّلِ ۔ ڈھیل دے، اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ۔ ڈھیل دے اُن کو تھوڑی

سُوْرَۂ اَعلیٰ

سَوّٰی ۔ ٹھیک بنایا قَدَّرَ ۔ اندازہ مقرر کیا اَلْمَرْعٰی ۔ چارا ، غُثَاۤءً اَحْوٰی ۔ کوڑا سیاہ ، نُیَسِّرُکَ ۔ آسانی سے پہونچائیں گے تجھکو لِلْیُسْرٰی ۔ آسانی کی طرف ، یَتَجَنَّبُہَا ، الگ ہو جائے گا اُس سے ، اَلْاَشْقٰی ، بڑا بدبخت ، تَزَکّٰی ۔ پاک ہوا ، تُؤْثِرُوْنَ ۔ اختیار کرتے ہو تم ،

سُوْرَۃُ الغاشیہ

حَدِیْثُ الْغَاشِیَۃِ ۔ قیامت کی خبر ، خَاشِعَۃٌ ۔ ذلیل ہونے والے نَاصِبَۃٌ ۔ تکلیف اٹھانے والے ، حَامِیَۃً ۔ دہکتی ہوئی ، عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ گرمی سے کھولتا ہوا چشمہ ضَرِیْعٍ ۔ کانٹے دار جھاڑی ، لَا یُسْمِنُ ۔ نہیں موٹا کرے گی ، نَاعِمَۃٌ ۔ تروتازہ ، لَاغِیَۃً ۔ بیہودہ بات ، سُرُرٌ مَّرْفُوْعَۃٌ ۔ تخت اونچے اونچے ، اَکْوَابٌ ۔ آبخورے ، مَّوْضُوْعَۃٌ رکھے ہوئے ، نَمَارِقُ مَصْفُوْفَۃٌ ۔ گاؤ تکیے قطار سے لگے ہوئے ، زَرَابِیُّ ۔ قالین ، مَبْثُوْثَۃٌ ۔ پھیلائے ہوئے ، نُصِبَتْ قائم کیے گئے سُطِحَتْ ۔ بچھائی گئی ، مُصَیْطِرٌ ۔ داروغہ ، تَوَلّٰی ۔ منہ پھیرا ، اِیَابَہُمْ ۔ ان کا لوٹنا ہے ،

سُوْرَۂ وَالفجر

اَلشَّفْعِ ۔ جفت ، اَلْوَتْرِ ۔ طاق ، اِذَا یَسْرِ ۔ جب چلنے لگی ، ذِیْ حِجْرٍ عقل والا ، عَادٍ اِرَمَ ۔ ایک قوم کا نام ، ذَاتِ الْعِمَادِ ۔ بڑے ستون والے ، جَابُوْا ۔ تراشا ، اَلصَّخْرَ ۔ بڑے بڑے پتھر ، بِالْوَادِ ۔ وادی میں ،

ذِی الْاَوْتَادِ۔ میخوں والا۔ صَبَّ۔ برسایا۔ سَوْطَ۔ کوڑا، مِرْصَادْ۔ گھات کی جگہ، قَدَرَ۔ تنگ کیا، اَهَانَنِ۔ تحقیر کی میری لَا تَحَاضُّوْنَ۔ نہیں ترغیب دیتے ہو، اَلتُّرَاثَ۔ مال میراث، اَکْلًا لَّمًّا۔ کھانا سمیٹ کر، حُبًّا جَمًّا۔ زیادہ محبت، دُکَّتْ۔ کوٹ کر برابر کی جائے۔ جِیْٓءَ یَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ۔ لائی گئی اُس دن جہنم، قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ۔ آگے بھیج دیا میں اپنی زندگی پر، لَا یُوْثِقُ۔ نہیں زنجیر میں باندھے گا، اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔ اطمینان حاصل کرنے والی جان، (یعنی جسے خدا پر کامل یقین و اطمینان نصیب ہے) رَاضِیَةً۔ خوش، مَرْضِیَّةً۔ خدا کی خوشنودی حاصل کیے ہوئے،

سُوْرَةُ الْبَلَدْ

لَا اُقْسِمُ۔ قسم کھاتا ہوں (یہاں لا زائد ہے) حِلٌّ۔ آزاد ہونے والا ہے، کَبَدٍ۔ مشقت، لُبَدًا۔ تہ بہ تہ یعنی زیادہ، شَفَتَیْنِ۔ دو ہونٹ، النَّجْدَیْنِ۔ دونوں راستے (یعنی خیر و شر) اِقْتَحَمَ۔ داخل ہوا، اَلْعَقَبَةُ۔ گھاٹی۔ کٹھن راستہ، فَكُّ رَقَبَةٍ۔ گردن آزاد کرنا، یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ۔ بھوک والا دن، قحط کے ایام، ذَا مَقْرَبَةٍ۔ قرابت مند، ذَا مَتْرَبَةٍ۔ مٹی میں رُلنے ملنے والا، اَصْحَابُ الْمَیْمَنَةِ۔ برکت والے نیکی والے اَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ۔ بدبختی والے، مُؤْصَدَةٌ۔ بند کی ہوئی۔ موندی ہوئی،

سُوْرَةُ وَالشَّمْس

ضُحٰی۔ روشنی، تَلٰی۔ پیچھے آئے، جَلّٰی۔ روشن کر دے، یَغْشٰی۔ ڈھانپ لے، بَنٰهَا۔ بنایا اُس کو، طَحٰی۔ بچھایا، سَوّٰی۔ درست کیا، اَلْهَمَ۔ دل میں ڈالا،

زَکّٰی۔ پاک کیا، خَابَ ۔ نامراد ہوا، دسّٰی ۔ خاک میں دبایا۔طَغْوٰیہَا۔ سرکشی، اِنْبَعَثَ ۔ اٹھ کھڑا ہوا، اَشْقٰی۔ بہت بڑا بدبخت۔سُقْیٰہَا ۔ پانی پینا ، عَقَرُوْا ذبح کیا انہوں نے، دَمْدَمَ ۔ اُلٹ مارا، سَوّٰی ۔ برابر کردیا، عُقْبٰی ۔انجام،

سُوْرَۃُ وَاللَّیْل

تَجَلّٰی۔ ظاہر ہوجائے، اَلذَّکَرَ ۔ نر ۔ مرد، اَلْاُنْثٰی ۔ مادہ عورت، شَتّٰی ۔ مختلف نُیَسِّرُہٗ۔ آسانی سے پہونچا دینگے ہم اس کو یُسْرٰی۔ آرام عُسْرٰی ۔ تکلیف مشکل ، مَا یُغْنِیْ ۔ نہیں نفع دیگا، تَرَدّٰی ۔ اوندھا کردیگا تَلَظّٰی ۔ بھڑک رہی ہے۔ یُجَنَّبُ۔ الگ رکھا جائے گا۔

سُوْرَۃُ وَالضُّحٰی

اَلضُّحٰی۔ چاشت کا وقت ، سَجٰی ۔ ڈھانپ لے، مَاوَدَّعَ نہیں چھوڑا، مَا قَلٰی ۔نہیں دشمن رکھا، اٰوٰی ۔ ٹھکانا دیا ، ضَالًّا۔ حیران (طلب خدا میں) عَائِلًا۔ تنگدست ، لَا تَقْھَرْ ۔ مت ظلم کر، لَا تَنْھَرْ ۔مت جھڑک تو، حَدِّثْ ۔ بیان کر تو ،

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ

اَلَمْ نَشْرَحْ۔ کیا نہیں کھولدیا ہم نے ، وَضَعْنَا۔ اُتار دیا ہم نے، وِزْرَکَ۔ بوجھ، اَنْقَضَ۔ بوجھل کردیا تھا عُسْرٌ۔ دشواری ۔ یُسْرٌ آسانی، اِنْصَبْ۔ محنت کر (خدا کی عبادت میں)

سُوْرَۃُ وَالتِّیْن

اَلتِّیْنِ۔ انجیر، اَلزَّیْتُوْنِ۔ زیتون، طُوْرِ سِیْنِیْنَ۔ کوہ سینا ،

اَلْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۔ امن والا شہر، اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۔ بہترین سانچہ،
رَدَدْنَا ۔ لوٹا یا ہم نے ، اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ ۔ نہایت پستی کی حالت میں

سُوْرَۂ عَلَق

عَلَقٍ ۔ جما ہوا خون ، لَیَطْغٰی ۔ البتہ سرکشی کرتا ہے، اَلرُّجْعٰی ۔ لوٹنا،
لَمْ یَنْتَهِ ۔ نہیں باز آیا، لَنَسْفَعًا ۔ ضرور کھینچیں گے ، بِالنَّاصِیَةِ ۔ پیشانی کے بل،
نَادِیَهٗ ۔ اپنی مجلس، اَلزَّبَانِیَةَ ۔ دوزخ کے فرشتے اِقْتَرِبْ ۔ نزدیک ہو جا

سُوْرَۂ لَمْ یَکُنْ

مُنْفَكِّیْنَ ۔ جدا ہونے والے، اَلْبَیِّنَةُ ۔ روشن دلیل، کُتُبٌ قَیِّمَةٌ
درست احکام، دِیْنُ الْقَیِّمَةِ ۔ صحیح مذہب کا حکم ، اَلدِّیْنُ ۔ فرمانبرداری
حُنَفَاءَ ۔ یکسو ہوکر، شَرُّ الْبَرِیَّةِ ۔ بدترین خلق ، جَنّٰتُ عَدْنٍ ۔
ہمیشہ رہنے والے باغات، خَشِیَ ۔ ڈرا،

سورۃ الزلزال

اِذَا زُلْزِلَتْ ۔ جب ہلائی جائے، زِلْزَالَهَا ۔ خوب ہلایا جانا ،
اَثْقَالَهَا ۔ اپنے بوجھوں کو، مَالَهَا ۔ کیا ہوگیا ہے اس کو، یَصْدُرُ
حاضر ہونگے اَشْتَاتًا ۔ مختلف احوال پر، لِیُرَوْا ۔ تاکہ دکھائے جائیں،
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۔ ذرہ برابر، یَرَهٗ ۔ دیکھے گا اُس کو،

سُورۂ والعادیات

اَلْعٰدِیٰتِ ۔ دوڑنے والے گھوڑے، ضَبْحًا ۔ ہانپتے ہوئے
اَلْمُوْرِیٰتِ ۔ چنگاری نکالنے والے، قَدْحًا ۔ ٹاپ مارکر،

اَلْمُغِیْرَاتِ۔ چھاپہ مارنے والے، اَثَرْنَ۔ اُڑایا اُنھوں نے۔ نَقْعًا۔ غبار وَسَطْنَ۔ بیچ میں آپڑے، کَنُوْدٌ۔ بڑا ناشکرا، شَہِیْدٌ۔ گواہ، اَلْخَیْرِ۔ مال، اِذَا بُعْثِرَ۔ جب اُٹھایا جائے، حُصِّلَ۔ ظاہر کردیا جائے

سُوْرَۃُ اَلْقَارِعَۃ

اَلْقَارِعَۃُ۔ کھڑکھڑانے والا ہنگامہ، (یعنی قیامت) اَلْفَرَاشِ۔ پروانے اَلْمَبْثُوْثِ۔ بکھرے ہوئے، اَلْعِھْنِ۔ رنگی اون، اَلْمَنْفُوْشِ۔ دھنی ہوئی، مَوَازِیْنُ۔ تولیں۔ وزن، عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ۔ پسندیدہ گزران، اُمُّہٗ۔ اُس کا ٹھکانا،

سُوْرَۃُ تَکَاثُر

اَلْھٰی غافل رکھا، اَلتَّکَاثُرُ۔ مال میں ایک دوسرے پر بڑھ جانے کی کوشش کرنا، زُرْتُمُ۔ پہونچ گئے تم، لَتَرَوُنَّ۔ البتہ ضرور دیکھوگے تم، اَلنَّعِیْمِ۔ آرام و آسائش

سُوْرَۃُ وَالْعَصْرِ

وَالْعَصْرِ۔ قسم ہے زمانہ کی (یعنی زمانہ گواہ ہے) خُسْرٍ۔ گھاٹا تَوَاصَوْا۔ آپس میں تاکید کی، بِالْحَقِّ۔ سچائی کی، اَلصَّبْرِ۔ اپنے جی کو نیکی پر قائم رکھنا اور برائی سے روکنا،

سُوْرَۃُ ھُمَزَہ

وَیْلٌ۔ خرابی ہے۔ ھُمَزَۃٍ طعنہ مارنے والے، لُمَزَۃٍ۔ عیب لگانے والے۔ عَدَّدَ۔ شمار کیا، اَخْلَدَ۔ ہمیشہ باقی رکھے گا، لَیُنْبَذَنَّ، البتہ ضرور ڈالا جائے گا،

اَلْحُطَمَةِ۔ توڑنے والی، اَلْمُوْقَدَةُ۔ روشن کی ہوئی، تَطَّلِعُ۔ غالب آجاتی ہے، عَلَى الْاَفْئِدَةِ۔ دلوں پر، مُّؤْصَدَةٌ۔ بند کی ہوئی۔ موندی ہوئی عَمَدٍ۔ ستون، مُمَدَّدَةٍ۔ لانبے لانبے،

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

اَصْحٰبِ الْفِيْلِ۔ ہاتھی والے، كَيْدَهُمْ۔ ان کا مکر، تَضْلِيْلٍ۔ گمراہی۔ بیکار، اَبَابِيْلَ۔ جھنڈ کے جھنڈ، تَرْمِيْهِمْ۔ پھینکتے تھے، سِجِّيْلٍ کنکر كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ۔ جیسے بھوسا کھایا ہوا،

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ۔ قریش کے عادی ہوجانے کی وجہ سے۔ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ جاڑے اور گرمی کا سفر۔ اَطْعَمَهُمْ۔ کھانا دیا اُن کو، جُوْعٍ۔ بھوک، اٰمَنَهُمْ۔ امن دیا اُن کو،

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ

اَرَاَيْتَ۔ کیا دیکھا تو نے، يُكَذِّبُ۔ جھٹلاتا ہے، يَدُعُّ۔ دھکے دیتا ہے لَا يَحُضُّ۔ نہیں آمادہ کرتا ہے، وَيْلٌ۔ خرابی ہے۔ ہلاکت ہے، سَاهُوْنَ۔ غفلت کرنے والے ہیں، يُرَآءُوْنَ۔ دکھلاوا کرتے ہیں، اَلْمَاعُوْنَ۔ برتنے کی چیز

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ

اَعْطَيْنٰكَ۔ دیا ہم نے تجھ کو، اَلْكَوْثَرَ۔ حوض کوثر، اِنْحَرْ۔ قربانی کر، شَانِئَكَ۔ تیری برائی چاہنے والا، اَلْاَبْتَرُ۔ نامراد،

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن

لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ۔ نہ تم پوجنے والے ہو، لَآ اَنَا عَابِدٌ۔ نہ میں پوجنے والا ہوں، لَکُمْ دِیْنُکُمْ تمہارے لئے تمہارا دین، وَلِیَ دِیْنِ۔ اور میرے لئے میرا دین،

سُوْرَۃُ النَّصْر

اَفْوَاجًا۔ فوج کے فوج، فَسَبِّحْ۔ پس پاکی بیان کیجئے۔ بِحَمْدِ رَبِّکَ اپنے رب کی خوبیوں کے ساتھ، اِسْتَغْفِرْہُ۔ مغفرت طلب کیجئے اُس سے تَوَّابًا۔ بہت معاف کرنیوالا ہے

سُوْرَۃُ اللَّھَب

تَبَّتْ۔ ٹوٹ گئے، یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ ابولہب کے دونوں ہاتھ۔ تَبَّ ہلاک ہوا وہ، مَآ اَغْنٰی۔ نہیں فائدہ دیا، سَیَصْلٰی۔ عنقریب پڑے گا، ذَاتَ لَھَبٍ۔ لپٹ والی، حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ۔ ایندھن لادنے والی، فِیْ جِیْدِھَا۔ اس کی گردن میں، حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ۔ مونجھ کی رسی،

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص

اَلصَّمَدُ۔ بے نیاز، لَمْ یَلِدْ۔ نہ جنا اُس نے، لَمْ یُوْلَدْ۔ نہ جنا گیا وہ کُفُوًا۔ ہمسر

سُوْرَۃُ الْفَلَق

رَبِّ الْفَلَقِ۔ صبح کا رب، مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ۔ اندھیرا ہو جانے کی بُرائی سے وَقَبَ۔ چھا جائے، اَلنَّفّٰثٰتِ۔ پھونک مارنے والیاں۔ جادو کرکے

پھونکنے والیاں، فِی الْعُقَدِ۔ گرہوں میں،

سُوْرَۃُ النَّاس

مَلِكِ النَّاسِ، لوگوں کا بادشاہ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ، وسوسہ ڈالنے کی برائی سے، اَلْخَنَّاسِ۔ چھپ جانے والا یُوَسْوِسُ۔ وسوسہ ڈالتا ہے۔

سُوْرَۃُ الفَاتِحَۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں میں) ساتھ نام اللہ کے بڑا مہربان بہت رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے پروردگار سارے جہاں کا بڑا مہربان بہت رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مالک دِن جزا کا تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ہدایت کر ہمکو راستہ سیدھا راستہ جن لوگوں کا کہ انعام لیا تونے اُن پر

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

نہ اُن کا کہ غضب کیا گیا اُن پر اور نہ گمراہوں کا

تَمَّتْ بِالْخَيْر

یوم عاشور سنہ ۱۳۷۲ھ

قرآن پڑھو اور پڑھاؤ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیرکم من تعلم القرآن و علمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے

مبارک ہیں وہ مسلمان جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں۔ اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے خیر کا لقب پائیں۔

خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے خیر کا لقب پائیں اور دنیا و عقبیٰ میں سرفراز ہوں۔

مفتاح القرآن کی تالیف کا مقصد یہ ہے

کہ ہر مسلمان قرآن پاک سمجھ کر پڑھنے کے قابل ہو جائے

لہٰذا

(۱) اسلامی اسکولوں اور مدرسوں میں ہر مسلم طالب علم کو مفتاحُ القرآن پڑھانا چاہئے

(۲) سرکاری اسکولوں کے مسلم طلبہ کے لئے اپنے محلوں میں ایک ایک گھنٹہ کا تعلیمی کلاس قائم کر کے مفتاحُ القرآن پڑھانا چاہئے

(۳) نماز عشا یا نماز فجر کے بعد آدھ گھنٹہ کا کلاس لگا کر عام مسلمانوں کو مفتاحُ القرآن پڑھانا چاہئے

(۴) مساجد میں کسی نماز کے بعد دس منٹ تمام نمازیوں کو مفتاحُ القرآن پڑھانا چاہئے

(۵) گھروں میں مسلم بچیوں اور مسلم خواتین کو مفتاحُ القرآن پڑھانا چاہئے

تاکہ قرآن پاک کا پڑھنا پڑھانا عام ہو اور مسلمان "خیر امت" کا مصداق بن سکیں۔

ترجمۂ قرآن کا مکمل نصاب

رحمانی قاعدہ عربی باتصویر جس کے ذریعے بچے کو تقریباً دو سو الفاظ کے معـ
معلوم ہو جاتے ہیں۔ قیمت

رحمانی قاعدہ اردو باتصویر جس کے ذریعے تھوڑے دنوں میں آسانی سے اردو
سلیقہ پیدا ہو جاتا ہے اور عربی تعلیم سے مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت

مفتاح القرآن حصۂ اول۔ قرآن پاک کے بہت سے الفاظ کا ترجمہ آسان آیا
اور کلمہ، تشہد، اذان، التحیات، درود شریف، دعائے قنوت
اور دعائے نماز جنازہ کے ترجمہ کی تعلیم دی گئی ہے۔ قیمت

مفتاح القرآن حصۂ دوم۔ بہت سی آیات کے ترجمہ کی تعلیم اور قرآنی تعلیمات کا خا... قیمت

مفتاح القرآن حصۂ سوم۔ عربی صرف ونحو کے ضروری قواعد کا خلاصہ اور
قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات کا مجموعہ۔ قیمت

مفتاح القرآن حصۂ چہارم۔ فن صرف کے تمام ضروری قواعد و اصطلاحات
نحوی قواعد کی کافی مشقیں جس کے ذریعے صرفی ونحوی معلومات کے
ساتھ قرآن کریم کے ترجمہ کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت

مفتاح القرآن حصۂ پنجم۔ جو نحو کے تمام مسائل اور قرآنی مثالوں پر مشتمل ہے
اور اس میں وہ تمام قرآنی الفاظ آگئے ہیں جو پچھلے حصوں میں
باقی رہ گئے تھے۔ اس کے پڑھنے کے بعد پورے قرآن پاک کا ترجمہ مع نحوی
معلومات کے آجاتا ہے۔ قیمت

معلم القرآن اردو میں پہلی کتاب کہ نہایت کم مدت میں زبان عربی اور قرآن
مجید کے ترجمہ کی تعلیم کیوں کر دیجائے۔ قیمت

کتابوں کے ملنے کا

منیجر مکتبہ ترجمۂ قرآن بہرائچ یوپی

مطبوعہ ... پرنٹنگ پریس بہرائچ